https://ataunnabi.blogspot.com/

فضائلِ درود

اردو ترجمہ

افضل الصلوات علی سید السادات

مولانا حکیم محمد اصغر صاحب فاروقی

مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کتاب نمبر
صدر بازار، لاہور چھاؤنی

نام کتاب ——— افضل الصلوٰت علیٰ سید السادات
تالیف ——— حضرت علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ
نام ترجمہ ——— فضائل درود
مترجم ——— مولانا حکیم محمد اصغر صاحب فاروقی
موضوع ——— فضائل درود و سلام
سن طباعت ترجمہ بار اوّل ——— ۱۹۸۰ء
صفحات ——— ۲۲۴
تعداد ——— ایک ہزار
طابع ——— بختیار پرنٹرز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
قیمت ——— ۱۵ روپے

ناشر

مکتبہ نبویہ ——— گنج بخش روڈ ——— لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ
۱	دیباچہ	۷
۲	حضرت امام بیضاوی کی تشریح	۱۰
۳	امام طحاوی رضی اللہ عنہ کی رائے	۱۱
۴	حافظ سیوطی کا بیان	۱۲
۵	درود پاک تمام اعمال سے افضل ہے	۱۴
۶	درود پاک کی قبولیت کی شرط	۱۵
۷	درود پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت سے ہے	۱۶
۸	تنبیہات	۱۸
۹	درود وسلام میں فرق ہے	۱۸
۱۰	درود پاک پر علماء کا اجماع	۲۳
۱۱	سلام کا اطلاق	۲۴
۱۲	آلِ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی	۲۵
۱۳	فضائل درود پاک	۲۶
۱۴	درود پڑھنے والوں پر فرشتے درود پڑھتے ہیں	۲۸
۱۵	درود پڑھنے والوں پر انعامات الٰہیہ کی بارش	۲۹
۱۶	درود پڑھنے والوں کا درندے بھی احترام کرتے ہیں	۳۱
۱۷	درود پاک اذکار جامع ہے	۳۲

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ
۱۸	درود پاک مطلوب خداوندی ہے	۲۲
۱۹	جمعہ اور جمعرات کو درودِ پاک کا ورود	۲۳
۲۰	درودِ پاک کی کثرت	۲۴
۲۱	کثرت درود کا نسخہ حاجت روائی	۲۶
۲۲	درودِ پاک حضور کی قربت کا سبب ہے	۳۷
۲۳	درودِ پاک کی بیوری پہ برکات	۳۸
۲۴	درودِ پاک سے زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲
۲۵	قبر کے سوالات کی کیفیت	۴۴
۲۶	درودِ پاک وسیلۂ شفاعت ہے	۴۵
۲۷	ریاکارانہ درودِ پاک	۴۶
۲۸	اذان سُن کر درودِ پاک پڑھیں	۴۶
۲۹	وسیلہ کیا ہے	۴۷
۳۰	بُرے خاتمہ کے اسباب	۵۰
۳۱	درودِ پاک سے اپنی مجلس آراستہ کریں	۵۲
۳۲	منکرانِ درود کی ناک رگڑی جائے گی	۵۵
۳۳	درودِ پاک ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے	۶۰
۳۴	درود بارگاہِ خداوندی میں ذریعہ توسّل ہے	۶۲
۳۵	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصّہ	۶۳
۳۶	درودِ پاک سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں	۶۴
۳۷	درودِ پاک کے فائدے	۶۵

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ
۳۸	صلوٰۃ وسلام سے تشنگی دور ہوتی ہے	۶۸
۳۹	درودِ پاک کی برکت سے سارا قبرستان بخشا گیا	۶۸
۴۰	وجۂ تالیف دلائل الخیرات	۷۰
۴۱	درود پاک کی برکات	۷۰
۴۲	درودِ پاک میں سیدنا کے لفظ کا استعمال	۷۲
۴۳	صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰
۴۴	جمعہ کے دن درود کی فضیلت	۸۳
۴۵	شیخ الاکبر محی الدین ابن عربی کا درود پر معمول	۱۱۳
۴۶	سیدی محمد الحنفی رضی اللہ عنہ	۱۱۷
۴۷	سیدی ابراہیم المتولی	۱۲۱
۴۸	سید عبدالسلام کا معمول	۱۳۴
۴۹	آنکھیں روشن ہوگئیں	۱۳۹
۵۰	حضورِ اکرم کو بشر کہنے والے	۱۴۸
۵۱	نبی اکرم نے اپنے درود خواں کا منہ چوما	۱۵۵
۵۲	صلوات الکبریہ	۱۵۵
۵۳	صلوات الزاہرہ	۱۵۸
۵۴	شیخ ابن الحسن البکری	۱۶۷
۵۵	الشیخ محمد الدمیری الدعیاطی	۱۸۹
۵۶	احمد بن ادریس کا درود	۱۹۴
۵۷	خاتمۃ الکتاب	۲۲۴

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مقدمہ

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم اے

حضرت علامہ یوسف بن اسمٰعیل بن محمد ناصر الدین نبہانی الفلسطینی المصری قدس سرہٗ انیسویں صدی کے علماء اہلسنت میں مانے جاتے ہیں۔ آپ ۱۲۶۵ھ/۱۸۴۹ء میں مصر کے قبیلہ نبہان میں پیدا ہوئے۔ جامع ازہر مصر میں علوم دینیہ کی تکمیل کی۔ ۱۲۸۹ھ میں مسند فراغ حاصل کی۔ آپ شیخ ابراہیم سقا شافعی (۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء) کے نامور تلامذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ اپنے وقت کے زبردست صاحبِ تحریر و تقریر۔ مایۂ ناز ادیب۔ قابل مصنف و مؤلف تھے۔ بیروت میں عہدہ قضا پر فائز رہے۔ مگر علمی ذوق کے پیشِ نظر سرکاری لائبریری کے نگرانِ اعلیٰ بھی تھے۔

آپ کی تحریروں کا مرکزی نقطہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت ہے۔ آپ نے ذاتِ نبوی علیہ التحیۃ والصلوٰۃ پر جتنی کتابیں تالیف کی ہیں اس کی مثال آپ کے معاصرین میں کہیں نہیں ملتی۔ آپ کی گراں قدر تصنیفات عرب و عجم کے علماء کے زیرِ مطالعہ رہیں اور بڑے بڑے جید علماء کرام سے دادِ تحسین حاصل کرتی رہیں۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ نے حج کے موقعہ پر آپ کی زیارت کی اور آپ کی ایمان افروز تصانیف پر ہدیۂ تحسین ادا کیا۔ حضرت علامہ نبہانی نے فاضل بریلوی رحمہ اللہ کی کتاب الدولۃ المکیہ پر ایک زوردار تقریظ لکھی۔ آپ نے ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء میں وفات پائی اور اپنے آبائی گاؤں اجزام میں آسودۂ خاک ہوئے۔

شدیم خاک ولیکن ز بوئے تربت ما
تواں شناخت کہ زیں خاک مردمی خیزد

زیرِ نظر کتاب افضل الصلوات علیٰ سید السادات آپ کے عشق و محبت کا ایک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمونہ ہے۔ اس میں آپ نے اپنے آقا و مولا کی بارگاہ میں ہدیۂ درود پیش کرنیوالوں کی عظمت اور رفعت کو بڑی عقیدت سے پیش کیا ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں مختلف مشاہیر کے تصنیف کردہ درود کی اسناد کو بیان کیا۔ پھر درودِ پاک کی برکات پر روشنی ڈالی ہے۔ اس مجموعہ درود میں تقریباً ۵۰ درود پاک جمع کیے ہیں۔ یہ درود اہل عشق و محبت کے دل و ایمان کا سامان ہے۔

زبانِ عربی کا یہ گراں قدر اور نادر تحفہ اب اردو میں آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔ حضرت علامہ مولانا محمد اصغر صاحب فاروقی (مترجم کتب کثیرہ) نے اس کتاب کو اردو لباس میں جلوہ گر ہونے میں بڑی کاوش سے کام لیا۔ انہوں نے اس دقیق اور پُر برکت کتاب کا ترجمہ کرتے وقت بڑی ژرف نگاہی سے کام لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس نیک کام کے لیے اجر کثیر دے۔

قارئین کرام اس کتاب کو جو "فضائل درود" کے نام سے ان کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔ محبت و عقیدت سے مطالعہ میں لائیں گے۔ اگر بعض قارئین ان درود پاک میں سے کسی ایک کو اپنا معمول بنا کر اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں تو وہ ناشرین اور مترجم کی کوششوں کو دعائے خیر میں یاد رکھے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

برادرانِ عزیز! آپ دین و دنیا کی فلاح کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کے آرزو مند ہیں۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والوں کے لیے اس کتاب کا مطالعہ کرنا اور اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے حقیقت یہ ہے کہ آپ تلاش بسیار کے باوجود اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب نہیں پائیں گے۔ میں بارگاہِ الٰہی میں گڑگڑا کر دعا گو ہوں کہ وہ مجھے اور دوسرے سلیم القلب مسلمانوں کو تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ خصوصاً ہماری زبانوں کو اعتراض و تنقید کی بیماری سے محفوظ رکھے۔ اِنَّہٗ وَلِیُّ ذٰلِکَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فصل اوّل

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط علامہ شمس الدین خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔ کہ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ میں النبی سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ اس آیۂ کریمہ سے حق تعالیٰ کا مقصد یہ ہے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر خصوصی رحمت نازل فرمائی جائے۔ اور ملائکہ بھی آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ صلوٰۃ سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے استغفار کا اظہار ہے۔ ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ فرشتوں کے سامنے آپ کی تعریف و مدح کرنا ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ یہ ہے۔ کہ وہ بارگاہِ نبوت میں دعا کرتے رہیں۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ یعنی ان کے لئے رحمت کی دعا کرو۔ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط سلام و ثنا کے تحائف پیش کرو۔ جہاں تک ممکن ہو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی عظمت اور برتری بیان کی جائے۔ مدح وثنا کی کثرت کی جائے۔ اور حسنِ اتباع سے جس بات کا آپ حکم فرمائیں۔ اسے بجالایا جائے۔ اور انہی زبانوں سے آپ کی ذات گرامی پر سلام بھیجا جائے۔ سلام میں تاکید کے لئے مصدر کا کلمہ استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن صلوۃ میں مصدر کا ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ صلوٰۃ اِنَّ اللّٰہ وملائکتہ، یعنی اللہ اور فرشتوں سے موکد تھی۔ اور سلام حضور کی امت کے لئے خاص تھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کم از کم جن الفاظ میں درود بھیجا جا تا ہے وہ یہ ہیں اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مگر مکمل درود پاک کے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ آلِ ابراہیم سے مراد حضرات اسماعیل۔ اسحٰق اور انکی اولاد ہے

حضرت امام بیضاوی کی تشریح حضرت امام بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ میں آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شرف کا اظہار فرمایا گیا ہے۔ اور آپ کی شان کی رفعت کا بیان ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ اے ایمان والو! تم بھی اس بات کی کوشش کرو کہ حضور کی ذاتِ والا صفات کی برتری کو بیان کیا جائے۔ تمہارے لئے یہ بات زیادہ بہتر ہے۔ اور کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا) اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ۔ پھر کہا۔ ان احکام پر عمل کرو۔ اور فرمانبردار بن جاؤ۔ یہ آیت فی الجملہ حضور کی ذاتِ گرامی پر صلوٰۃ وسلام کے وجوب پر دلالت کرتی ہے۔ چنانچہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لیا جائے۔ آپ کی ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اور حافظ سخاوی نے فرمایا۔ اور انہوں نے ابن عبدالبر سے بیان کیا۔ کہ حضرت علماء کا اس بات پر اتفاق ہے۔ کہ ہر مسلمان کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا اسی آیۃ کریمہ کی رو سے فرض ہے۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ زندگی بھر میں ایک بار درود پڑھنے کے وجوب میں تو کسی کو اختلاف نہیں۔ یہ سنت موکدہ کی طرح نہایت ضروری ہے۔ اس سے پہلے ابن عطیہ رضی اللہ عنہ بھی یہی بات کہہ چکے ہیں۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر حال میں سنت ہے۔ جسے کسی صورت میں بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ اس نیک کام سے وہی شخص غفلت کر سکتا ہے۔ جس میں نیکی کی رمق باقی نہ ہو۔ حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کے نزدیک نماز کے آخری تشہد میں درود پاک پڑھنا واجب ہے۔ امام مالک رضی اللہ عنہ اور آپ کے شاگردوں کے نزدیک بھی یہی بات درست ہے۔ لیکن بعض حضرات نے بلا تعین کثرت سے درود پاک پڑھنا واجب قرار دیا ہے۔

امام طحاوی رضی اللہ عنہ کی رائے

امام طحاوی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کہ ایک ایمان والے کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سنے یا آپ کا اسم گرامی زبان پر لائے۔ تو آپ کی ذات گرامی پر درود شریف ضرور بالضرور پڑھے۔ امام حلیمی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب شعب الایمان میں لکھا ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام اور تعظیم ایمان کا ایک حصہ ہے۔ آپ کی تعظیم کا مقام محبت سے بلند تر ہے۔ اندریں حالات ہم پر لازم ہے کہ آپ کے ساتھ محبت کریں۔ اور تعظیم بجا لائیں۔ یہ محبت اور عزت بیٹے کی والد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غلام کی آقا کے تمام احترام و اعزاز سے بلند و بالا ہے۔ یہی مقصد ہے قرآن کریم کی آیات کا اور اسی مقصد کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکام نازل ہوئے ہیں۔

حافظ سیوطی کا بیان | حافظ سیوطی درِ منثور میں لکھتے ہیں۔ کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو لوگ حضور صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور آپ کو مبارک باد دیتے تھے۔ عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰؓ کی یہ روایت مختلف تفاسیر اور احادیث میں منقول ہے۔ کہ وہ ایک بار کعب بن عجرہ سے ملے۔ انہوں نے فرمایا۔ میں تمہیں ایک ایسا تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا تھا۔ میں نے کہا ضرور مجھے ایسا تحفہ دیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جب اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ آیت نازل ہوئی۔ تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ہم آپ کو سلام تو عرض کرتے رہتے ہیں۔ مگر آپ پر صلوٰۃ کیسے بھیجی جائے۔ آپ نے فرمایا۔ کہو! اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ بعض دوسری روایات میں ان الفاظ کو کمی و بیشی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

علامہ قسطلانی کا قول | علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شرح بخاری اور کتاب المواہب اللدنیہ میں عارف ربانی ابی محمد المرجانیؒ سے نقل فرماتے ہیں۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کَمَا صَلَّیْتَ اور کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ فرمایا ہے لیکن کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُوْسٰی نہیں فرمایا۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی تجلی جلالی تھی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جلوۂ خداوندی سے بیہوش ہو کر گر پڑے اور خلیل اللہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی تجلی جمالی تھی۔ محبت اور خلت جمالی آثار میں سے ہوا کرتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے درود اسطرح بھیجا کرو جسطرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان جمالی پر موزون ہے۔ اس واقعہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ برابری کی دلیل نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ آپ اپنی امت کو ایسی تجلی کے حصول کی دعا کا سبق دیں۔ جسطرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔ حدیث پاک کا تقاضا محض مشارکت فی الوصف ہے۔ اور وہ تجلی جمالی میں ہے۔ مراتب میں برابری کا تقاضا ہرگز نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے دونوں مقربوں پر اپنی تجلی جمالی انکے مراتب اور مقامات کے مطابق وارد فرماتا ہے۔ اگرچہ دونوں تجلی کے وصف میں مشترک ہیں۔ لیکن وہ ہر شخصیت پر علیحدہ علیحدہ مقام و تزکیہ کے لحاظ سے تجلی ڈالتا ہے۔ ان مراتب و مقامات کے حدود کا تعین تو اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے کہیں بلند و برتر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مطلوبہ صلوٰۃ بھی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی صلوٰۃ سے اعلیٰ اور برتر ہو گی۔

امام نووی نے بھی اسی موضوع کی تائید میں ایک لطیف بات فرمائی ہے۔ کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درود شریف کی تشبیہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے بہت خوب ہے۔ باوجودیکہ آپ کی ذات سیدنا ابراہیم سے بہت افضل ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تشبیہ اصل صلوٰۃ کی اصل صلوٰۃ کے ساتھ ہے،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الجواہر المنظم فی زیارۃ القبر الشریف النبی الکریم میں لکھتے ہیں۔ کہ سیدنا ابراہیم اور آپ کی مومن آل کو اس لئے ترجیح دی گئی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے برکت اور رحمت کو انکے علاوہ کسی قوم میں یکجا نہیں فرمایا۔ سورہ ہود میں فرمایا۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

درود پاک تمام اعمال سے افضل ہے علامہ احمد بن المبارک اپنی کتاب الابریز جو انکے شیخ غوث الزماں بحر العرفان سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات پر مشتمل ہے۔ کے گیارہویں باب میں فرماتے ہیں کہ حضرت دباغ سے اس قول کے بارے میں فرماتے سنا تھا۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک ہر ایک شخص سے قطعی طور پر قبول ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ کہ نبی پاک پر درود تمام اعمال سے افضل ہے اور یہ ان ملائکہ کا ذکر ہے۔ جو اطرافِ جنت میں رہتے ہیں۔ اور جب وہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر درود پاک پڑھتے ہیں۔ تو اس کی برکت سے جنت کشادہ ہو جاتی ہے۔ وہ مسلسل ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اور جنت مسلسل بڑھتی رہتی ہے وہ چلتے رہتے ہیں جنت انکے پیچھے پیچھے چلتی رہتی ہے۔ جنت کشادگی اس وقت نہیں رکتی جب تک فرشتے تسبیح پڑھنا شروع نہیں کرتے۔ اور یہ فرشتے اس وقت تسبیح پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ جنت پر اپنی تجلی ڈالتا ہے۔ جو نہی اللہ کی تجلی پڑتی ہے۔ ملائکہ دیکھتے ہیں۔ اور تسبیح بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ تسبیح سنتے ہی جنت ٹھہر جاتی ہے۔ اور اپنے باشندوں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے ساتھ قرار باقی ہے۔ اگر یہ ملائکہ اپنی پیدائش کے وقت سے صرف تسبیح پر اکتفا کرتے تو آج تک جنت کبھی کشادہ نہ ہوتی۔ اور وہ جوں کی توں ہی رہتی۔ یہ کشادگی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود کی برکات سے ہے۔

درود کی قبولیت کی شرط درود پاک کی یقینی قبولیت پاکیزہ ذات اور طاہر قلب سے ہوتی ہے۔ جب انسان اپنی تمام بیماریوں بخل۔ حسد۔ ریا اور عجب وغیرہ سے مبرا ہو جاتا ہے۔ تو وہ پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ بیماریاں بیشمار ہیں۔ پاکیزہ ذات اور طاہر قلب ان میں سے ایک بیماری بھی قبول نہیں کرتا۔ احادیث میں جو یہ الفاظ آئے ہیں۔ کہ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ سے مراد یہی پاکیزگی ہے۔ جب ذات اور دل طاہر ہو تو ایسی بات صرف اس کی ذات کے لئے کہی جا سکتی ہے۔ اور اسکا قائل خالص اللہ کے لئے کہتا ہے۔

ابن المبارک فرماتے ہیں۔ میں نے آپ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے جنت بڑھتی ہے تسبیح اور اذکار سے نہیں بڑھتی اس کی کیا وجہ ہے فرمایا کہ جنت کی اصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ہے وہ اس کیطرف نیچے کے باپ کی طرف مخلوق کی رغبت کرنے کی طرح بڑھتی ہے۔ جب وہ آپ کا ذکر سنتی ہے۔ خوش ہوتی اور اس کی طرف اڑتی چلی جاتی ہے کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض و برکت حاصل کرتی ہے اور وہ فرشتے جو اس کے درود یوار اور اطراف میں ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر اور ان پر درود میں مصروف ہوتے ہیں۔ چنانچہ جنت اُن کی طرف رجوع کرتی اور انکی طرف جاتی ہے وہ تمام اطراف میں ہوتے ہیں۔ جنت بھی تمام اطراف سے کشادہ ہوتی جاتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ اور ممانعت نہ ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جنت دنیا کی طرف نکل آتی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتی جہاں بھی آپ تشریف لے جاتے اور جہاں آپ رات بسر کرتے وہ بھی وہاں ہی رات گزارتی مگر اللہ تعالیٰ نے اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھنے سے روک دیا تاکہ آپ کے ساتھ ایمان بالغیب حاصل ہو۔ شیخ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت جنت میں داخل ہوں گے، جنت دیکھ کر خوش ہوگی اور ان کے لئے کشادہ ہو جائیگی اور اسے بے پناہ خوشی و مسرت حاصل ہوگی۔

(مختصر التقدیم و تاخیر کے ساتھ)

درود پاک حضور کی خصوصیات سے ہے شیخ رحمۃ اللہ نے حافظ سخاوی اور انہوں نے فاکہانی سے نقل کیا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ آپ کی خصوصیات میں سے ہے دوسرے انبیاء کو یہ بات حاصل نہیں جہاں تک علم کا تعلق ہے۔ قرآن اور دوسری کتابوں میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی دوسرے پیغمبر کے لئے موجود نہیں یہ صرف آپ کی خصوصیت ہے جس کے ساتھ انبیاء میں سے اللہ نے آپ کو ہی مختص کیا ہے۔ ابو عثمان الواعظ امام سہل بن محمد بن سلیمان سے بیان کرتے ہیں کہ یہ شرف جس کے ساتھ اللہ تبارک تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الآیۃ کے ساتھ مشرف فرمایا آدم علیہ السلام کو فرشتوں کے انہیں سجدہ کرنے کے حکم سے زیادہ اہم اور جامع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے۔ کیونکہ یہ جائز نہیں کہ اس شرف میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ساتھ شریک ہو دوسری طرف خود اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات اقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے اور درود پڑھنے میں شریک ملائکہ ہوئی پھر آپ پر فرشتوں کے صلوٰۃ پڑھنے کی خبر دی گئی ہے۔ وہ شرف جو اللہ تبارک و تعالیٰ سے صادر ہو وہ اس شرف سے زیادہ بلیغ ہے جس کے ساتھ صرف ملائکہ مختص ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ نہ ہو۔ حافظ نے کہا اور واحدی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت اصمعی سے روایت کی ہے۔ انہوں نے کہا میں نے مہدی کو بصرہ کے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایسے کام کا حکم دیا ہے۔ جس کی ابتداء اس نے خود کی اور ملائکہ قدس نے ثنا کہی بس اس نے اپنے نبی کو شرف بخشتے ہوئے اور اس کی تکریم کرتے ہوئے فرمایا۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ انبیاء میں سے اس امر کے لئے آپ کو ترجیح دی اور لوگو! میں نے تمہیں اس چیز کا تحفہ دیا۔ اور اس نعمت کا شکر ادا کرو۔ اور آپ پر بکثرت صلوٰۃ وسلام پڑھتے رہو۔ سخاوی نے کہا ہے کہ اس بات پر اجماع ہے کہ اس آیت، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی تعظیم و تکریم کا اظہار ہے جو دوسری آیات میں نہیں ہے۔ اور علامہ ابن حجر کی کتاب جوہر المنظم میں ہے کہ بیہقی نے ابن فدیک سے روایت کی ہے کہ میں نے ایک فاضل سے بوقت ملاقات سُنا۔ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس کھڑا ہو کر یہ آیت تلاوت کرے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الآیہ پھر کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ اور ایک روایت میں ہے کہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ (ستر مرتبہ) فرشتہ اسے جواب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں کہتا ہے کہ صَلّی اللہ علیک یا فلان لم تَسْقُطْ لَکَ الیَوم حَاجَتُہ اور فرمایا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے نام کے ساتھ پکارنے کے جواز کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔ ہمارے آئمہ نے اس کی حرمت کی تصریح کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا اور آپ کو یا نبی اللہ یا رسول اللہ کی مانند الفاظ سے پکارا جائیگا۔ اور یہ حدیث صحیح اس کے معارض نہیں ہے۔ کہ ایک نابینا صحابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ مجھے صحت دے۔ آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہ دعا مانگے اللھم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ بک اِلٰی رَبِّی فی حَاجَتِی لیقضی لی اللھم شفعہ فی" پس وہ اس حال میں اٹھا کہ اس کی بصارت لوٹ آئی تھی، یہ حدیث اس کے لئے معارض نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صاحب حق ہیں۔ وہ جس طرح چاہیں تعلیم فرمائیں اور دوسرے اس پر قیاس نہیں کر سکتے۔ اسلاف نے اس دعا کو اپنی حاجات میں آپ کی وفات کے بعد استعمال کیا ہے۔ اور بعض صحابہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ضرورت مند کو سکھائی اس نے اس کے مطابق عمل کیا تو اس کی حاجت پوری ہو گئی۔ ابن حجر نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ توسل، استغاثہ، تشفع اور توجہ یا دوسروں کے ساتھ انبیاء، اور اسی طرح اولیاء کے ساتھ توسل وغیرہ میں کوئی فرق نہیں۔ علامہ سبکی نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شیخ ذوالفقار علی
Sh. Zulfiqar Ali

تنبیہات

درود اور سلام میں فرق

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ تعظیم کے ساتھ پیوستہ رحمت ہے اور غیر پر مطلق رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں سے صلوٰۃ مطلق دعا ہے۔ اس معاملہ میں فرشتے اور انسان میں کوئی فرق نہیں۔ امیر اور حبان نے اسی طرح تحقیق کی ہے اور ابن حجر کی عبارت اُن کی کتاب الجواہر المنظم میں یہ ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام کا معنیٰ، اللہ تعالیٰ سے صلوٰۃ تعظیم سے پیوستہ رحمت ہے اور فرشتوں اور انسانوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس کا سوال لیکن سلام سے مراد عیوب و نقائص سے محفوظ رہنا ہے اور ایسے ہر نقص سے مُبرّا ذکر کیا ہے۔ پس آپ کی یہ دعوت زمانہ کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہوتی رہے گی اور امّت بڑھتی رہے گی۔ اور آپ کا ذکر بلند سے بلند تر ہوتا رہیگا اور فرمایا کہ صرف صلوٰۃ یا صرف سلام پیش کرنا مکروہ ہے جیسا کہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے علماء سے نقل کیا ہے کیونکہ آیت میں دونوں کے متعلق حکم وارد ہوا ہے اور خطیب پر علامہ بجیری کے حاشیہ میں ہے کہ اس کا موقع و محل شارع علیہ السلام سے جہاں وارد ہے اس کے علاوہ ہے جیسے درود ابراہیمی ہے پس یہ نہیں کہا جائیگا کہ اس مقام پر بھی مکروہ ہے۔ مذکورہ کتاب میں علامہ ابن حجر نے ایک دوسرے مقام پہ برکت کی شرح فرمائی ہے کہ برکت خیر و کرامت کی زیادتی اور اس کا بڑھتے رہنا ہے اور عیب سے پاک ہونا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے اور مزید کہا کہ اس کا ہمیشہ قائم رہنا ہے چنانچہ بارِكْ عَلٰى محمد کا معنی یہ ہیں کہ آپ کو پوری پوری بھلائی دے اور اُن کے ذکر اور شریعت کو ہمیشہ رکھ۔ آپ کے متبعین کو بڑھا۔ انہیں آپ کی یمن و کرامت سے آشنا کر بایں طور کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ان کے حق میں قبول فرما اور انہیں جنت میں داخل کر اور بَارِكْ عَلٰى آلِہ کے معنی یہ ہیں کہ انہیں وہ بھلائی عطا فرما جو ان کے مناسب ہو اور اس بھلائی کو ان کے ساتھ ہمیشہ رکھ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے بکر قشیری سے نقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اللہ تعالٰی کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ، شرف و کرامت کی زیادتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر رحمت ہے فرمایا اس تقریر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی مسلمانوں میں فرق ظاہر ہو جاتا ہے جبکہ اللہ تعالٰی نے کہا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ اور اس سورۃ میں اس سے پہلے کہا ھو الّذی یصلی علیکم وَمَلٰٓئِكَتُه فرمایا اور یہ بات معلوم ہے کہ جو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے لائق ہے وہ اس سے بلند ہے جو دوسروں کے لئے مناسب ہے۔ علامہ قسطلانی نے مواہب اللدنیہ میں کہا ہے کہ ابن عربی نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا فائدہ اسی کی طرف لوٹتا ہے جو آپ پر درود بھیجتا ہے کیونکہ یہ بات اس کے عقیدہ اور نیت کے خلوص، اظہار محبت، اطاعت پر ہمیشگی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ کریمہ کے احترام پر دلالت کرتی ہے اور علامہ قسطلانی نے اپنے شیخ سخاوی سے انہوں نے دو جلیل ائمہ حلیمی اور عزالدین بن عبد السلام سے نقل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا ہے کہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہماری طرف سے آپ کیلئے شفاعت نہیں ہے کیونکہ ہم جیسا آپ جیسے کی شفاعت نہیں کر سکتا لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیں اس شخص کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے جو ہم پر احسان کرے اور انعام کرے۔ پس اگر ہم اس کا بدلہ دینے سے عاجز ہوں تو کم از کم دعا کے ذریعہ اس کا بدلہ دیں گے۔ پس جب اس نے ہمارے عجز کو دیکھا تو ہمیں آپ پہ درود بھیجنے کی ہدایت فرمائی" تاکہ ہماری صلوٰۃ آپ کے احسانات کا بدلہ ہو سکے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے احسان سے افضل کسی کا احسان نہیں ہے۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ امام مرجانی نے کہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود کا فائدہ چونکہ تیری ہی طرف لوٹتا ہے اس لئے در حقیقت تو اپنی ہی ذات کے لئے دُعا کرتا ہے۔ ایک اور عالم نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود شریف بھیجنا ایمان کی سب سے بڑی علامت ہے۔ اُن کی محبت، آپ کے حق کو ادا کرنا۔ آپ کی توقیر و تعظیم اور اس کی ہمیشگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرنے کے باب سے ہے اور آپ کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ آپکے عظیم انعامات ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے دوزخ کی آگ سے نجات جنت میں داخل ہونے۔ آسان اسباب کے ذریعہ کامیابی کا حصول، ہر حیثیت سعادت حاصل کرنے اور ہمارے بلا حجاب بلند مناقب اور عمدہ مراتب میں داخل ہونے کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علامہ ابنِ حجر نے اپنی کتاب الجواہر المنتظم میں کہا ہے کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو ہم درُود بھیجتے ہیں اور خدا تعالیٰ جو درُود بھیجتا ہے دس مرتبہ یا سو مرتبہ بھیجتا ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اپنی امت کو ارشاد ہے کہ وہ صلوٰۃ بھیجیں، اسکا معنیٰ پوچھا گیا اور یہ کہ کیا آپ اس سے راحت محسوس کرتے ہیں۔ پس آپ نے جواب دیا جس کا خلاصہ معنًا کچھ زیادتی کے ساتھ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود بھیجنا اور آپ پر درُود پڑھنے والوں پر صلوٰۃ۔ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کئی اقسام کی مہربانیوں، عمدہ انعامات و احسانات جو آپ کے لائق ہیں اور صلوٰۃ بھیجنے والوں پر جو ان کے لائق ہیں، سے سرفراز فرماتا ہے لیکن ہمارا اور فرشتوں کا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود بھیجنا۔ اِس کا معنیٰ کمالات کو حاصل کرنے کا سوال ہے اور آپ کو انہیں عطا کرنے میں رغبت ہے لیکن حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی امت سے درُود شریف بھیجنے کی فرمائش۔ تو یہ تین امور کی وجہ سے ہے ایک یہ کہ دعائیں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے فضل و کرم کے حصول کا سبب ہوتی ہیں خصوصًا مجمع کثیر میں جب کہ وہ نفس و خواہشات سے خالی ہوں تو وہ ملاءِ اسفل کے ملائکہ کی روحانیات کے ساتھ متحد ہو جاتی ہیں کیونکہ ان میں مناسبت ہوتی ہے جو خواہشات کی کدورتوں سے صفائی کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے اسی لئے اس قسم کا مجمع ہو تو اسکی دُعا کم ہی خطا جاتی ہے یہی وجہ ہے نمازِ استسقاء وغیرہ میں جماعت کثیر کو بلایا جاتا ہے۔

درُود سے حضورِ کریم کو راحت ملتی ہے

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو امت کیطرف کے درُود آنے سے راحت حاصل ہوتی ہے اور فخر حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اِنّی اُبَاھِی بِکُم الامم۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔ جس طرح ایک عالم اپنی زندگی میں اپنے ان شاگردوں کی کثرت تعداد پر فخر کرتا اور خوش ہوتا ہے جن کی فلاح و ہدایت اس کی وجہ سے مکمل ہوئی اور اس سے ان کی محبت و احترام درست ہوئے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو نیکیوں پر تحریص دلانا مقصود ہے۔ بلکہ بہت سی ایسی نیکیاں ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہی حاصل ہوتی ہیں۔ مثلاً اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ تجدید ایمان، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم، عنایات و اعزازات کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے طلب کرنا، یوم آخرت پر ایمان کیونکہ وہ اکثر کرامات کے حصول کا مقام ہے، آل و اصحاب اور صالحین کا ذکر پاک جو نزول رحمت کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ کی تکریم و تعظیم اور اس کی جانب نسبت کی وجہ سے علاوہ ازیں بندوں کا اللہ کے ساتھ محبت کا اظہار اور دعا میں عجز و انکساری اور پھر اس چیز کا اقرار کہ جملہ امور کی مالک اللہ کی ذات ہے۔ اور اس بات پر ایمان کہ آنحضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قدر و منزلت میں اگرچہ اس قدر بلند و بالا ہیں کہ مخلوقات میں سے ان کے مقام تک کوئی بھی نہیں پہنچ سکتا پھر بھی وہ اللہ کے عبد اور اس کی رحمت و فضل کے طالب ہیں۔

درود پاک پر علماء کا اجماع امام نووی نے کہا ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے پر علما کا اجماع ہے اور اسی طرح تمام انبیاء اور ملائکہ پر مستقلاً صلوٰۃ بھیجنے کے جواز اور استحباب پہ اکابر اسلام کا اجماع ہے لیکن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انبیاء کے علاوہ غیر نبی پر صلوٰۃ و سلام اکثر کے نزدیک حرام ہے، اور بعض نے کہا ہے کہ یہ خلاف اولیٰ ہے۔ اور صحیح وہی ہے جس پر اکثریت ہے کہ یہ مکروہ تنزیہ کی مانند ہے۔ کیونکہ یہ اہل بدعت کا شعار ہے اور ہمیں ان کے شعار سے منع کیا گیا ہے۔ ہمارے اصحاب نے کہا ہے کہ اس میں قابل اعتماد یہ بات ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ سلف کی زبان میں صرف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے جس طرح عَزَّوَجَلَّ کا لفظ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ چنانچہ جس طرح محمد عزوجل نہیں کہا جاتا اگرچہ آپ عزیز اور جلیل ہیں۔ ابوبکر یا علی صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں کہا جاسکتا اگرچہ معناً یہ بات درست ہے، علماء کا انبیاء کے ساتھ تبعاً غیر انبیاء کے ساتھ صلوٰۃ کے لفظ کے جواز پر اتفاق ہے۔ پس اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ کیونکہ اس کے متعلق صحیح حدیث وارد ہے اور ہمیں اس کا تشہد میں حکم دیا گیا ہے۔ اور سلف ہمیشہ سے خارج نماز میں بھی استعمال کرتے آئے ہیں۔

سلام کا اطلاق سلام کے متعلق ہمارے اصحاب میں سے شیخ ابو محمد الجوینی نے کہا ہے کہ وہ صلوٰۃ کے معنی میں ہی ہے۔ پس اسے غائب میں استعمال نہیں کیا جائیگا اور انبیاء علیہم السلام کے علاوہ تنہا دوسروں پر استعمال نہیں کیا جائیگا پس علی علیہ السلام نہیں کہا جائیگا۔ اس حکم میں زندہ اور فوت شدہ برابر ہیں، لیکن حاضر کے لئے اس کے ساتھ خطاب کیا جائیگا، کہا جائیگا، سلام علیک یا سلام علیکم یا السلام علیک یا علیکم اور اس پر اجماع ہے۔ فرمایا، صحابہ، تابعین اور ان کے بعد کے تمام علماء اور اخیار کے لئے رضی اللہ عنہ، اور رحمۃ اللہ کا استعمال مستحب ہے،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بعض علماء کا رضی اللہ عنہ کو صحابہ کے ساتھ اور رحمہ اللہ کو ان کے علاوہ دوسروں کے ساتھ مختص کرنے کے ساتھ موافقت نہیں کی جا سکتی۔ فرمایا اور لقمان اور مریم نبی نہیں تھے جب ان کا ذکر کیا جائے تو زیادہ راجح یہ ہے کہ رضی اللہ عنہ یا عنہا کہا جائے اور بعض نے کہا ہے کہ انبیاء پر صلی اللہ علی الانبیاء وعلیہ یا علیہما وسلم کہا جائے۔ اور اگر علیہ السلام یا علیہا السلام کہا تو ظاہر یہ ہے کہ کوئی حرج نہیں،

آلہٖ صلی اللہ علیہ وسلم کا معنی | علامہ ابن حجر نے اپنی کتاب الجوہر المنظم میں کہا ہے۔ کہ یہاں یعنی ان پر صلوٰۃ میں امام شافعی رحمۃ اللہ اور جمہور کے نزدیک آل سے مراد وہ ہیں جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے اور وہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے مسلمان ہیں۔ اور کہا گیا ہے اس سے آپ کی ازواج اور صرف فاطمہ رضی اللہ عنہا و عنہم کی اولاد مراد ہے اور کہا گیا ہے کہ علی، عباس، جعفر، عقیل اور حمزہ رضی اللہ عنہم کی اولاد مراد ہے۔ اور بعض نے اس قول میں بڑی تفصیل بیان کی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ تمام قریش ہیں اور کہا گیا ہے کہ تمام امت اجابت ہے اور حضرت امام مالک رحمہ اللہ کا اسی طرف رجحان ہے۔ اور ازھری اور بعض شافعیہ نے اسے اختیار کیا ہے اور امام نووی نے شرحِ مسلم میں اس کو ترجیح دی ہے۔ لیکن قاضی حسین وغیرہ نے متقی لوگوں کو مخصوص کیا اور اسے اس لئے ضعیف قرار دیا گیا ہے کہ ان پر صلوٰۃ سے مراد مطلق رحمت ہے۔ اور یہ غیر اتقیاء کو بھی عام ہے اور حدیث آل محمد کل تقی کی سند بہت ہی کمزور ہے، اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ضعیف سند سے روایت کی گئی ہے تشہد نماز کے علاوہ ان کے ساتھ صحابہ کرام پر صلوٰۃ پہلے قیاس کے مطابق ہے۔ کیونکہ وہ اس آل سے افضل ہے آل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہیں۔ پس ابن عبدالسلام رحمۃ اللہ کا یہ قول اولاولی الاقتصاد علی الوارد ضعیف ہے اور عارف باللہ سیدی شیخ عبدالغنی نابلسی نے غوث ربانی سیدی عبدالقادر جیلانی کی شرح الصلوات المحمدیہ کے آغاز میں اس قول وعلی آل محمد کے ضمن میں کہا ہے یعنی وہ جو اُن کی طرف راجع ہوئے یا اتباع کے ساتھ قیامت تک مراد ہیں۔ اور وہ عارف کامل روحانی اور جسمانی طور پر ہیں۔ اور اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو روحانی وجسمانی طور پر عارف کامل ہوں۔

دوسری فصل

فضائلِ درود پاک | اس فصل میں وہ احادیث بیان کی جاری ہیں۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کی فضیلت کے متعلق ہیں۔ یہ امر کے صیغہ سے وارد ہوتی ہیں۔ اور وہ احادیث ہیں۔ جن میں تعداد کا ذکر ہے۔ جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے" اور وہ احادیث جو اس کے مناسب ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللہ علیہ بہا عشرا،

رواہ مسلم۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ مسلم" اور فرمایا، مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود وسلام بھیجنا، تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے اور دگنا چوگنا اجر ملتا ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، تم مجھ پر صلوٰۃ بھیجو،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ تم پر صلوٰۃ بھیجے گا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری قبر کو عید نہ بناؤ، مجھ پر صلوٰۃ بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلوٰۃ مجھے پہنچ جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم جس جگہ بھی ہو مجھ پر درود بھیجو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ اور فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ کے سیاح فرشتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں، اور فرمایا، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے مجھے اس کا درود پہنچتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی شخص بھی مجھ پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح لوٹا دیتے ہیں، میں سلام کا جواب دیتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا، اس نے مجھے کہا میں آپ کو خوشخبری دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ جو شخص آپ پر سلام بھیجے گا۔ میں اس پر سلام بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر درود بھیجوں گا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے کہا یا محمدؐ! آپ پر جو صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اُسے میں درُود بھیجونگا، اور جس پر فرشتے درود بھیجیں وہ جنتی ہوتا ہے" اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جسے لوگوں کی باتیں سننے کی طاقت دی ہے۔ بعد از وصال وہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔ جو بھی سچے دل سے مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا وہ کہے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا، اللہ تبارک و تعالیٰ ایک کے بدلے دس مرتبہ اس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اور جب تک وہ مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

درود پڑھنے والوں پر فرشتے درود پڑھتے ہیں حضرت ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کے چہرہ سے ایسی چیز مشاہدہ کی جو پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ میں نے عرض کی تو فرمایا مجھے کوئی ممانعت تو نہیں، ابھی جبرائیل گئے ہیں۔ میرے رب سے خوشخبری لائے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے کہ میں آپ کو اس بات کی خوشخبری سناؤں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص بھی آپ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجیں گے۔ اور فرمایا جو شخص مجھ پر دس بار صلوٰۃ پڑھے گا۔ اللہ اس پر سو بار صلوٰۃ بھیجے گا۔ اور جو شخص مجھ پر سو بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر آگ اور نفاق سے نجات لکھ دے گا اور قیامت کے روز اسے شہداء کے ساتھ ٹھہرائے گا۔ جب بھی میرا ذکر کیا جائے مجھ پر بکثرت درود پڑھو یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر ہزار بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اللہ اس کے جسم پر آگ کو حرام کر دیتا ہے اور اسے دنیا کی زندگی اور آخرت میں حساب کے وقت ایمان پر قائم رکھتا ہے اور مجھ پر صلوٰۃ اس کے لئے قیامت کے روز پانچ سو سال مسافت کے پل پر نور بن کر آتی ہے اور ہر صلوٰۃ کے بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھی اللہ اسے جنت میں اتنے ہی محل عطا فرمائے گا، یہ کم ہو یا زیادہ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو مجھ پر ہزار بار صلوٰۃ بھیجتا ہے جنت کے دروازہ پر وہ میرے کندھے سے کندھا ملائے ہوئے ہوگا، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت میں سے جس شخص نے مجھ پر درود بھیجا اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ معاف کرے گا، دس درجات بلند کرے گا،

درود پڑھنے والے پر انعامات الٰہی کی بارش اور ایک روایت میں ہے میری امت میں سے جو شخص خلوص دل سے درود بھیجے اللہ اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔ اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے۔ اور اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے ستر بار اس پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اور اس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار بار صلوٰۃ بھیجے گا۔ اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، جو شخص مجھ پر روزانہ سو بار درود شریف بھیجے گا اللہ اس کی سو حاجات پوری کرے گا جن میں سب سے زیادہ آسان اس کا آگ سے نجات پانا ہے۔ حافظ سخاوی نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا اگر اللہ کا ذکر بھول جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے سوا کوئی نیکی کا کام نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے کہا، یا رسول اللہ، صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اللہ جل وعلا فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر دس بار درود شریف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہنے کا حقدار ہوگا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی کاہل صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے اباکاہل رضی اللہ عنہ! جو شخص مجھ پر روزانہ تین بار دن میں اور تین بار رات کو درود شریف محبت اور شوق سے پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رات اور دن کے گناہ معاف فرمادے گا۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی طرح ہے۔ اور آپ نے فرمایا جو شخص مجھ پہ درود بھیجتا ہے، فرشتے اس وقت تک اس پہ صلوۃ بھیجتے رہتے ہیں، جب تک وہ درود بھیجتا ہے۔ پس انسان کو اختیار ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ۔ ابو غسان مدنی نے روایت کیا ہے۔ کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دن میں سو بار درود بھیجا وہ ایسا ہے گویا اس نے دن رات عبادت میں گزارے، اور امام شعرانی نے اپنی کتاب لواقح الانوار میں کہا ہے کہ میں نے سیدی علی الخواص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے بندے پر صلوۃ میں عدد کو دخل نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی صلوۃ کے لئے ابتداء اور انتہاء نہیں ہے۔ عدد بندے کے مرتبہ کے اعتبار سے داخل ہوا ہے کیونکہ وہ زمانہ کے ساتھ مقید اور محصور ہے۔ پس حق سبحانہ و تعالیٰ بندے کی شکل کے لئے نزول کرتا ہے۔ اور خبر دی کہ وہ ہر بار اپنے بندے پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

فافہم۔ ہمارے اس قول کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ بندہ اللہ سے سوال کرتا ہے کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے یہ نہیں کہتا کہ اے اللہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں کیونکہ بندہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رتبہ کو نہیں جانتا تو اللہ کا مرتبہ بطریق اولیٰ معلوم نہیں ہوگا۔ پس معلوم ہوا کہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی تعداد ہمارے سوال کے اعتبار سے ہے۔ کہ ان پر صلوٰۃ بھیجئے۔ پس ہمارا ہر سوال ایک بار شمار ہوگا۔

درود پاک پڑھنے والے کا درندے بھی احترام کرتے ہیں عارف ابن عباد رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب المفاخر العلیۃ فی الماثر الشاذلیہ میں کہا ہے کہ ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں اپنے ایک سفر میں تھا ایک رات میں نے اسی جگہ گزاری جہاں درندے بکثرت تھے، درندے میرے درپئے آزار تھے میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور کہا خدا کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھوں گا کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار صلوٰۃ بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ جب اللہ مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو میں رات اللہ کی حفاظت میں گزاروں گا فرمایا کہ میں نے ایسا ہی کیا تو رات میں کسی چیز سے نہ ڈرا۔

درود پاک اذکار جامع ہے عارف باللہ تاج الدین بن عطا اللہ اسکندری نے اپنی کتاب تاج العروس الحاوی تہذیب النفوس میں کہا ہے۔ جو شخص موت کے قریب ہو اور وہ مافات کی تلافی کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اذکار جامعہ کا ذکر کرے جب وہ ایسا کرے گا تو اس کی تھوڑی عمر لمبی ہو جائے گی۔ جیسے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ اسی طرح وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں اور روزے فوت ہوئے ہوں اسے چاہئے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے کیونکہ اگر تو نے تمام زندگی تمام عبادات کے ساتھ گزاری ہو خدا تعالیٰ نے ایک بار تجھ پر صلوٰۃ بھیج دی تو وہ ایک صلوٰۃ تیری تمام عمر کی تمام عبادات سے بڑھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جائے گی کیونکہ تو اپنی وسعت کے مطابق صلوٰۃ بھیجتا ہے اور وہ اپنی ربوبیت کے اعتبار سے بھیجتا ہے یہ اس صورت میں ہے جبکہ ایک صلوٰۃ ہو تو اس کی کیا کیفیت ہو گی جب وہ ایک کے بدلے دس بار صلوٰۃ بھیجے، جیسا کہ صحیح حدیث میں آیا ہے وہ کس قدر عمدہ زندگی ہو گی جبکہ تو اسے اللہ کے ذکر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کرے۔

درود مطلوب خداوندی ہے شیخ فرماتے ہیں کہ ابن عطاء اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جس پر تمہارا رب ایک بار صلوٰۃ بھیجے تو وہ اسے دنیا و آخرت کے غم کو کافی ہوتا ہے، اور حافظ سخاوی رحمۃ اللہ حضرت امام فاکہانی رحمۃ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اولین و آخرین کے مطلوب کی غایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک صلوٰۃ ہے، اور یہ انھیں کیسے حاصل ہو سکتی ہے۔ بلکہ اگر عاقل سے کہا جائے کہ تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے، تمام مخلوق کی نیکیاں تیرے نامۂ اعمال میں ہوں یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر صلوٰۃ تو وہ اللہ تعالیٰ سے صلوٰۃ کے علاوہ کسی چیز کو پسند نہیں کرے گا۔ نیز اس شخص کے متعلق کیا خیال ہے جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور تمام فرشتے ہمیشہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اور وہ وہی ہے۔ جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ہمیشہ درود بھیجے اور یہ بات مومن کبھی پسند نہیں کرے گا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف نہ بھیجے اور غافل رہے۔

تیسری فصل

وہ احادیث جن میں جمعرات اور جمعہ کے دن میں درود شریف پڑھنے کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رغبت دلائی گئی ہے۔ اور اس کی حکمتیں بیان کی گئی ہیں۔

جمعہ اور جمعرات کو درود پاک پڑھنے کی ترغیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ پس جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت صلوٰۃ بھیجو کیونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا روئے زمین پر جو بھی مسلمان آپ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، میں اور میرے فرشتے اس پر دس بار درود بھیجیں گے۔

فرمایا جمعہ کے روز مجھ پر بکثرت درود بھیجو کیونکہ وہ بہت مشہور ہے ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں تم میں سے جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ کی وفات کے بعد بھی فرمایا بے شک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

نیز فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود بھیجا کرو، کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے، جو شخص سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوتا ہے وہ ان میں سے مرتبہ میں میرے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

نیز فرمایا تمام دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے، اس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی میں انہوں نے وفات پائی۔ اسی روز صور پھونکا جائیگا اور اسی روز مردے اٹھائے جائیں گے۔ پس اس روز مجھ پر بکثرت درود بھیجو،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بیشک تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے سامنے ہمارے درود کیسے پیش کئے جائیں گے، آپ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے

فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو جس شخص نے ایسا کیا میں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ ہونگا۔

فرمایا۔ جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے روز سو بار درود شریف پڑھا تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف کئے گئے۔ جس شخص نے جمعہ کے روز مجھ پر ہزار بار درود پڑھا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا۔ جب تک وہ اپنا ٹھکانا جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

فرمایا جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر درود بھیجے گا وہ اس کے لئے قیامت کے روز شفیع ہوگا ۔ فرمایا جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی بار درود پڑھے گا تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود کیسے پڑھیں فرمایا کہو اللھم صل علی محمد عبدک ونبیک ورسولک النبی الامی، یہ ایک بار ہوا۔

فرمایا جس شخص نے جمعہ کے روز عصر کی نماز پڑھی پھر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی بار اس نے کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تسلیماً تو اس کے اسّی سال کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اسّی سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔

فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے ہیں۔ ہر ایک خاص نور سے پیدا کیے گئے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ صرف جمعہ کے دن اور اس کی رات کو ہی اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہی لکھتے ہیں۔

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت درود کو ہر حال میں دوست رکھتا ہوں اور میں جمعہ کے دن اور رات زیادہ پسند کرتا ہوں اور ابن حجر نے اپنی ایک کتاب میں بعض مشائخ سے نقل کیا ہے کہ جمعہ کے روز اور جمعہ کی رات کو سورۃ کہف کے سوا قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہونے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے، کیونکہ سورہ کہف کے جمعہ کے دن یا رات کے اندر پڑھنے کے متعلق صحیح حدیث میں تصریح کی گئی ہے۔ شیخ رحمۃ اللہ نے کہا ہے۔ اور نقل میں جحۃ ہیں اور غالباً انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جمعہ کے دن اور رات کو بکثرت درود پڑھنے کی رغبت دلانے والی اکثر روایات سے اخذ کیا ہے۔ علامہ قسطلانی کی مواہب اللدنیہ میں اس کے متعلق تصریح ہے، اگر تو یہ کہے کہ جمعہ کے دن اور رات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے میں کیا حکمت ہے تو ابن قیم نے اس کا جواب دیا ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام قوموں کے سردار ہیں اور جمعہ کا دن سید الایام ہے، پس آپ پر اس میں درود شریف پڑھنے کو وہ فضیلت حاصل ہے جو دوسرے کو حاصل نہیں ہے وہ آپ ہی کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کی امت کے لئے اس کے ساتھ دنیا اور آخرت کی بھلائی جمع کر دی ہے اور سب سے بڑا اعزاز وہ ہے جو آپ کو جمعہ کے روز حاصل ہوتا ہے۔ جمعہ ہی میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ کا آپ پر درود شریف پڑھنے والوں کا جنت میں داخلہ ہوگا۔ اور وہ دن ان کے لئے یوم المزید ہوگا۔ جب جنت میں داخل ہوں گے، اور دنیا میں ان کے لئے جمعہ یوم عید ہے اور یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ انھیں ان کی حاجات اور ضروریات کا نفع دے گا پھر کسی کا سوال رد نہیں کیا جائیگا ان سب چیزوں کو وہ جانتے ہیں اور اس کے سبب سے جو کچھ انھیں حاصل ہے آپ ہی کے ذریعہ سے ہے۔ پس آپ کے شکرانہ، حمد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کو ادا کرنے کے لئے یہ بات ہے کم از کم کہ اس دن اور رات میں آپ پر بکثرت درود شریف پڑھیں۔

چوتھی فصل

درود پاک کی کثرت | وہ احادیث جن میں بکثرت درود شریف پڑھنے کی ترغیب ہے، اور اس سے متعلقہ اقوال بیان کئے جائیں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں سب سے پہلے میرے متعلق تم سے سوال کیا جائیگا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود قیامت کے روز پل صراط کی تاریکی کے وقت نور ہوگا پس مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔

نیز فرمایا جسے یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حال میں ملے کہ وہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیئے کہ مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرے،

کثرت درود کا نسخہ حاجت روائی ہے | نیز فرمایا جس پر کوئی حاجت سخت ہو جائے اسے چاہیئے کہ وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔ کیونکہ یہ غم واندوہ اور مصائب وکرب کو رد کر دیتا ہے۔ اور رزق میں ترقی اور حاجات کو پورا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرتا ہے،

فرمایا جس پر کوئی تنگی آجائے اسے چاہیئے کہ وہ مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے کیونکہ یہ عقدے حل کرتا اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تم میں سے سب زیادہ قیامت کے روز اس کے احوال سے نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوگا۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں میں اس کے لیئے کافی ہوگا، مسلمانوں کو اس کا حکم اس لیئے دیا تاکہ انھیں ثابت رکھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حوض کوثر پر مجھے ایسی اقوام ملیں گی جنہیں میں کثرت صلوٰۃ ہی کے سبب سے پہچانوں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جنت میں سب سے زیادہ حوریں اس شخص کی ہونگی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

درود حضور کی قربت کا سبب ہے | نیز فرمایا میرے سب سے زیادہ قریب قیامت کے روز وہ شخص ہوگا۔ جو مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا۔ فرمایا قیامت کے روز جس دن اس سایہ کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہوگا تین اشخاص اللہ کے عرش کے سایہ کے نیچے ہونگے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں، فرمایا، وہ شخص جو میری امت کے کسی شخص کی پریشانی کو دور کرے، دوسرا میری سنت کو زندہ کرے، تیسرا مجھ پر بکثرت درود پڑھنے والا۔

اور امام ابی القاسم القشیری کے رسالہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا کیئے یہاں تک کہ تو نے میرا کلام سنا اور دس ہزار زبانیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیدا کیں یہاں تک کہ تو نے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوگا جب تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت درود بھیجے گا۔

شیخ نے دلائل پر اپنی شرح میں اس کے شارح فاسی اور جمل سے اور مختصرا بخاری کے حاشیہ پر شنوائی سے اور حافظ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں نقل کیا ہے اور انہوں نے اپنی کتابوں میں کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا ہے۔ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر میری عبادت کرنے والا کوئی نہ ہوتا تو میں گنہگار کو ایک جھپکنے کی مہلت نہ دیتا میرے کلیم! اگر لا الہ الا اللہ پڑھنے والا کوئی نہ ہوتا تو جہنم کو دنیا پہ بہا دیتا، اے موسیٰ علیہ السلام جب تو مساکین سے ہمکلام ہو تو ان سے ایسا ہی سوال کر جیسا کہ اغنیاء کو سوال کرتا ہے، اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو اپنے ہر عمل کو جو تو نے کیا ہے مٹی کے نیچے دبا دے، اے موسیٰ! کیا تو پسند کرتا ہے کہ قیامت کے روز تو پیاسا نہ ہو عرض کیا الٰہی ہاں فرمایا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھا کرو۔

درود پاک کی یہودی پر برکات | سخاوی نے کہا ہے اور بعض اخبار میں روایت کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا ایک شخص تھا جب وہ مر گیا تو اسے پھینک دیا گیا، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اسے غسل دو اور اس پر نماز پڑھو بے شک میں نے اسے بخش دیا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ تو نے اسے کیوں بخش دیا ہے جواب آیا کہ وہ ایک روز تورات پڑھ رہا تھا اس میں اس کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی پر نظر پڑی تو آپ پر اس نے درود پڑھا، اس وجہ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں نے اسے بخش دیا۔

ابی بن کعب سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چوتھائی رات گزر جاتی تو کھڑے ہوتے پھر فرماتے۔ یا ایھا الناس اذکروا اللہ جاءت الراجفہ تتبعہا الرادفہ۔

اے لوگو! اللہ کو یاد کرو۔ موت اپنی پوری حشر سامانیوں کے ساتھ آ رہی ہے

ابی بن کعب نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں، میں رات کا کتنا حصہ آپ پر درود پڑھوں، فرمایا جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا دو ثلث، فرمایا جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے عرض کیا میں تمام رات درود شریف ہی پڑھتا رہوں، فرمایا تب یہ تیری تمام ضروریات کو کافی ہوگا، اور طبقات امام شعرانی نے ابی المواہب شاذلی رضی اللہ عنہ کے حالات میں درج کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابی بن کعب کے اس قول کہ ثلثم اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِیْ کا کیا معنی ہے، فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ مجھے ثواب بخشے کہ اس کا میرے نامۂ اعمال میں اس کے علاوہ کیا ثواب ہوگا اور شیخ نے حافظ سخاوی عن ابن ابی حملہ عن ابی خطیب سے نقل کیا ہے کہ ایک نیک آدمی نے اسے بتایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت طاعون کو دور کرتی ہے۔ اور امام شعرانی نے کشف الغمہ میں بیان کیا ہے کہ بعض علماء رضی اللہ عنہم نے کہا ہے کہ کم سے کم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود ہر رات سات سو بار اور دن سات سو بار ہے۔ اور ایک اور عالم نے کہا ہے کہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کم از کم کثرت روزانہ ساڑھے تین سو بار اور ساڑھے تین سو بار ہر رات ہے امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب لواقع الانوار القدسیہ فی بیان العہود المحمدیہ" میں کہا ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا عہد لیا کہ ہم آپ پر دن رات بکثرت درود وسلام پڑھا کریں گے اور اپنے بھائیوں کے سامنے اس کا اجر و ثواب بیان کرتے رہیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اظہار محبت کے لیے انہیں پوری ترغیب دینگے، اور یہ کہ ہم اسے ہر دن اور رات صبح اور شام ہزار سے دس ہزار بار تک اپنا وظیفہ بنائیں گے تو یہ بزرگ ترین عمل ہو گا۔ پھر فرمایا درود شریف پڑھنے والے کے لئے طہارتِ قلب اور حضوری مع اللہ ضروری ہے کیونکہ یہ رکوع و سجود والی نماز کی طرح اللہ کے ساتھ مناجات ہے اگرچہ اس کی صحت کے لیے طہارت شرط نہیں ہے۔ پھر فرمایا، جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے جس نے اس پر عمل کیا، اس کے لئے اجر عظیم ہو گا۔ اور یہ وہ چیز جس کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل کیا جاتا ہے زیادہ بہتر ہے، اور عالم وجود میں ایسا کوئی نہیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند دنیا و آخرت کے بست وکشاد کے لئے بنایا ہو، پس جو شخص آپ کی خدمت صدق و محبت اور خلوص سے کرتا ہے۔ ظالم لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جاتی ہیں۔ اور تمام اہل ایمان اس کی عزت وتکریم کرتے ہیں۔ جیسا کہ تو اس شخص کو دیکھتا ہے۔ جو دنیاوی بادشاہوں کا مقرب ہوتا ہے۔ اور وہ شخص جو آقا کی خدمت کرتا ہے دوسرے غلام اس کی خدمت کرتے ہیں۔

شیخ نور الدین شعرانی کا روزانہ وظیفہ دس ہزار تھا اور شیخ احمد رواوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

روزانہ چالیس ہزار بار درود شریف پڑھا کرتے تھے، مجھے ایک بار انھوں نے فرمایا، ہمارا طریق یہ ہے کہ ہم نہایت کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ بیداری میں آپ ہمارے ساتھ بیٹھتے اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کی مانند مجلس کرتے اور آپ سے اپنے دین کے متعلق پوچھتے ہیں، اور ان احادیث کے متعلق جنہیں حفاظ حدیث نے ضعیف قرار دیا ہے وہ ہمارے پاس ہوتی ہیں، اور ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ جب تک ہماری یہ کیفیت نہ ہو ہم بکثرت درود پڑھنے والے نہیں ہوتے، اے میرے بھائی! تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کا قریب ترین راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہے۔ جس شخص نے خصوصیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت نہیں کی اس کے باوجود اس نے بارگاہ خداوندی میں داخل ہونا چاہا اس نے ناممکن کی خواہش کی اور بارگاہ خداوندی کا حجاب اسے داخل نہیں ہونے دیتا اور یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ادب سے جہالت کی وجہ سے ہے۔ اس کا حکم اس دیہاتی کی طرح ہے جو سلطان سے بغیر واسطہ کے ملنا چاہے۔ فافہم، اے میرے بھائی! تیرے لئے ضروری ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نہایت کثرت سے درود پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام قیامت کے روز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اکرام و اعزاز میں زبانیہ متعرض نہیں ہوگا، قصور کے باوجود آپ کی حمایت نے وہ نفع پہنچایا ہے جو ایسے اعمال صالحہ کی کثرت جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مستند نہیں تھے وہ نفع نہیں پہنچا سکتے، اور قسم بخدا! لوگوں کے مجمع میں سے ہر صادق کا مقصد اللہ کے ذکر سے اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی محبت ہی ہوتی ہے ۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف میں بھی اس کی نسبت ہی ہوتی ہے۔ ابتدائی عہود میں ہم نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برزخی صحبت کے لئے عظیم صفائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ بندہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی کے لائق ہو جائے اور وہ شخص جس کی بُری فطرت ہو جس کے دنیا اور آخرت میں ظہور سے شرماتا ہو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کے لائق نہیں ہوتا۔ اگرچہ اس نے جن وانس کی سی عبادت بھی کی ہوئی ہو جیسا کہ منافقین کی صحبت کوئی نفع نہیں دیتی اور اسی طرح ہے۔ کفار کا قرآن مجید کی تلاوت کرنا، وہ اس سے نفع اندوز نہیں ہوتے، کیونکہ اس کے احکام پر ان کا ایمان نہیں ہوتا۔ ثعلبی نے کتاب العرائس میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کوہ قاف کے پیچھے مخلوق ہے۔ جس کی تعداد خدا ہی جانتا ہے۔ ان کی عبادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی بھیجنا ہے۔ (مختصراً)

درود سے زیارت رسول علامہ شیخ احمد بن المبارک نے الابریز میں اپنے شیخ غوث الزماں سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ کے مناقب میں لکھا ہے کہ سیدنا خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے آغاز کار میں آپ کو ایک وظیفہ دیا کہ روزانہ سات ہزار بار اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ" پڑھا کرے آپ نے اس وظیفہ پر ہمیشگی کی مذکورہ کتاب میں متعدد جگہ ذکر کیا ہے۔ کہ آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیداری کی حالت میں ملتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسائل پوچھتے اور آپ ایسے جوابات دیتے جو آئمہ تمام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے بیان کے مطابق ہوتے باوجودیکہ عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ بظاہر پڑھے ہوئے نہیں تھے، سیدی عبدالغنی نابلسی نے سیدی شیخ عبدالقادر الگیلانی رضی اللہ عنہما کی شرح صلوات میں انقضا بمشاہدۃ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہا ہے، یعنی دنیا میں بیداری کے عالم میں آپ کی رویت اور دیدار ہے۔ اور حضرت امام جلال الدین سیوطی علامہ علیہ الرحمۃ کا اس موضوع پر ایک رسالہ ہے جس کا انہوں نے "انارۃ الحلک فی جواز رؤیۃ النبیؐ والملک" نام رکھا ہے، میں مدینہ منورہ میں ماہ رمضان ۱۱۰۵ھ جبکہ میں وہاں مجاور حق محمود الکردی رہ رہے ملا میں ان کے ساتھ حجرہ نبویہ کے دروازہ کے پاس بیٹھتا تھا، وہ مجھے بتاتے تھے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیداری میں دیکھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باتیں کرتے ہیں، اور کبھی حجرہ کی طرف آنے کو انہیں کہا جاتا کہ آنحضرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ سے ملنے گئے ہیں، اور ان سے میں اپنے والد کی قبر کے نزدیک، میرے اور میرے والد کے شیخ شمس محمد بن ابی الحمائل نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تھے، پھر اپنا سر آپ کے دامن میں رکھا کرتے اور فرماتے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہ کذا پس وہ اسی طرح ہوا جیسے آپ نے خبر دی کبھی بھی اس کے خلاف نہیں ہوا، اس کے انکار سے بچو کیونکہ یہ خطرناک زہر ہے، اور نابلسی سید عبدالغنی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یہ نہ تو عجیب بات ہے اور نہ ہی انوکھی کیونکہ موتی کی ارواح نہ تو مطلقاً فنا ہوتی ہیں اور نہ کبھی فنا ہوگی لیکن جب وہ خاکی عنصری اجسام سے مفارقت اختیار کرتی ہیں تو وہ مختلف اشکال میں متشکل ہوتی ہیں، جیسا کہ روح الصالحین

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جبرائیل علیہ السلام کا اعرابی اور حضرت دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکل میں متشکل ہونا جو کہ صحیح احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہے۔ جب یہ بات عامۃ الناس کی ارواح میں ہے جن کی ارواح طبقات اور حقوق میں محبوس رہیں کہ وہ اس حال میں فوت ہوئے کہ وہ ان کے ذمہ رہ گئے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، کل نفس بما کسبت رھینۃ الا اصحاب الیمین تو پھر تیرا انبیاء و مرسلین صلوات اللہ وسلام علیہم اجمعین کے متعلق کیا خیال ہے اور یاد رکھو موت ارواح کے فنا کرنے کا حکم تام نہیں اگرچہ ان کے اجسام بوسیدہ ہو جائیں۔

قبر کے سوالات کی کیفیت اہل سنت وجماعت کے مذہب میں قبر کا سوال حق ہے۔ اسی طرح اس کی نعمتیں اور عذاب حق ہے۔ سوال اور نعمتیں عالم برزخ میں ہی ہوتی ہیں، عالم دنیا میں نہیں ہوتیں اور عالم آخرت کا دروازہ قبر ہے۔ اور قبر میں صرف جسم ہوتے ہیں۔ کیونکہ قبور عالم دنیا سے تعلق رکھتی ہیں، اور ارواح موتی عالم برزخ میں حیاۃ امریہ سے زندہ ہوتی ہیں۔ اجسام دنیا میں اپنی ارواح کے ذریعے ہی زندہ ہوتے ہیں۔ جب وہ ان میں تصرف سے معزول ہو گئیں اجسام کو موت آ گئی لیکن ارواح اسی طرح زندہ ہیں جیسے وہ پہلے زندہ تھیں موت تو صرف ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انتقال ہے۔ پس ارواح مکلفہ جب اپنے گناہوں کی وجہ سے محبوس نہ ہوں وہ عالم برزخ میں خوش ہوتی ہیں وہ اپنے صورتوں اور لباس میں ہوتی ہیں اور دنیا میں اس شخص کے سامنے ظاہر ہوتی ہیں۔ جس پر اللہ ظاہر کرنا چاہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے انبیاء اولیاء اور صالحین کی ارواح ظاہر ہوتی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں، یہ ایسا معاملہ ہے جس میں کسی مومن کو شک نہیں کرنا چاہیئے، کیونکہ یہ قواعد اسلام اور اصول احکام پر مبنی ہے اور اس میں صرف بدعتی، گمراہ اور ظاہر عقل و فہم کے ضدی لوگ ہی انکار کرتے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ کی ہدایت دیتا ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور جندی نے شرح نصوص میں ذکر کیا ہے، کہ شیخ اکبر اپنی موت کے بعد اپنے گھر آتے تھے اور اپنے بیٹے کی والدہ سے ملتے اور کہتے، تیرا کیا حال ہے، تو کیسے ہے وہ اسے حال بتاتی اور وہ اسکی سچائی میں شک نہیں کرتے تھے۔

درود وسیلہ شفاعت ہے، حافظ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں کہا ہے کہ اس ذات گرامی پر درود بھیجنے سے کونسا وسیلہ زیادہ شفیع ہے۔ جس پر اللہ اور اس کے ملائکہ صلوۃ بھیجیں اور لسے دنیا اور آخرت میں قربت عظیمہ سے مختص کیا ہو۔ پس آپ پر درود بھیجنا سب سے بڑا نور ہے یہ وہ تجارت ہے جس میں نقصان نہیں اور یہ اولیاء اللہ کا صبح و شام وظیفہ ہے پس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے پر ثابت قدم رہنا چاہیئے اس سے گمراہی دور ہوگی اور اعمال کا تزکیہ ہوگا، اور تو اعلیٰ مقاصد حاصل کرے گا۔ اور تیرا قلبی نور بڑھے گا اور اپنے رب کی رضا حاصل کرے گا، خوف اور دہشت کے دن احوال سے مامون رہے گا، صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما شیخ نے یہ عبارت نقل کرنے کے بعد کہا ہے۔ کہ کیا دلوں کی صفائی خلوص، محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق عظیم کو پورا کرنے، آپ کے واسطہ عظمیٰ ہونے کی وجہ سے ہے خواہ اس کا ارادہ ریاکاری کا ہو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ریاکارانہ درودِ پاک سے بھی فیض حاصل ہوتا ہے امام شافعی اور سیوطی نے درود پڑھنے والے کو ثواب ملنے کی قطعیت کا اظہار کیا ہے۔ اگرچہ اس کا ارادہ ریاکاری کا ہو اور علامہ امیر نے عبدالسلام کے حاشیہ پر بعض محققین سے نقل کیا ہے کہ اس کے لیے میں کوئی شک نہیں اور دوسری درود شریف پڑھنے والے کو ثواب کی حیثیت ہے۔ تو دوسرے اعمال کی طرح اس کے لیے کوئی ثواب نہیں۔ اور یہی حق ہے کیونکہ ہر عبادت میں اخلاص کا مطالبہ ہے۔ اور اس کے مخالف پہلو کی تمام اعمال میں مذمت ہے اور اگر تو اس مسئلہ کی اس سے زیادہ تحقیق چاہتا ہے تو تیرے لئے ضروری ہے کہ علامہ احمد بن المبارک کی کتاب ابلاہریز کا مطالعہ کرے، انہوں نے اس بحث کی اس کتاب کے گیارہویں باب کے آخر میں پوری تحقیق کی ہے اور اس کے آخر میں کہا ہے کہ جب تو نے اسے اور دس چیزوں کو سمجھ لیا تو تجھے معلوم ہو گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کے یقینی طور پر قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہاں اس کی قبولیت کی دوسری اعمال سے امید ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بعض عارفین نے کہا ہے اور دوسری مختلف اقسام کے اعمال سے اس کی وقعت کے لحاظ سے بعض اہل حقیقت نے ذکر کیا ہے کہ یہ بغیر شیخ کے اللہ کی بارگاہ میں توسل ہے۔ اسے علامہ فاسی علیہ رحمتہ نے شرح دلائل میں شیخ سنوسی شیخ زروق اور شیخ ابی العباس احمد بن موسی الیمنی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا ہے۔ لیکن قطب موی نے کہا ہے کہ یہ اس حیثیت سے ہے کہ تنویر قلوب کی اس میں عجیب خاصیت ہے وگرنہ وصول کے لئے واسطہ ضروری ہے

☆

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پانچویں فصل

وہ احادیث جن میں آپ پر درود شریف پڑھنے والے کے لئے آپ کی شفاعت کا ذکر ہے۔ اور مطلق درود شریف کی ترغیب ہے۔

اذان سن کر درود پڑھیں | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم موذن کو سنو تو جس طرح وہ کہے تم بھی کہو، اور مجھ پر صلوٰۃ پڑھو کیونکہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ دس بار درود صلوٰۃ بھیجتا ہے، پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے ایک ہی بندہ کے لئے رکھا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ میں ہی ہوں، جس شخص نے میرے لئے وسیلہ کی دعا کی اسکو شفاعت حاصل ہوگی،

فرمایا جس نے اذان اور اقامت سن کر یہ کہا، اللھم ربَّ ھٰذہ الدّعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ صل علی محمد عبدک ورسولک واعطہ الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ والشفاعۃ یوم القیامۃ ؂ اس پر میری شفاعت لازم ہے۔

علامہ ابن حجر نے اپنی کتاب الجوہر المنظم میں کہا ہے کہ احادیث میں یہ صحت کو پہنچ چکی ہے کہ جس نے میرے لئے اللہ سے وسیلہ طلب کیا قیامت کے روز اسے میری شفاعت حاصل ہوگی، اور ایک روایت میں ہے، وجبت لہ شفاعتی کے الفاظ ہیں۔ یعنی ایسا وعدہ جس کا خلاف نہیں ہوتا اور اس ایمان پر خاتم کو عظیم خوشخبری ہے کیونکہ شفاعت اسی کے لئے واجب ہوتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو اس طرح کا ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت گناہوں کے ساتھ مخصوص نہیں۔ بلکہ بعض اوقات درجات بلند کرنے کے لئے بھی بطور اعزاز ہوتی ہے جیسے عرش کے سایہ میں ہونا، حساب کا نہ ہونا، جنت میں جلدی داخل ہونا، پس وسیلہ کا سوال کرنے والا اسی کے ساتھ یا بعض کے ساتھ مختص ہوتا ہے۔ پھر کہا کہ وسیلہ جنت میں سب سے اونچا درجہ ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

وسیلہ کیا ہے | اور لغت کے اعتبار سے یہ بنیاد ہے کہ وسیلہ وہ ہے جس کے ذریعہ اللہ عزوجل کے ساتھ قرب حاصل کیا جاتا ہے۔ بادشاہ یا آقا کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ خلیل قصری کی کتاب شعب الایمان میں ہے، کہ وسیلہ کی تفسیر میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے کہا ہے کہ یہ توسل ہے اور یہ کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت میں بغیر کسی تشبیہ اور تمثیل کے بادشاہ کے وزیر کی سی حیثیت ہوگی۔ اللہ اس بات سے بہت بلند اور بالا ہے پس ہر شخص کو انعامات وعطیات میں سے جو کچھ ملے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے ہی پہنچے گا۔ اور امام سبکی رحمتہ اللہ تعالیٰ نے اسے ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ اگر ایسا ہے تو جنتیوں کیلئے جنت میں زیادتی درجات کے لئے شفاعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہوگی جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوگا۔ اور مقام محمود وہ شفاعت عظمیٰ ہے۔ مقدمات کے تصفیہ میں ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سو شفاعت عظمیٰ ہے۔ جسکی اولین و آخرین تعریف کریں گے، اسی لئے احادیث میں اس کی تفسیر شفاعت کے ساتھ کی گئی ہے،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور اسی پر مفسرین کا اجماع ہے۔ جیسا کہ واقدی نے کہا ہے، حضرت امام شعرانی علیہ الرحمۃ "الیواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر" کے تیسویں بحث میں فرماتے ہیں، کہ اگر تو یہ کہے کہ کیا وسیلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔ کسی دوسرے کے لئے نہیں ہوگا یا دوسرے کے لئے بھی درست ہے۔ جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں فرمایا کہ "لا ینبغی ان تکون الا لعبد من عباد اللہ و ارجوان اکون انا ھو"

چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نص نہیں فرمائی۔ اس کا جواب جیسا کہ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ نے فتوحات مکیہ کے چوہترویں باب میں ترانویں جواب میں فرمایا ہے، ہم اس کے متعلق کہتے ہیں کہ کسی شخص کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لئے اللہ کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ادب کا لحاظ کرتے ہوئے اپنی ذات کے لئے وسیلہ کا سوال کرے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی طرف راہنمائی کی اور آپ کے لئے اپنی جانوں کا ایثار بھی ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اپنے لئے وسیلہ کا سوال کرنے کے لئے از روئے تواضع اور تالیف قلوب کے لئے فرمایا ہے، جس کی نظیر مشاورۃ ہے۔ بلحاظ ادب، ایثار، مروت اور مکارم اخلاق، وسیلہ اگر تمہارے لئے ہوتا بھی تو ہم اسے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیتے اور آپ ہی اپنے علو منصب کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ ہم اللہ کے نزدیک آپ کے مرتبہ کو پہچانتے ہیں، افضل ترین درجات کے زیادہ حق دار ہیں، حضرت شیخ محی الدین علیہ الرحمۃ نے تین سو تینتیسویں باب میں کہا ہے۔ کہ جنت میں خواجہ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کا مرتبہ یہی وسیلہ ہے جس سے تمام جنت میں شاخیں پھوٹتی ہیں، اور وہ جنت عدن میں وارد مقام ہے۔ اور ہر جنت میں اس کا شعبہ ہے اور اس شعبہ سے اہل جنت کے لیے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہوں گے اور وہ ہر جنت میں سب سے بڑا مرتبہ ہے۔

حسن خاتمہ کے بہترین اسباب علامہ السید محمد عابدین نے ابی المواہب الحنبلی کی سند سے بیان فرمایا ہے۔ الامام علامہ صوفی اپنی مستند اور معتبر تصانیف میں بیان کیا ہے۔ اور شیخ علوان علی بن عطیہ الحموی الشافعی الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مصباح الدرایۃ ومفتاح الھدایۃ میں کہا ہے کہ حسن خاتمہ کے اسباب استقامت، ذکر کی ہمیشگی مؤذن کے جواب اور وسیلہ کی دعا پر ہمیشگی ہے، یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وسیلہ کا سوال کرنا ہے اور انہی میں سے بلکہ زیادہ مفید اور پرامید اس دعا پر ہمیشگی ہے۔ اللھم اکرم ھذہ الامۃ المحمدیۃ بجمیل عوائدک فی الدارین اکراما لمن جعلتہا من امتہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان ہی میں سے سید الاستغفار کی مداومت ضروری ہے۔ جو صحیح حدیث میں وارد ہے اور وہ یہ ہے، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت" اور ان ہی میں سے صبح اور عصر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ اور ان کے علاوہ قولی اور فعلی مستحسن نیکیاں ہیں،

برے خاتمے کے اسباب (والعیاذ باللہ تعالیٰ) دنیا کی محبت، تکبر،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عجب، حسد، غفلت، عقیدہ فاسدہ، گناہ پر اصرار، امرد اور عورتوں کو دیکھنا ہے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ماثورہ کی مخالفت وغیرہ بڑے مذموم قولی اور
فعلی کام ہیں، ابو المواہب مذکور نے شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ سے
اور انہوں نے حضرت خضر علی نبینا علیہ السلام عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن
جبرائیل علیہ السلام انہوں نے رب عزوجل سے روایت کی ہے کہ جو شخص
آیت الکرسی، آمن الرسول الی آخر سورۃ البقرہ، شھد اللہ انہ لا الہ
الا ھو، قولہ ان الدین عند اللہ الاسلام تک معوذتین اور سورۃ فاتحہ
ہر نماز کے بعد ہمیشہ پڑھتا رہا، ایمان کے سلب ہونے سے محفوظ رہتا ہے،
اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر دس بار صبح کو اور
دس بار شام کو درود پڑھا قیامت کے روز اسے میری شفاعت حاصل ہوگی
سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا میں قیامت کے روز
اس کا شفیع ہونگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود شریف
پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر نظر رحمت ڈالتا ہے۔ اور جس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت
کی نظر ڈالے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے کہ جب کوئی قوم بیٹھ کر مجھ پر درود بھیجتی ہے، تو فرشتے انھیں زمین سے
آسمان تک ڈھانپ لیتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور
سونے کی قلمیں ہوتی ہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف لکھتے ہیں
اور کہتے ہیں اور زیادہ پڑھو اللہ تمہیں زیادتی عطا فرمائے جب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ان کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اللہ عزوجل ان کی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک وہ دوسری بات میں مشغول یا متفرق نہیں ہو جاتے جب وہ منتشر ہو جاتے ہیں تو لکھنے والے ملائکہ ان سے لوٹ آتے ہیں اور دوسری مجالس کو تلاش کرتے ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مجھ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے زیادہ گناہوں کی آگ کو بجھانے والا ہے۔ اور مجھ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

نیز فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے، اور جس شخص نے مجھ پر ایک بار میرے ساتھ محبت اور شوق میں درود پڑھا اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صبح میں نے عجیب چیز دیکھی کہ میرا ایک امتی پلصراط پر کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے کبھی رینگتا ہے کبھی گرتا ہے اور کبھی زمین کے ساتھ لگ جاتا ہے اس کے پاس مجھے بھیجا ہوا درود شریف پہنچتا ہے اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے پلصراط سے گزار دیتا ہے۔

درود پاک سے اپنی مجالس آراستہ کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ آراستہ کرو۔ کیونکہ تمہارا درود شریف قیامت کے روز تمہارے لئے نور ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ اپنی مجالس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ذکر سے آراستہ کرو۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے۔ جو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس کے دل کو نفاق سے ایسے پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پانی کپڑے کو پاک وصاف کر دیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دو انسان جب مل کر مجھ پر درود پڑھتے ہیں۔ ان کے جدا ہونے سے پہلے خدا تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ درود پاک سے بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھولی بھالی ہوئی بات کو بیان کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے کیونکہ اس کا مجھ پر درود بھیجنا اس کی بات کا قائم مقام ہے اور ممکن ہے اسے بھولی بھالی ہوئی بات یاد آجائے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو انبیاء کرام اور رسولوں پر بھی درود شریف بھیجو کیونکہ اللہ نے انہیں بھی میری طرح مبعوث فرمایا ہے صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر کتابت میں درود شریف لکھا ملائکہ اس وقت تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اسمیں میرا نام مرقوم رہے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی درود شریف پڑھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ پہلے اللہ کی حمد وثنا بیان کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے پھر جو دعا چاہے مانگے۔ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا میرے پاس ذکر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گیا لیا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان اس وقت تک معلق رہتی ہے اور اوپر نہیں جاتی جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اللہ سے کسی چیز کا سوال کرنا چاہئے تو اسے چاہئے کہ اس کے لائق حمد و ثنا سے آغاز کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے پھر اس کے بعد اللہ سے دعا مانگے کیونکہ یہ ضرورت و حاجت پوری ہونے کے مناسب ہے اور حضرت ابو سلیمان درانی رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص اللہ سے اپنی حاجت مانگنا چاہئے اسے چاہئے کہ اس کا آغاز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف سے کرے پھر اپنی حاجت طلب کرے اور دعا کو درود شریف پر ہی ختم کرے، کیونکہ اس سے بعید ہے کہ کریم وہ دونوں درود تو قبول کرے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسے لوٹا دے۔

حافظ ابن صلاح نے کہا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لکھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلوۃ وسلام لکھنے پر اصرار کرے اور اس کے بار بار آنے سے آزردہ نہ ہو کیونکہ یہ سب سے بڑا فائدہ ہے، اور عوام اور کاہل لوگوں کے فعل سے بچو وہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے صلعم لکھتے ہیں۔ اور اس شخص کے شرف کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ارشاد کافی ہے کہ جس شخص نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا جب تک اس کتاب میں میرا نام ثبت ہے اس کے لیے ملائکہ استغفار کرتے رہیں گے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص نے،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

"جزی اللہ عنا محمدا ما ھو اھلہ" کہا ستر کاتب فرشتے ایک ہزار روز لکھتے رہیں گے، اسے سیدی عبدالوہاب شعرانی نے عہودہ الکبری وغیرہ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا اور یہ میرے اوراد میں سے ہے۔ میں اسے روزانہ ہر صبح ہزار بار اور شام ہزار بار پڑھتا ہوں، والحمد للہ

چھٹی فصل

اس فصل میں ان احادیث کا تذکرہ ہے، جن میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وعید وارد ہوئی ہے۔

منکران درود کی ناک رگڑی جائے گی | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، جس کی زندگی میں رمضان شریف آیا اور اس کی مغفرت ہونے سے پہلے گزر گیا اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پایا۔ اور انہوں نے اسے جنت میں داخل نہ کیا ایک اور روایت میں ہے۔ کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے تو فرمایا آمین پھر چڑھے تو فرمایا آمین پھر منبر پر تشریف لائے تو فرمایا آمین حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، نے آپ سے دریافت کیا تو فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور کہا، اے محمد! جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہیں پڑھا وہ دوزخ میں داخل ہوا اور خدا نے اسے دور کر دیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہئے آمین اور مجھے اس نے کہا، وہ شخص جس نے رمضان کو پایا اور اسے قبول نہیں کیا اور وہ مر گیا وہ بھی ایسا ہی ہے اور وہ شخص جس نے اپنے والدین یا ان میں سے ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہیں کی اور مر گیا وہ بھی ایسا ہی ہے۔ اور ایک روایت میں وانحقہ بعد فابعدہ اللہ فی الثلاث مرات، کے الفاظ زیادہ ہیں۔

اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بخیل وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا اور ایک روایت میں ہے۔ بے شک پورا بخیل وہ شخص ہے۔ جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا وہ جنت کا راستہ بھول گیا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم بھی اپنی مجلس میں بیٹھے پھر وہ اللہ کا ذکر کیے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر منتشر ہو جائیں تو قیامت کے روز ان کے لیے وبال ہوگی، انہیں عذاب دے یا بخش دے، خواجہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اور خواجہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ بات ظلم کی ہے کہ میرا ذکر کسی شخص کے پاس کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم بھی کسی مجلس میں بیٹھتی ہے پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر منتشر ہو جاتے ہیں وہ مردار کی بدترین بدبو پر کھڑے ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس نے مجھ پر درود نہیں بھیجا تو وہ آگ میں داخل ہوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ بدبخت ہوا۔ اور رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور مجھ پر صلوٰۃ وسلام نہ پڑھا۔ اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں، پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ جو میرے ساتھ ہوا۔ تو اس کے ساتھ ہو اور جو مجھ سے منقطع ہوا تو اس سے منقطع ہو۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے بخیل کی خبر نہ دوں کیا میں تمہیں سب سے زیادہ عاجز شخص کی خبر نہ دوں، صحابہ نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور ایک روایت میں ہے کہ کیا میں تمہیں سب سے زیادہ بخیل شخص نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب میرا ذکر اس کے پاس کیا جائے وہ مجھ پر درود نہ بھیجے یہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، اس شخص کے لیے ویل ہے جسے قیامت کے روز میری زیارت نصیب نہ ہو، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہے جسے آپ کی زیارت نصیب نہیں ہوگی فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت ہوگی۔ علامہ ابن حجر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نے اپنی کتاب "الزواجر عن اقتراف الکبائر" میں لکھا ہے کہ کبیرہ گناہ ساٹھ ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سننے پر درود شریف نہ بھیجنا من جملہ ان کے ہے اور یہ سابقہ تمام احادیث ذکر کی ہیں پھر کہا ہے کہ ان احادیث میں اس کے کبیرہ ہونے کی صراحت ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان احادیث میں سخت وعید مثل دخول نار، جبرائیل علیہ السلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ذلت وخواری کی مکرر بددعا اور اس کا بخل سے متصف ہونا بلکہ سب سے بڑا بخیل ہونا بیان کیا ہے اور یہ تمام چیزیں شدید وعید کے ضمن میں آتی ہیں، پس اس کا تقاضا یہ ہے کہ یہ گناہ کبیرہ ہو لیکن یہ صورت اس قول کے مطابق ہوگی، جسے شافعیہ، مالکیہ، حنفیہ اور حنابلہ کی ایک جماعت نے کہا ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی آپ کا ذکر کیا جائے، درود پڑھنا واجب ہے، اور یہ ان احادیث سے ظاہر ہے، اور اگر کہا جائے کہ ان لوگوں کا یہ قول اس اجماع کے مخالف ہے، کہ "درود شریف نماز کے علاوہ مطلقاً واجب نہیں"، پس وجوب کے مذہب پر کہا جا سکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سننے کے وقت درود کا چھوڑ دینا گناہ کبیرہ ہے" لیکن عدم وجوب کا مذہب جس پر اکثریت ہے کی تائید ان احادیث صحیحہ کی موجودگی میں مشکل ہے ہاں ان میں وعید کو اس شخص پر محمول کیا جائے جس نے درود شریف کو اس طرح چھوڑا ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے عدم تعظیم سمجھی جاتی ہو جیسا کہ حرام لہو ولعب میں مشغولیت کی وجہ سے اسے ترک کر دے، پس اس ہیئت اجتماعیہ کے متعلق یہ کہنا بعید نہیں کہ اس نے حضور نبی کریم صلی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ علیہ وسلم کے حق کو ایسی قباحت و کوتاہی سے ڈھانپ لیا ہے جو باعث فسق کبیرہ گناہ کی مقتضی ہے، پس اس صورت میں واضح ہو گیا کہ ان احادیث میں اور ائمہ کرام کے عدم وجوب بالکلیہ کے قول میں کوئی تعارض نہیں ہے اس میں غور و فکر کیجئے کیونکہ یہ بات بہت مشکل اور ادق ہے، میں نے کسی کو اس پر تنبیہ کرتے یا ادنی سا اشارہ کرتے نہیں دیکھا۔

ساتویں فصل

اس فصل میں ان جامع انعام واکرام کا تذکرہ ہے۔ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے کو دنیا اور آخرت میں میسر آتے ہیں اور یہ سابقہ فصلوں میں بیان کردہ تفصیل کا اجمال ہے۔

سیدی عارف باللہ شیخ عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب موانع الانوار القدسیہ میں کہا ہے کہ اے میرے بھائی میرے دل میں اس امر کی محبت ڈالی گئی ہے کہ میں تیرے لئے تجھے شوق دلانے کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ و سلام بھیجنے کے انعام واکرام بیان کر دوں، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے خالص محبت عنایت فرمائے اور اکثر اوقات میں تیرا مشغلہ حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہو جائے، اور جو ایسا ہو جائے کہ تو اپنے ہر عمل کا ثواب بطور تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرے جیسا کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے پتہ چلتا ہے۔ کہ انی اجعل لک صلاتی کلھا، یعنی اپنے تمام اعمال کا ثواب آپ کو دے دوں تو نبی صلی اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے تفکرات کو کافی ہوگا۔
اور ان میں سے ایک یہ بھی ہے اور وہ سب سے اہم ترین فائدہ ہے اس شخص کے لیے جس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور رسولوں کا اس پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا ہے۔

درود پاک ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے | درود شریف پڑھنے سے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور اعمال پاک ہو جاتے ہیں، درجات بلند ہوتے ہیں۔ اور اس سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے اور درود شریف، اپنے پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتا ہے احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرنے کا اجر ملتا ہے اور دانی پیمانے سے وزن ہوتا ہے۔ اس کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص ہر وقت درود شریف ہی پڑھتا ہے۔ اس کے دنیا و آخرت کے تفکرات کے لیے وہ کافی ہوتا ہے، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ اس سے گناہ معاف ہوتے اور یہ غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ تمام احوال سے قیامت کے روز نجات مل جاتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی اور شفاعت حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کے فوائد میں سے ایک فائدہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور اس کی رحمت کا حصول اس کی ناراضگی سے امن حاصل ہوتا ہے اور عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملتی ہے۔ اس کے فوائد میں سے آگ سے آزادی اور پلصراط کو بجلی کی سی سرعت سے عبور کرنا اور مرنے سے پہلے جنت میں اپنے مقام قرب کو دیکھنا ہے۔ اس کے فوائد میں سے قیامت کے روز نیکیوں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے پلڑے کا جھکنا ہے، حوض کوثر پر داخلہ اور پیاس سے امان ہے، جنت میں بیویاں بکثرت ہونگی اور عمدہ مقام حاصل ہوگا۔ اُن میں سے ایک فائدہ درود شریف کا یہ ہے کہ بیس غزوات سے یہ بڑھکر ہوگا یا اُنکے قائم مقام ہوگا۔ اور یہ بات بھی ہے کہ اس سے تزکیہ قلب اور پاکیزگی کا حصول ہے۔ اسکی برکت سے مال بڑھتا ہے اور ہر درود شریف کے عوض اسکی سَو سے زیادہ حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اور یہ عبادت ہے جو تمام اعمال سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ درُود شریف پڑھنا سُنّی ہونیکی علامت ہے اور اس کے فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ جب تک وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود شریف بھیجتا رہتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے ہیں۔ یہ مجالس کو زینت بخشتا۔ فقر اور تنگی معاش کو دور کرتا ہے اور اس سے مقامات خیر حاصل ہوتے ہیں، درود شریف پڑھنے والا قیامت کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ اس سے خود درُود شریف پڑھنے والے کی اولاد کو نفع پہنچتا ہے۔ اسیطرح وہ بھی نفع اٹھاتا ہے جس کو اس کا ثواب بخشا جائے اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ درُود پڑھنے والے کیلئے قبر میں حشر کے روز اور پلصراط پہ نور ہوگا۔ اس کے ذریعہ دشمنوں پہ غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ دِل نفاق سے پاک ہوتا ہے۔ مسلمانوں کی محبت کا باعث ہوتا ہے، درُود شریف پڑھنے والے کو منافق ہی ناپسند کرتا ہے جس کا نفاق ظاہر ہو۔ اور اس کے فوائد میں سے یہ بات بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے اور بسا اوقات عالمِ بیداری میں بھی اور یہ کہ درود بھیجنے والے کے تفکرات کم کرتا ہے اور نیز یہ سب سے زیادہ نیک اعمال میں سے ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ پر درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور ایسا کرنے پر اچھے خاتمہ اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا ہے۔ یہ سب سے زیادہ مفید، سب سے زیادہ راجح اقوال سب سے زیادہ پاکیزہ اعمال نیکیوں میں سب سے زیادہ مفید اور عام برکات کا حامل ہے اسی کے ذریعہ دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور اعلیٰ درجات پہ ترقی ہوتی ہے۔ دلوں کی بے قراری دُور ہوتی اور بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔

حضرت موسٰی علیہ السلام کا قصہ | اللہ تعالیٰ نے موسٰی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے موسٰی! کیا تو چاہتا ہے کہ میں تیرے کلام کی زبان سے اور تیرے دل کے وسواس سے۔ تیری روح کے بدن سے اور تیری آنکھوں کی روشنی کے تیری آنکھوں سے زیادہ قریب ہو جاؤں عرض کیا ہاں اے میرے رب۔ فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ بکثرت درود بھیجا کرو اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل کے محبوب اور اس کے نزدیک جلیل القدر ہیں۔ اللہ اور ملائکہ آپ پہ درود بھیجتے ہیں اور ایمان والوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ صلوٰۃ وسلام بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ پس محبوب کی محبت اور آپ کی محبت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف تقرب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور درود شریف بھیجنا اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے درود بھیجنے کی اقتداء واجب ہوئی اور اسی میں سے وہ ہے جو اس کی فضیلت اور اس پہ اجرِ عظیم ملنے عظیم ذکر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی خوشخبری حاصل ہونا اور دنیا و آخرت کی ضروریات کے پورا کرنے کا وعدہ فرما لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں واسطہ کا شکر ادا کرنا جس کے ادا کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایجاد و امداد کی نعمتوں میں سے اگلی پچھلی دنیا و آخرت میں جو نعمت بھی ہمیں پہنچی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ مفید ہے اور اس کے علاوہ وہ اجر و ثواب ہیں، جن کا نہ شمار کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی احاطہ ہو سکتا ہے۔ میں نے تجھے رغبت دلانے کے لیے بعض ثواب ذکر کیے ہیں۔ پس اے میرے بھائی اسے لازم پکڑ کیونکہ یہ ذخیرہ اعمال میں سب سے زیادہ افضل ہے۔ مجھے حضرت ابو العباس خضر علیہ السلام نے بھی اس کا حکم دیا ہے اور کہا کہ روزانہ سورج طلوع ہونے تک لازمی طور پر درود بھیجا کرو۔ پھر اس کے بعد ہلکی سی مجلس میں اللہ کا ذکر کرو۔ میں نے کہا سَمْعًا وَّ طَاعَةً اور مجھے اور میرے ساتھیوں کو اس سے دنیا و آخرت کی بہت بڑی بھلائی حاصل ہوئی اور مجھے رزق کی اس قدر کشادگی حاصل ہوئی کہ اگر تمام مصر کے لوگ میرے زیر کفالت ہوتے تو مجھے کوئی غم نہ ہوتا۔ پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

درود بارگاہ خداوندی میں ذریعہ توسل ہے اور امام فاسی علیہ الرحمۃ نے شرح دلائل میں مصنف کے اس قول وھی من اہم المھمات لمن یرید القرب کے بعد کہا ہے کہ اپنے مولا کے قرب کے خواہشمند کے لیے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والے کے حق میں اہمیت کی وجوہات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں اللہ کی بارگاہ میں اس کے حبیب اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا توسل ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے کہا ہے۔ وابتغوا الیہ الوسیلۃ، اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر اور بڑا قریبی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دوسرا نہیں ہے۔ اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ اور سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے اعزاز و شرف کے لیے ہمیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس نعمت کے ہم تک پہنچنے میں اور اس کے ہم پر جاری ہونے میں سبب ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر انعامات اللہ تعالیٰ کے انعامات کے مطابق ہیں۔ اور اللہ کی نعمتوں کا کوئی شمار نہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ نے کہا ہے، وان تعدوا نعمت اللہ لا تحصوھا پس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہم پر واجب ہوا اور آپ کی شکر نعمت میں جب تک سانس کی آمد و رفت باقی ہے درود شریف بھیجنے میں کوتاہی نہ کریں، اس میں سے عبودیت کے طور پر قیام ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کی اتباع ہے۔ اور اس میں سے وہ چیزیں ہیں جو دل کو منور کرنے اور غم کو دور کرنے میں تجربہ میں آچکی ہیں یہانتک کہ کہا گیا ہے کہ یہ شیخ فی الطریقۃ کو کفایت کرتا ہے۔ اور یہ اس کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اور اس میں سے بندے کے کمال کے لئے اعتدال کا راز ہے اور اس کی تکمیل ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں اللہ اور اس کے رسول کا ذکر ہے، لیکن اس کے برعکس یہ بات نہیں۔

درود پاک سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں پھر فرمایا کہ ابن فرحون قرطبی کی کتاب میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے میں دس کرامتیں ہیں، پہلی درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا دوسری نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حصول تیسری ملائکہ ابرار کی اقتداء چوتھی منافقین اور کفار کی مخالفت، پانچویں گناہوں کی مغفرت چھٹی ضروریات کا پورا ہونا ساتویں ظاہر و باطن کا روشن ہونا، آٹھویں دوزخ سے نجات، نویں جنت میں داخلہ دسویں کرامت رب رحیم کا سلام، پھر فرمایا کتاب حدائق الانوار فی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الصلوٰۃ والسلام علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے، پانچواں حدیقہ کا وہ باغ ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر بندہ ان پھلوں کو حاصل کرتا ہے اور وہ فوائد ہیں جنہیں وہ اس سے حاصل کرتا ہے۔

درود پاک کے فائدے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر اللہ کے حکم کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ دوسرا نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ درود بھیجنے میں موافقت کرتا ہے، تیسرا درود میں ملائکہ کے ساتھ موافقت ہوتی ہے۔ چوتھا، خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیج کر دس بار درود کا حصول ہے۔ پانچواں، اس سے اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ چھٹا، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ساتواں، اس کی دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں، آٹھواں، اس کی دعا کی قبولیت کی امید ہوتی ہے، نواں، یہ محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔ دسواں، یہ گناہوں کی بخشش اور عیوب کی پردہ پوشی کا سبب ہوگا۔ گیارہواں، یہ بندے کے غموں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بارہواں، یہ بندے کے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کا سبب ہے۔ تیرہواں، یہ صدقہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ چودہواں، یہ قضائے حاجات کا سبب ہے۔ پندرہواں، درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے درود پڑھنے کا سبب ہوتا ہے۔ سولہواں، یہ کہ درود شریف پڑھنے والے کی پاکیزگی اور طہارت قلب کا سبب ہوتا ہے، سترہواں، موت سے پہلے جنت کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔ اٹھارہواں، قیامت کے روز کے اہوال سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نجات کا سبب ہے۔ انیسواں، یہ آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود پڑھنے والے پر درود بھیجنے کا سبب ہوتا ہے۔ بیسواں، بھولی بسری باتوں کے یاد آنے کا سبب ہوتا ہے۔ اکیسواں، یہ مجلس کے پاکیزہ ہونے کا سبب ہے، اور یہ کہ قیامت کے روز ان کے لیے ایسی مجلس حسرت نہیں بنے گی۔ بائیسواں، یہ فقر کے ازالہ کا سبب ہے۔ تیئسواں، حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم پہ آپ کا اسم گرامی آنے پر درود شریف بھیجنے والے سے بخل کے نام کی نفی کرتا ہے۔ چوبیسواں، حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا رغم انفہ سے درود شریف بھیجنے کے ساتھ نجات ہے۔ پچیسواں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود شریف بھیجنے والے کو جنت کے راستہ پر لائے گا اور تارک صلوۃ کو جنت کا راستہ بھلا دے گا۔ چھبیسواں، مجلس کی بدبو سے جس میں اللہ اور اس کے رسول کا ذکر نہیں کیا جاتا ہے نجات دلاتا ہے ستائیسواں، یہ تکمیل کلام کا سبب ہوتا ہے جسے خدا کی حمد اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بغیر شروع کیا جائے۔ اٹھائیسواں، بندے کے لئے پلصراط عبور کرنے کا سبب ہوتا ہے۔ انتیسواں، محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پہ صلوۃ بھیجنے سے درود شریف نہ بھیجنے کے ظلم سے نکل جاتا ہے تیسواں، آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والے پر اللہ کی عمدہ تعریف نازل ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ اکتیسواں یہ اللہ کی رحمت کا سبب ہے۔ بتیسواں، یہ برکت کا سبب ہے۔ تنتیسواں، یہ مولائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت، اس کی زیادتی اور دوگنا ہونے کا سبب ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ چونتیسواں، یہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی درود شریف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھیجنے والے کے ساتھ محبت کا سبب ہوتا ہے۔ پینتیسواں، یہ بندے کی ہدایت اور اس کے دل کی زندگی کا سبب ہوتا ہے۔ چھتیسواں، یہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود شریف اور درود پڑھنے والے کی پیشی کا سبب ہوتا ہے۔ سنتیسواں، پلصراط پر ثابت قدمی کا سبب ہوتا ہے۔ اڑتیسواں ہادی دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا آپکے اقل قلیل حق کی ادائیگی اور اللہ کی اس نعمت کی جو اس نے ہم پر کی اسکا شکرانہ ہے، انتالیسواں، یہ اللہ کے ذکر اس کے شکر اور اس کے احسان کی معرفت کو متضمن ہے۔ چالیسواں، بندے کی طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ اللہ عزوجل سے دعا اور سوال ہے کبھی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا مانگتا ہے اور کبھی اپنے نفس کے لئے اور جو کچھ اس میں بندے کے لیے زیادتی ہے وہ پوشیدہ نہیں۔ اکتالیسواں، سرکار زمان ومکان صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے سے جو سب سے بڑا ثمرہ اور سب سے عظیم فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کریمہ کا دل میں منقش ہونا ہے بیالیسواں، محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف بھیجنا شیخ کے قائم مقام ہوتا ہے، فرمایا اور عنقریب باب آئیگا کہ صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ازواج اور محلات کے حصول کا سبب ہو جائے گا! اور حدیث میں آیا ہے کہ یہ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور شیخ نے بعض عارفین سے نقل کیا ہے کہ جس شخص کی عادت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف بھیجنا ہوگی، اسے بڑا ایہ شرف حاصل ہوگا کہ جانکنی کے وقت سرکار رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس موجود ہونگے، اور وہ وہاں اللہ تعالیٰ نے جو اس کیلئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حوریں محلات، اولاد اور کثرت ازواج پیدا کی ہیں دیکھے گا اور اللہ رب العزت کی طرف سے سلام کی مبارکباد سُنے گا جیسا کہ اللہ جل تبارکہ نے فرمایا ہے، الذین تتوفاھم الملئکۃ طیبین یقولون سلام علیکم ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون (فائدہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بار بار درود شریف پڑھنے میں یہ خاصیت ہے کہ وہ بخار وغیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتا ہے۔

صلوٰۃ و سلام سے تشنگی دور ہو جاتی ہے امام، عارف باللہ سیدی شیخ عبد الغنی النابلسی رضی اللہ عنہ نے اپنی شرح الطلعۃ البدریۃ علی القصیدۃ المضریۃ میں لکھا ہے کہ ہم نے جو بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام کی تکرار بخار وغیرہ میں انسان سے پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتی ہے۔ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور بعض دوستوں کو بھی اس امر کی ہدایت کی انہوں نے اسے پانی کی عدم موجودگی میں حج کے راستہ میں آزمایا، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ وہ الفاظ جن سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اللہ کے لفظ کا ذکر نہ ہو کیونکہ یہ جلالی ہے لیکن وہ الفاظ جو پیاس کو زائل کرتے ہیں اس قسم کے ہیں، الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد خیر الانام، الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد المبعوث الینا بالحق المبین، الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد الامی الامین وافضل الصلوات واشرف التسلیمات علی النبی الصادق والرسول المؤید باسرار الحقائق، اور اس جیسے اور صیغے استعمال کرے۔

درود پاک کی برکت سے سارا قبرستان بخشا گیا حافظ سخاوی علیہ الرحمۃ سے روایت کی گئی ہے کہ ایک عورت حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمۃ کی خدمت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں آئی اور عرض کیا، یا شیخ! میری بیٹی فوت ہوگئی ہے۔ میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں تو حسن بصری علیہ الرحمۃ نے اسے کہا، چار رکعت نفل پڑھ، اور ہر رکعت میں فاتحۃ الکتاب ایک بار، سورہ الہاکم التکاثر ایک بار پڑھ یہ عمل عشاء کی نماز کے بعد ہو پھر لیٹ جا اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتی رہ یہاں تک کہ تو سو جائے۔ اس نے ایسا ہی کیا، اس نے اسے خواب میں دیکھا اس حال میں کہ وہ عذاب اور عقوبت میں تھی اور اس پر تارکول کا لباس تھا اور دونوں ہاتھ بندھے ہوئے تھے اور دونوں پاؤں آگ کی زنجیر سے جکڑے ہوئے تھے، جب وہ بیدار ہوئی تو حضرت حسن بصری علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور تمام قصہ ان کو بتایا انہوں نے فرمایا کوئی خیرات کر ممکن ہے اللہ اسے بخش دے اور حضرت حسن بصری علیہ الرحمۃ اس رات سوئے تو انہوں نے دیکھا گویا کہ وہ جنت کے باغ میں ہیں انہوں نے دیکھا کہ ایک تخت پر ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نور کا تاج ہے اس نے کہا اے حسن! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں۔ انھوں نے کہا نہیں، اس نے کہا میں اس عورت کی لڑکی ہوں جسے آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے لیے کہا تھا حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمۃ نے اسے کہا کہ تیری والدہ نے تیرا حال اس حال سے مختلف بیان کیا تھا، اس نے کہا وہ ایسا ہی تھا جیسا کہ اس نے بیان کیا، انہوں نے پوچھا کہ پھر تو اس مرتبہ کو کیسے پہنچی، اس نے کہا ہم ستر ہزار نفوس عذاب میں تھے جیسا کہ میری والدہ نے بیان کیا، ایک نیک آدمی کا ہمارے قبرستان سے گزر ہوا اور اس نے ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

درود بھیجا اور اس کا ثواب ہمیں بخش دیا اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمالیا، اور ہم سب کو اس عذاب اور عقوبت سے اس نیک مرد کی برکت سے آزاد کر دیا اور مجھے یہ حصہ ملا جو آپ نے دیکھا۔ اور مشاہدہ کیا ہے۔ قرطبی نے اپنے تذکرہ میں اسے دوسرے الفاظ سے بیان کیا ہے۔

وجہ تالیف دلائل الخیرات | دلائل الخیرات کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ اس کے مولف حضرت امام محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ پر نماز کا وقت آگیا تو وہ وضو کرنے کے لیے اٹھے انھیں کوئی ایسی چیز نہ ملی جس سے کنوئیں سے پانی نکال لیں اسی اثنا میں ایک لڑکی نے انہیں ایک اونچی جگہ سے دیکھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ آپ نے اپنا تعارف کرایا تو اس نے کہا آپ ایسے مرد ہیں جن کی تعریف کی جاتی ہے۔ اور اس امر میں حیران ہیں کہ پانی کنوئیں سے کیسے نکالا جائے ساتھ ہی اس لڑکی نے کنوئیں میں تھوک دیا تو کنوئیں کا پانی ابل پڑا، یہاں تک کہ زمین پر بہہ نکلا، شیخ نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہا میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو نے یہ مرتبہ کیسے پایا اس نے کہا اس ذات اقدس پر کثرت صلوۃ سے کہ اگر وہ چٹیل میدان میں چلے تو درندے آپ کے دامن فیض سے برکت حاصل کریں۔ اس واقعہ کا حضرت پر اتنا اثر ہوا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے لئے کتاب تالیف کرنے کی قسم کھائی۔

درود پاک کی برکات | حضرت شیخ ابو اللیث نے حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے حکایت بیان کی ہے کہ انہوں نے کہا میں طواف کر رہا تھا،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اچانک میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جب بھی وہ قدم اٹھاتا یا قدم رکھتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا، میں نے اسے کہا اے فلاں! تو تسبیح اور تہلیل کو چھوڑ کر صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے ہی کی طرف متوجہ ہوا ہے۔ کیا تیرے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اس نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اللہ آپ کو عافیت دے میں نے کہا میں سفیان ثوری ہوں اس نے کہا اگر آپ یگانۂ روزگار نہ ہوتے تو میں آپ کو اپنا حال نہ بتاتا۔ اور اپنے راز سے مطلع نہ کرتا پھر اس نے کہا میں اور میرے والد بیت اللہ شریف کا حج کرنے کیلئے نکلے یہاں تک کہ جب میں ایک منزل میں تھا تو میرا باپ بیمار ہو گیا میں ان کے علاج معالجہ میں مصروف ہو گیا ایک رات میں ان کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا کہ وہ فوت ہو گئے اور ان کا چہرہ سیاہ ہو گیا میں نے چادر ان کے منہ پر کھینچ دی، مجھ پر نیند نے غلبہ کیا تو سو گیا اچانک میں ایک ایسی شخصیت کے پاس تھا جس سے زیادہ خوبصورت چہرہ اور اس سے بڑھ کر پاکیزہ لباس اور اس سے زیادہ خوشبودار کوئی مہک نہیں دیکھی تھی وہ چلتے ہوئے آئے یہاں تک وہ میرے والد کے قریب ہوئے اور چادر چہرے سے ہٹائی اور چہرے پہ ہاتھ پھیرا جس سے چہرہ خوبصورت اور روشن ہو گیا پھر جب وہ واپس تشریف لے جانے لگے تو میں ان کے کپڑوں لپیٹ گیا۔ اور میں نے کہا اے اللہ تعالی کے محبوب بندے آپ کون ہیں جس کے ذریعہ اللہ نے میرے والد پر مسافری میں احسان کیا انہوں نے فرمایا کیا تو مجھے پہچانتا نہیں میں محمد بن عبداللہ صاحب قرآن ہوں، صلی اللہ علیہ وسلم، آگاہ ہو کر تیرا باپ بہت گنہگار تھا لیکن مجھ پر بکثرت درود

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھیجا کرتا تھا جب اس کی یہ حالت ہوئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی اور میں ہر اس شخص کی امداد کرتا ہوں جو مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے، جب میں بیدار ہوا، اچانک میں نے دیکھا کہ میرے والد کا چہرہ سفید تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

یہ درود رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر ماثورہ اور غیر ماثورہ صلوات میں سے سب سے مکمل ترین درود شریف کے صیغے ہیں اسی لئے اسے نماز کے ساتھ مختص کیا ہے کیونکہ اس حدیث کی صحت پر سب کا اتفاق ہے۔ حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے اسے موطا میں اور حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اپنی صحیحین میں روایت کیا ہے اور ابو داؤد ترمذی اور نسائی نے اپنی کتابوں میں روایت کیا ہے، اور حافظ عراقی اور حافظ سخاوی نے کہا ہے۔ کہ یہ حدیث متفق علیہ ہے اسے شیخ نے شرح دلائل الخیرات وغیرہ میں بیان کیا ہے۔ اور اس کے الفاظ میں متعدد روایات وارد ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے اور یہ امام بیہقی اور ایک جماعت کی روایت ہے۔ جیسا کہ فاسی کی شرح الدلائل میں ہے۔ اور شیخ احمد صاوی نے کہا ہے کہ امام بخاری نے اپنی کتابوں میں روایت کیا ہے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

مَنْ قَالَ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ شَھِدْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِالشَّھَادَۃِ وَشَفَعْتُ لَہٗ

درود پاک میں سیدنا کے لفظ کا استعمال | یہ حدیث حسن ہے اور اس کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رواۃ صحیح کے راوی ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ اس کے ہزار بار پڑھنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ اور یہ حدیث میں لفظ سید کے بغیر ہے اور امام الشمس الرملی نے شرح المنہاج میں کہا ہے کہ افضل لفظ سید کے ساتھ پڑھنا ہے کیونکہ اس میں حکم کی تعمیل کے علاوہ واقعی اخبار کی زیادتی ہے۔ جو ادب ہے۔ تو یہ چھوڑنے سے افضل ہے۔ لیکن حدیث لاتسیدونی فی الصلوٰۃ باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ متاخرین حفاظ نے کہا ہے۔ اور امام احمد بن حجر نے جوہر المنظم میں کہا ہے کہ لفظ محمد سے پہلے سیدنا کے بڑھانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ حضور رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہ ادب ہے، اگرچہ فرض نماز میں ہو، امام قسطلانی نے مواہب میں کہا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے سوال کرنے پر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود کی اس کیفیت کی تعلیم سے علماء نے استدلال کیا ہے کہ یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی سب سے افضل کیفیت ہے کیونکہ اپنی ذات کے لئے بہترین اور بزرگ ترین صورت ہی پسند فرمائیں گے۔ اور اسی پر یہ بات مترتب ہوتی ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل الصلوٰۃ بھیجنے کی قسم کھائی تو قسم سے آزاد ہونے کا طریق یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھے۔ امام نووی نے رافعی کی ابراہیم مروزی سے حکایت بیان کرنے کے بعد کہا ہے۔ کہ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کلما ذکرہ الذاکرون وکلما سھا عن ذکرہ الغافلون کہنے سے وہ قسم سے بری ہو جائے گا۔ امام نووی نے کہا ہے کہ گویا اس نے امام شافعی کے اس کیفیت کو بیان کرنے سے لیا ہے یعنی خطبہ رسالت میں لیکن انہوں نے سہا کی بجائے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عنقل کے لفظ سے ذکر کیا ہے۔ اور قاضی حسین نے کہا ہے کہ بری ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کہے، اللھم صل علی محمد کما ھو اھلہ ولیستحقہ، اور امام بغوی نے اسی طرح نقل کیا ہے۔ اور اگر اصل حدیث کے ساتھ اثر شافعی اور قول قاضی کا انہ افذ کر کے پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا، اور اگر کہا جائے کہ تمام روایات ثابتہ میں جو ذکر ہے تمام کو جمع کرے تو بری ہو جائیگا تو البتہ یہ اچھی بات ہے۔

افضل الصلوات بارزی نے کہا ہے کہ میرے نزدیک یہ درود پڑھنے سے بری ہو جاتا ہے۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد افضل صلوٰتک وعدد معلوماتک۔ کیونکہ یہ سب سے زیادہ بلیغ ہے تو یہ سب سے افضل ہوگا۔

مجد بغوی نے بعض سے نقل کیا ہے کہ اگر کسی آدمی نے قسم کھائی کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل الصلوٰۃ بھیجے گا تو وہ کہے، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ" اور بعض سے منقول ہے کہ وہ کہے، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔ بعض نے کیفیات میں سے یہ پسند کیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ، اور بعض نے یہ پسند کیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ، مجد نے کہا ہے کہ اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں کمی زیادتی کی گنجائش ہے۔ اور یہ مخصوص الفاظ مخصوص زمانہ کے ساتھ مختص نہیں ہیں۔ لیکن افضل اکمل وہ ہے جو نبی الامی العربی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم نے یکھا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا، مروی عن الحافظ السخاوی،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

امام محی الدین النووی رضی اللہ عنہ نے اذکار میں کہا ہے کہ یہ درود شریف دوسروں سے افضل ہے کیونکہ اس کا صحیح بخاری اور مسلم میں ثبوت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيْمِ شَرَفِهٖ وَكَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمٰتِكَ وَمِدَادِ كَلِمٰتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَّاَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا،
كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ٥

اس درود شریف کو علامہ ابن حجر ہیتمی نے اپنی کتاب الجوہر المنظم میں ذکر کیا ہے پھر کہا ہے کہ اس میں تمام کیفیات واردہ جمع کردی گئی ہیں، بلکہ دوسری کیفیات جنہیں ایک جماعت نے استنباط کیا ہے۔ اور ہر ایک نے گمان کیا ہے کہ جس کیفیت کو اس نے جمع کیا ہے وہ افضل الکیفیات ہے۔ میں نے الدر المنضود میں بیان کیا ہے کہ یہ کیفیات جنہیں ان تمام نے جمع کیا ہے اور ان پر اور بہت سی کیفیات کا اضافہ کیا گیا ہے یہ بہترین ہے تم پر لازم ہے کہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو بلکہ مطلقاً کثرت کرو۔ کیونکہ اس صورت میں تم صلوۃ التشہد کی تمام کیفیات اور اس سے بھی زیادہ ادا کرنے والے ہو گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امام شعرانی نے کشف الغمہ میں کہا ہے کہ رسول رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب تم مجھ پر درود بھیجو تو کہو، اور یہ درود ذکر فرمایا اور اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں میرے ہاتھ پہ جبرائیل علیہ السلام اس طرح شمار کیا اور کہا انہیں میرے ہاتھ پر میکائیل نے اس طرح شمار کیا اور کہا انہیں میرے ہاتھ پر رب العزت نے اس طرح شمار کیا، پس جس شخص نے مجھ پر ان کے ساتھ درود پڑھا میں قیامت کے روز اس پہ شہادت کیلئے موجود رہوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔ اور شفا میں اسے علی بن حسین عن ابیہ الحسین عن علی بن ابی طالب کی طرف منسوب کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شرح دلائل میں ہے کہ اسے طبرانی، احمد، بزار اور ابن ابی عاصم نے اس صلوۃ کی روایت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے کی ہے، فرمایا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ کہا اللھم صل علی محمد وانزلہ المنزل المقرب منک، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوئی۔ اور ابن کثیر نے کہا ہے۔ اس کی اسناد حسن ہے۔ اور المقعد المقرب عندک، لفظ کے ساتھ ہے۔ اور امام شعرانی نے کشف الغمہ میں کہا ہے۔ یہ صَلٰوةُ الْمَقْعَدِ الْمُقَرَّبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ کے لفظ سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امام شعرانی نے کہا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص نے اس کیفیت سے درود بھیجا۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے روز مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے روز مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی میں نے شفاعت کی وہ میرے حوض سے پیئے گا اور اللہ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔ اسے دلائل کے شارحین نے بھی فاکہانی سے سبعین مرۃ کے اضافہ سے ذکر کیا ہے میں کہتا ہوں کہ میں نے اسے مدت سے پہلے آزمایا جب میں سو گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کو چاند میں دیکھا اور آپ سے خطاب کیا پھر چاند میں غائب ہو گئے اور میں اللہ بزرگ و برتر سے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی جاہ کے طفیل سوال کرتا ہوں مجھے باقی انعامات جن کا اس نے اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہے مجھے عطا فرمائے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ ، فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

امام شعرانی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں، کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے کہا السلام علیکم یا اہل العرا الشامخ والکرم الباذخ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور اپنے درمیان بٹھایا، حاضرین اسے آگے بٹھانے پر بڑے متعجب ہوئے، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسا درود پڑھتا ہے، جو کسی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نے مجھ پر اس سے پہلے نہیں بھیجا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیسے درود بھیجتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود شریف بیان فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ہ

امام شعرانی نے اس درود شریف کو ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص نے اسے پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوئی،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ہ

امام شعرانی نے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے ہر وہ مسلمان شخص جس کے پاس کوئی صدقہ نہ ہو اسے اپنی دعا میں یہ درود پڑھنا چاہیئے بے شک یہ پاکیزگی ہے۔ اور مومن اس وقت تک سیر نہیں ہوتا، جب تک وہ جنت میں نہ پہنچ جائے۔ اور اسے آخری فقرہ کے علاوہ شرح دلائل میں ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے، جس شخص نے یہ درود شریف پڑھا اس نے اپنے اوپر رحمت کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ستر دروازے کھولے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے اس سے وہی شخص بغض رکھتا ہے۔ جس کے دل میں نفاق ہو۔ ہمارے شیخ یعنی علی الخواص رضی اللہ عنہ نے کہا ہے، یہ حدیث اور وہ حدیث جو اس سے پہلے ہے اور خواجہ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ اقرب مایکون لعبد کم منی اذا ذکرنی وصلی علی" ان دونوں کو بعض عارفین نے خضر علیہ السلام سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور یہ دونوں ہمارے نزدیک اعلیٰ درجہ کی صحت میں ہیں اگرچہ محدثین نے اپنی اصطلاحات کے مطابق انھیں ثابت نہیں کیا واللہ اعلم۔

صلی اللہ علیٰ محمد اس کی وہ بات تائید کرتی ہے۔ جو حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے مجدالدین فیروزآبادی صاحب قاموس سے امام سمرقندی تک سند کے ساتھ نقل کیا ہے اس نے کہا ہے میں نے حضرت خضر اور الیاس علی نبینا وعلیہما السلام سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو مومن "صلی اللہ علیٰ محمد" کہے گا لوگ اسے دوست رکھیں گے اگرچہ وہ اس سے بغض رکھتے ہوں اور اللہ کی قسم لوگ اسے دوست نہیں رکھیں گے جب تک اللہ تعالیٰ اسے دوست نہ رکھے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے صلی اللہ علیٰ محمد کہا اس نے اپنے نفس پر رحمت کے ستر دروازے کھولے۔ اور حافظ مذکور نے پہلی سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ امام سمرقندی نے خضر علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام سے بھی سنا وہ کہتے تھے کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی تھے جنہیں اسمویل کہا جاتا تھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ نے اسے دشمنوں پر مدد عطا کر رکھی تھی وہ دشمن کی طلب میں نکلے، پس انہوں نے کہا یہ جادوگر ہے، ہماری آنکھوں پر جادو کرنے اور ہمارے لشکر کو تباہ کرنے کے لئے آئے ہیں۔ ہم اسے سمندر کے کنارے پر لاتے ہیں اور اس کو شکست دیتے ہیں، وہ بنی چالیس آدمیوں کے ساتھ نکلے وہ اسے سمندر کے کنارے پر لے آئے۔ اس کے ساتھیوں نے کہا ہم کیسے کریں، اس نے کہا تم حملہ کرو اور صلی اللہ علی محمد، کہو، انہوں نے حملہ کیا اور یہ درود شریف پڑھا تو ان کے تمام دشمن سمندر میں غرق ہو گئے۔ حافظ نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ شام سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ بوڑھا ہے اور وہ آپ کی زیارت کرنا چاہتا ہے، آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ، اس نے عرض کیا وہ اندھا ہے۔ آپ نے اسے فرمایا اسے کہو کہ سات راتیں صلی اللہ علی محمد، کہے، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور مجھ سے حکایت اور روایت کرے گا، پس اس نے زیارت کی اور وہ آپ سے حکایت و روایت کیا کرتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۝

شرح دلائل میں ہے استاذ ابو بکر محمد حبیر رحمۃ اللہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جناب رسالتماب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللھم صل علی محمد و علی آلہ وسلم، کہا اور وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ فِی الْجَنَّۃِ
اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

شیخ نے شرح دلائل میں کہا ہے کہ امام سجاعی نے کہا ہمارے شیخ الملوی نے ذکر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے جس امتی نے صبح و شام یہ درود بھیجا، ستر فرشتے ہزار دنوں تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور اسے اور اس کے والدین کو بخش دیا جائیگا۔ شرح فاسی میں یہی صلوٰۃ ہے۔ اسے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے جبیر نے مرفوعًا بیان کیا ہے۔ اور اس کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ اور اسے کتاب شرف کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور طبرانی رحمۃ اللہ نے کبیر اور اوسط میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ضعیف سند کے ساتھ روایت کیا ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے کہا جزی اللہ عنا محمدًا ماھواھلہ ستر فرشتے ہزار دنوں تک لکھتے لکھتے تھک جائینگے اور ابونعیم نے حلیہ میں اسے روایت کیا۔

شیخ نے حافظ سخاوی رحمۃ اللہ سے انہوں نے مجدالدین فیروزآبادی رحمۃ اللہ سے نقل کیا ہے کہ اگر انسان قسم کھالے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل الصلوٰۃ بھیجے گا تو وہ کہے اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

⁂

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے کی فضیلت امام غزالی نے احیاء العلوم میں کہا ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی بار درود شریف بھیجتا ہے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا کیا طریقہ ہے۔ فرمایا کہو، اللھم صل علی محمد عبدک ونبیک النبی الامی" اور ایک شمار کرو، شیخ نے بعض عارفین سے عارف عربی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، جس شخص نے اس درود پر ہمیشگی کی اور وہ یہ ہے اللھم صل علی سیدنا محمد عبدک ونبیک ورسولک النبی الامی، وعلی الہ وصحبہ وسلم اور اسے دن رات میں پانچ سو بار (پڑھے) پڑھا وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک بیداری میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسے زیارت حاصل نہ ہو، امام یافعی سے ان کی کتاب بستان الفقراء میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے روز ہزار بار یہ صلوٰۃ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی پڑھا تو وہ اسی رات اپنے رب کو یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر وہ نہ دیکھے تو دو، تین یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے اور ایک روایت میں، "وعلی آلہ وصحبہ وسلم" کا اضافہ ہے۔ اور قطب ربانی سیدی عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب غنیہ میں اعرج نے ابوہریرہ سے، روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص جمعہ کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار اور پندرہ بار قل ھو اللہ احد اور آخر نماز میں ہزار بار اللھم صل علی محمد النبی الامی کہے تو بلاشبہ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے وہ مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کے لئے جنت ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ

اس درود شریف کو شارح علیہ الرحمۃ احمد بن موسیٰ عن ابیہ عن جدہ سے نقل کرتے ہیں، کہ جس شخص نے اسے ہر روز ایک سو بار پڑھا، اللہ اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا جن میں سے تیس دنیا کی ہونگی، اور ابن حجر نے کتاب الصواعق، میں کہا ہے کہ جعفر بن محمد عن جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے اہل بیت پر سو بار درود بھیجا اللہ اس کی سو ضرورتیں پوری کرے گا جن میں سے ستر آخرت کی ہونگی، شیخ سجاعی اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں درود شریف کے الفاظ یہ ہیں۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وعلی اہل بیتہ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

شیخ نے سجاعی سے نقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا سعید بن عطار رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس شخص نے اس درود شریف کو صبح و شام تین بار پڑھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس کے گناہ معاف کر دیئے گئے اس کی خوشی ہمیشہ رہی اس کی دعا قبول ہوئی، اس کی آرزوئیں بر آئیں اور اپنے دشمن پر اسے مدد دی گئی۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

یہ درود شریف شفا شریف میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے، اور شرح دلائل المواہب سے نقل کیا گیا ہے، کہ شیخ زین الدین بن الحسین المراغی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اپنی کتاب تحقیق النصرۃ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ روایت کی گئی ہے کہ جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد آپ کے اہل بیت نے آپ پر صلوۃ پڑھی تو لوگوں کو معلوم نہ ہوا کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ سے دریافت کریں پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں یہ درود شریف بتایا،

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ اٰلَاءِ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنُ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِیْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّآتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ مَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَصْلٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ۝

اس درود کو حضرت قاضی عیاض علیہ الرحمۃ نے شفاء میں اور شیخ جزولی نے دلائل الخیرات اور امام قسطلانی نے مواہب اللدنیہ میں ذکر کیا ہے۔
امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ سلامۃ الکندی سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو اس دعا کی تعلیم دیتے تھے اور ایک روایت میں ہے، یعلم الناس الصلوٰۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیقول اللّٰھم داحی المدحوات الخ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور شارحین دلائل الخیرات نے کہا ہے اسے شفا میں سلامۃ کندی نے علی رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا ہے اور طبرانی نے اوسط میں اور حضرت ابن ابی شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصنف میں اور سعید بن منصور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو تو اچھی طرح پڑھو ہو سکتا ہے کہ وہ آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہو، اور یہ درود بیان کیا اور سیدی عارف باللہ السید مصطفیٰ الکبری علیہ الرحمۃ نے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ منفرجہ کی شرح میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کیا اور یہ اس کی عبارت ہے،

امام المتقین، سید المرسلین خواجہ عرب و عجم رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام کی فضیلت میں نوے سے زائد احادیث ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے، اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ یُعْرَضُ عَلَیَّ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَاِمَامِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مَقَامُ الْمَحْمُوْدُ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۔ اور ظاہر یہی ہے۔
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس درود کو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، اسی لیے ان کی طرف منسوب ہوا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَةِ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ۝

علامہ فاسی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ اس درود کو حضرت جبر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً ذکر کیا ہے اور اس شخص کی بڑی فضیلت و منقبت بیان کی جس نے اسے مختار کل جناب فخر رسل صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوٰاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَتَحِیَّتَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَیْنَهٗ یَغْبِطُهٗ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْمُنِيفَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤْلَهُ وَبَلِّغْهُ مَأْمُولَهُ
وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ
وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِي اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ
دَرَجَتَهُ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهِ
وَاَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا
بِكَاسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ
وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ احیاء العلوم میں مذکورہ دونوں درود شریف ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اگر اضافہ کرنا چاہے تو درود ماثورہ پڑھے، اور اس درود شریف کو ذکر کیا اور حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ کا اس درود کو منتخب کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ رحمت مجسم جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں بزرگ ترین کیفیات کا حامل ہے اور ثواب کے لحاظ سے زیادہ ہے۔ اور حافظ عراقی نے احیاء العلوم کی احادیث کی تخریج میں کہا ہے کہ حدیث اللھم اجعل فضائل صلواتک کو ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ نے کتاب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً
وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اس درود شریف کو احیاء العلوم میں بیان کیا ہے۔ اور جمعہ کے روز اسے سات بار پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ اور بعض سے نقل کیا ہے کہ جس شخص نے ہر جمعہ کو سات بار مسلسل سات جمعوں تک درود پڑھا تو اس کے لیے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو گئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یہ درود شریف شفا میں حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمۃ سے بیان کیا گیا ہے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے لبالب پیالہ پیے اسے چاہیے کہ اسے پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ ۝

شیخ نے حافظ سخاوی انہوں نے مجد الدین فیروز آبادی سے انہوں نے بعض مشائخ سے نقل کیا ہے کہ اگر انسان قسم کھائے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بزرگ ترین درود شریف بھیجے گا تو وہ یہ درود شریف پڑھے اور فرمایا کہ ہمارے شیخ اسی طرف مائل ہیں، اور ظاہر یہ ہے کہ قائل حافظ سخاوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رحمۃ اللہ علیہ ہے، اور اس کا شیخ امام حافظ ابن حجر عسقلانی ہے، اور دلائل الخیرات
کے شارحین نے کہا ہے کہ اس درود میں یہ الفاظ صحیح مسلم میں ام المومنین جویریہ
بنت الحرث رضی اللہ عنہما کی حدیث تسبیح سے ماخوذ ہیں۔ جناب رسالت
مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس وقت کہے جب آپ نے صبح کی نماز پڑھ لی،
اور وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں جب لوٹے تو سورج نکلنے تک وہ بیٹھی ہوئی
تھیں خواجہ عالمیان رحمت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسی طرح
بیٹھی رہی جس حال میں میں تجھ سے جدا ہوا؟ انہوں نے کہا ہاں، فرمایا میں
نے تیرے بعد چار کلمات تین بار کہے اگر انھیں اس کے ساتھ تولا جائے جو
تو نے آج کہے ہیں تو وہ ان سے بھاری ہونگے، سبحان اللہ وبحمدہ عدد
خلقہ ورضا نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ، اسے اصحاب سنن
نے بھی روایت کیا ہے۔ شیخ نے کہا ہے کہ بعض نے اس حدیث سے
اس قول کو تقویت دی ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے ثواب
دوگنا ہو جاتا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ اس طرح بغیر کئی گنا ہونے کے لکھا جاتا ہے
اور یہ احوال اور اشخاص کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے اور وہ شخص جس نے
اس کی تائید کی ہے وہ امام قلمسانی اوّل ہے سابقہ حدیث مسلم کی تصریح
کی وجہ سے اس نے اس کی تائید کی ہے فتاوی ابن حجر ہیں میں
نے اس کی تائید دیکھی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَۃِ وَمِیْمَا الْمُلْکِ وَ
دَالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِیْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً.
بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

یہ ہزار حسنہ والا درود شریف ہے اسے شرح دلائل میں انہوں نے اپنے دادا شیخ یوسف سے انہوں نے الصالح الولی ابی العباس احمد الحاجری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جس نے یہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا اس کے لئے دس نیکیاں ہیں، ایک شخص نے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص آپ پر یہ درود شریف بھیجے اس کے لئے کہتے ہیں دس نیکیاں ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ دس صلوات ہیں ہر صلوٰۃ کی دس نیکیاں ہیں اور ہر نیکی دس گنا ہے۔ شیخ صالح ابی الحسن علی الدارسی رحمۃ اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ الغنیہ کے ساتھ معروف ہے اور یہ عبداللہ بن موسیٰ طرابلسی رحمۃ اللہ سے نقل کیا گیا ہے اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اسے شیخ محمد بن عبداللہ الزیتونی سے نقل کیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ اس نے اسے بیس شیوخ سے اخذ کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ
جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَيَّدًا
مَنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دمیری کی شرح منہاج سے شیخ نقل کرتے ہیں کہ شیخ ابا عبداللہ بن لقمان رحمۃ اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں سو بار دیکھا تھا، آخری بار انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کون سا درود افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہو، اللھم صل علی سیدنا محمد الذی ملأت قلبه من جلالک وعینه من جمالک وہ صبح خوش وخرم بیدار ہوئے اور کامیاب وکامران اٹھے باقی درود دلائل الخیرات میں مذکور ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

شرح دلائل میں حسن بن علی الاسوانی سے نقل کیا گیا ہے کہ انھوں نے کہا جو شخص اس درود شریف کو ہر مہم اور مصیبت میں ایک ہزار بار پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دور فرما دیتا ہے۔ اور وہ اپنے مقصد کو حاصل کر لیتا ہے۔

اور ابن الفاکہانی سے اس نے شیخ صالح موسیٰ الضریر رح سے نقل کیا ہے اس نے کہا میں کھاری سمندر میں سفر کر رہا تھا، کہ ہمیں طوفان نے آلیا، طوفان سے بچنے کی کوئی امید نہ رہی لوگ بدحواس ہو گئے، میری آنکھ لگ گئی اس حالت میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ فرماتے تھے، سواروں سے کہو کہ وہ ہزار بار اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محمد صلاۃ تنجینا بہا من بعد للمات تک پورا درود شریف پڑھیں میں بیدار ہوا اور تمام جہان والوں سے خواب بیان کیا ابھی ہم نے تقریباً تین سو بار پڑھا ہو گا کہ اللہ نے ہمیں طوفانی موجوں سے نجات عطا فرمائی، سید محمد افندی عابدین نے

اپنی یادداشت میں الصلوۃ المنجیہ کا ذکر

کیا ہے۔ اور اس کے آخر میں کہا ہے کہ عارف اکبر نے یا ارحم الراحمین یا اللہ کا اضافہ کیا ہے، اس نے اور بعض دیگر شیوخ نے بھی کہا ہے کہ جو شخص اسے کسی مہم یا مصیبت میں ہزار بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دور فرما دے گا اور وہ اپنے مقصد کو حاصل کرے گا اور جو شخص اسے طاعون کے دنوں میں کثرت سے پڑھے گا اس سے محفوظ رہے گا اور جو شخص بحری جہاز پر سوار اسے کثرت سے پڑھے گا غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اسے پانچ سو بار پڑھے گا انشاء اللہ اس نفع کو حاصل کرے گا جسے وہ چاہتا ہے اور یہ ان تمام امور میں صحیح اور مجرب ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

اور شیخ صاوی نے شرح وردالدردیر میں سمہودی اور ملوی سے نقل کیا ہے اور شیخ عارف محمد حقی افندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں نقل فرماتے ہیں کہ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ صلوۃ چار ہزار اقسام میں منقسم ہے۔ اور ایک روایت میں بارہ ہزار ہے، ان میں سے ہر ایک دنیا کی کسی نہ کسی جماعت کا اپنے اور نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین مناسبت اور رابطہ کے لحاظ سے پسندیدہ ہے۔ انہوں نے اس میں خواص اور منافع سمجھے اور اس میں اسرار پائے بعض تجربہ اور مشاہدہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے ساتھ بے چینی کو دور کرنے اور پسندیدہ چیز حاصل کرنے میں مشہور ہیں۔
جیسے صلوٰۃ المنجیہ اور وہ یہی درود شریف ہے۔ اور اس کے الفاظ ذکر کئے ہیں، پھر کہا اور افضل یہ ہے کہ یوں کہے۔ اللّٰھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد صلوٰۃ تنجینا آخر درود تک بیان کیا، کیونکہ آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اذا صلیتم علی فعموا پس اس کی تاثیر آل کے ذکر کے ساتھ، مکمل، عام، اکثر اور جلد ہوتی ہے، میرے بعض مشائخ نے مجھے اسی طرح وصیت کی اور اجازت دی ہے۔ اور شیخ اکبر نے بھی آل کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ کیونکہ جس نے آدھی رات کو کسی بھی دنیادی یا اخروی حاجت کے لئے ہزار بار پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دیتا ہے کیونکہ یہ قبولیت میں برق خاطف سے زیادہ سریع، اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔ پس ضروری ہے کہ اسے نا اہل سے پوشیدہ رکھا جائے، سرالاسرار میں اسی طرح ہے۔ اور شیخ بونی اور امام جزری رحمۃ اللہ نے صلوٰۃ المنجیہ کے خواص اسی طرح بیان کئے ہیں اور اس کے اسرار بیان کئے ہیں، میں نے انھیں اس لئے ترک کر دیا ہے تاکہ جاہلوں کے ہاتھ نہ لگ جائیں اور تجھے یہ اشارہ کافی ہے۔

صَلٰوۃ نُورُ الْقِیَامَۃ | اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ه

سیدی احمد صاوی علیہ الرحمۃ نے کہا ہے کہ اس صلوٰۃ کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا تھا۔ اور یہ صلوٰۃ نور القیامۃ ہے اور اس کا یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس کے ذاکر کو اس دن بکثرت نور حاصل ہوتا ہے، اور شرح دلائل میں بعض اولیاء کبار سے منقول ہے کہ یہ چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ه

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ه

یہ دونوں درود شریف سیدنا حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کے ہیں، پہلا درود شریف جس کی ابتداء اللھم صل علی محمد بعدد من صلی علیہ الخ شارح دلائل نے کہا ہے کہ ابوالعباس رضی اللہ نے تحفۃ المقاصد میں کہا ہے کہ حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ کی خواب میں زیارت کی۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ کے رب نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا، آپ نے کہا مجھے بخش دیا، پوچھا گیا، کس وجہ سے فرمایا پانچ کلمات کی بدولت جن کے ساتھ میں آقائے عالمیان صفوت آدمیان صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجا کرتا تھا، پوچھا گیا، وہ کلمات کون سے ہیں فرمایا میں کہا کرتا تھا، اور یہ درود پاک بیان کیا۔

لیکن دوسرا درود شریف جس کی ابتدا یوں ہے، صلی اللہ علی نبینا محمد کلما ذکرہ الذاکرون الخ تو یہ درست ہے اگرچہ اس کے بعض الفاظ مخالف ہیں جس کی عنقریب نقل آئیگی۔ کیونکہ میں نے اسے کتاب الرسالہ کے نسخہ سے جو اس نسخہ سے نقل کیا گیا ہے، جو ہمارے امام شافعی رضی اللہ عنہ کے ساتھی امام مزنی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور یہ اس کی عبارت ہے اس میں ہے، فَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْثَرَ وَاَزْكٰى مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ وَزَكَّانَا وَاِيَّاكُمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا زَكّٰى اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ بِصَلَاتِهٖ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَجَزَاهُ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى مُرْسَلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ، پھر چند سطروں کے بعد درود ابراہیمی لکھا، کہا فَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اور امام رافعی ابراہیم المروزی سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے قسم کھائی کہ وہ نورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بزرگ ترین درود بھیجے گا تو اس کی برآت کا طریق یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھے اور حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نے کہا کہ گویا اس نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کے اس کیفیت کو ذکر کرنے کی وجہ سے اسے لیا ہے۔ گویا وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسے استعمال کیا، اور روضہ میں اس کی تصویب کی گئی ہے کہ نیکی کیفیت ابراہیمی کے ساتھ حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اسکے متعلق سوال کرنیکے بعد سکھایا۔ آپ اپنے لئے بزرگ اور افضل ترین چیز ہی پسند فرمائیں گے اگرچہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کے صیغے کامل ترین اور ثواب کے لحاظ سے زیادہ ہیں حضرت عبداللہ بن الحکم روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا میں نے انہیں کہا کہ خدا نے آپکے ساتھ کیا سلوک کیا فرمایا اللہ نے مجھ پر رحم کیا اور بخش دیا اور جنت میرے لئے اس طرح آراستہ کی جیسے دلہن کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اور مجھ پر موتی نچھاور کئے جس طرح دلہن پر کئے جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کس وجہ سے میں اس کمال کو پہنچا ہوں، مجھے قائل نے کہا تیرے کتاب الرسالہ میں اس درود کی وجہ سے وصلی اللہ علی محمد عدد ما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون، جب صبح ہوئی میں نے رسالہ کو دیکھا تو معاملہ اسی طرح تھا جیسا میں نے خواب میں دیکھا تھا اور مزنی کے طریق سے ایک روایت میں ہے، اس نے کہا میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا میں نے ان سے پوچھا اللہ نے آپکے ساتھ کیا سلوک کیا انہوں نے فرمایا مجھے اس درود کی وجہ سے بخش دیا گیا جو میں نے کتاب الرسالہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا اور وہ یہ ہے، اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وصل علی محمد کلما غفل عن ذکرہ الغافلون" یہ تمام اقوال شیخ نے اپنی شرح دلائل الخیرات میں حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب القول البدیع سے نقل کیے ہیں اور ان میں سے بعض کا ذکر مواہب اللدنیہ درود ابراہیمی کے ذکر کے ساتھ گزر چکا ہے۔ اور حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ نے احیا علوم الدین میں ابی الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رضی اللہ عنہ کو آپ کی طرف سے اپنی کتاب الرسالہ میں درود وصلی اللہ علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون" لکھنے کی کیا جزا دی گئی، جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری طرف سے انہیں یہ جزا دی گئی ہے کہ قیامت کے دن ان کا حساب نہیں ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَمِنَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَمِنَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَمِنَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَمِنَ الْاٰخِرَۃِ ۔

شرح دلائل میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ صلوٰۃ وہی ہے جو حضرت معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھی ابی الحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جسے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا کرتے تھے اور بہت سے اکابر علماء سے منقول ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

دلائل الخیرات کے شارحین نے ذکر کیا کہ سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ اس درود شریف کے ساتھ اپنا حزب ختم کیا کرتے تھے اور سخاوی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ میرے بعض معتمد شیوخ فرمایا کرتے تھے کہ اس درود کا ایک قصہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود کا اجر ملتا ہے۔ اور شیخ نے اپنی شرح میں کہا ہے کہ امام محی الدین رضی اللہ عنہ نے جو جنید یمنی کے نام سے معروف ہیں کہا ہے کہ جو شخص اس درود کو ہر صبح و شام دس بار پڑھے اسے رب اکبر کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور وہ اس کی ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے اور اس پر مسلسل رحمت برستی ہے۔ اور برائی سے اللہ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ اور اس پر ہر قسم کے معاملات آسان ہو جاتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا

وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ

وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ

وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَقَائِدِ رَکْبِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُکْرَمِیْنَ ۝ وَاَفْضَلِ
الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ ۝ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی ۝ وَمَالِكِ
اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی ۝ شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ۝ وَمُشَاهِدِ
اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ۝ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ۝ وَمَنْبَعِ
الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ ۝ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ
وَاِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ ۝ رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ
وَعَیْنِ حَیَاةِ الدَّارَیْنِ ۝ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّةِ الْمُتَخَلِّقِ
بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ ۝ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِیْبِ
الْاَکْرَمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰی
سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝
کُلَّمَا ذَکَرَكَ الذّٰکِرُوْنَ ۝ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

یہ درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور کہا گیا ہے کہ سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ سیدی احمد صاوی نے شرح ورد الدردیر میں کہا ہے کہ اس درود کو حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے قطب العیدروس سے نقل کیا ہے۔ اور یہ شمس الکنز الاعظم کے نام سے موسوم ہے۔ جو شخص اسے پڑھتا ہے اس کا دل شیطان کے وساوس سے محفوظ ہو جاتا ہے اور بعض نے بیان کیا ہے کہ یہ حضرت قطب ربانی سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس شخص نے عشاء کی نماز کے بعد سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود شریف بھیجا اس نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ ه وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ
الَّذِیْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ ه وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَ
اُصْطَفَیْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ه
وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ه نُقْطَةِ مَرْكَزِ الْبَاءِ
الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِیَّةِ ه وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِیَّةِ ه الَّذِیْ
نَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ ه وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ
بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ه وَاَقْسَمْتَ بِحَیَاتِهٖ
فِیْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ ه لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ ه فَهُوَ سِرُّكَ
الْقَدِیْمُ السَّارِیْ ه وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِیَّةِ الْجَارِیْ ه الَّذِیْ
اَحْیَیْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ ه مِنْ مَعْدِنٍ وَحَیَوَانٍ وَنَبَاتٍ ه
قَلْبِ الْقُلُوْبِ وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ وَاِعْلَامِ الْكَلِمٰتِ الطَّیِّبَاتِ
الْقَلَمِ الْاَعْلٰی وَالْعَرْشِ الْمُحِیْطِ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَیْنِ ه
وَبَرْزَخِ الْبَحْرَیْنِ ه وَثَانِیِ اثْنَیْنِ ه وَفَخْرِ الْكَوْنَیْنِ ه اَبِی الْقَاسِمِ
اَبِی الطَّیِّبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ
وَقْتٍ وَحِیْنٍ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ه

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سیدنا احمد رفاعی رضی اللہ عنہ کا درود ہے، اس صلوٰۃ کو سیدی شیخ عز الدین احمد الصیاد الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ و الوظائف الاحمدیہ“ میں نقل کیا ہے اور اسے قطب الزماں، بحر الفرقان سیدنا ابی العلمین احمد الرفاعی قدس اللہ سرہ کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ان کے اوراد شریفیہ میں سے یہ درود شریف ہے۔ اس کا نام ”جوہرۃ الاسرار“ ہے۔ اور یہ مجرب ہے اور سادات رفاعیہ کے اہل کمال میں معروف ہے۔ اور اس پر مداومت سرکار دو عالم رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پوشیدہ اسرار کے معانی اور بلندیوں کو حاصل کرنے کے لئے بہترین وسیلہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

یہ سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا معمول تھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ
الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ
وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحٰبِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

یہ دونوں درود شریف قطب الاقطاب سیدی احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھے، لیکن پہلا درود شریف جس کی ابتدا اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد شجرۃ الاصل النورانیۃ ولمعۃ القبضۃ الرحمٰنیہ ہے۔ سیدی احمد الصاوی نے کہا ہے کہ بعض نے ذکر کیا کہ وہ اسے ہر نماز کے بعد سات بار اور کل مائۃ منہا دلائل الخیرات سے تیئس بار پڑھتا تھا اور علامہ السید احمد بن زینی دحلان مکہ معظمہ میں مفتی شافعیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنے مجموعہ میں جس میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام درود جمع کیے ہیں اور ان کے فوائد بیان کیے ہیں۔ اور کچھ تصوف کا بیان بھی ہے کہا ہے کہ بہت سے عارفین نے ذکر کیا ہے کہ قطب الکامل سیدی احمد البدوی رضی اللہ عنہ کی طرف سے منسوب درود شریف بہت سے انوار کے حصول کا سبب اور بہت سے اسرار کے انکشاف کا ذریعہ ہوتا ہے، اور یہ بیداری اور خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتصال کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اور یہ مرتبہ قطبیت تک پہنچنے کا زینہ ہے اور یہ ظاہری اور باطنی رزق جو اشباح و ارواح کے رزق ہیں مہیا کرتا ہے۔ یہ رزق دراصل علوم و معارف ہیں اور اسی سے نفس، شیطان اور تمام دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کے بہت سے خواص ہیں جن کا کوئی شمار نہیں۔ اکابرین نے بیان کیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرآت کے برابر ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو چاہیے کہ اس کی قرآت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور ان کے انوار کو مستحضر کرے اور بلاشبہ رحمت للعالمین جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم ہر خیر کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ اور نور اعظم ہیں اور آدمی اسے اس وقت پڑھے جب کہ وہ پاک صاف ہو جس شخص نے اس کو ان شرائط کے ساتھ روزانہ ایک سو بار پڑھا اور چالیس روز تک ثابت قدمی سے مسلسل پڑھتا رہا اسے اسقدر انوار اور بھلائی حاصل ہوگی جس کے مرتبہ کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جس شخص نے روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین بار اور مغرب کی نماز کے بعد تین بار اس درود شریف کو مسلسل پڑھا وہ اس کے بہت اسرار دیکھے گا اور اللہ نیکی کی توفیق دینے والا ہے۔ اور پورا درود شریف نقل کیا ہے۔ لیکن دوسرا درود شریف جس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں اللھم صل علی نور الانوار وسر الاسرار الخ سید احمد دحلان نے اپنے مذکورہ مجموعہ میں سابقہ درود اور فوائد ذکر کرنے کے بعد کہا ہے۔ کہ یہ درود شریف بھی سیدنا قطب الکامل السید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔ اور اسے ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے مشکلات کو دور کرنے، انوار و اسرار کے حصول بلکہ تمام اشیاء کے لئے مجرب ہے۔ اس کے وظیفہ کی تعداد روزانہ ایک سو بار ہے۔ مریدین کو اول سلوک میں اسے استعمال کرنا چاہیئے اور آخر میں پہلے صیغے استعمال کریں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ہ اللَّطِيْفَةِ الْاَحَدِيَّةِ ہ شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ ہ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ ہ وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ ہ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ ہ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ ہ وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ ہ اٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَقِلْ عَثْرَتِيْ وَاَذْهِبْ حُزْنِيْ وَحِرْصِيْ وَكُنْ لِيْ وَخُذْنِيْ اِلَيْكَ مِنِّيْ ہ وَارْزُقْنِيَ الْفَنَاءَ عَنِّيْ ہ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ ہ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُوْمٍ ہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ہ

یہ بحر الحقیقۃ والشریعۃ سیدی ابراہیم دسوقی کا درود شریف ہے۔ یہ فاضلہ صیغوں پر مشتمل ہے اس درود شریف کے کلام مخصوص پر میں مطلع نہیں ہوا لیکن اس کی نسبت سیدی ابراہیم دسوقی کی طرف ہے اور اسے ولی کامل شیخ احمد الاردیہ کے اپنے پہلے ورد میں اختیار کرنا اسکی زیادتی بزرگی اور پڑھنے کی ترغیب کے لئے کافی ہے، واللہ اعلم۔

اَللّٰهُمَّ اَنْضِ ہ صِلَةَ صَلَوَاتِكَ ہ وَسَلَامَةَ تَسْلِيْمَاتِكَ ہ عَلٰى اَوَّلِ التَّعَيُّنَاتِ الْمُفَاضَةِ مِنَ الْعَمَاءِ الرَّبَّانِيِّ ہ وَاٰخِرِ التَّنَزُّلَاتِ الْمُضَافَةِ اِلَى النَّوْعِ الْاِنْسَانِيِّ ہ اَلْمُهَاجِرِ مِنْ مَكَّةَ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهٗ شَيْءٌ ثَانٍ اِلٰى مَدِيْنَةِ وَهُوَ الْاٰنَ عَلٰى مَا عَلَيْهِ كَانَ ہ مُحْصِيْ عَوَالِمِ الْحَضَرَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ الْخَمْسِ فِيْ وُجُوْدِهٖ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ہ وَرَاحِمِ سَائِلِيْ اِسْتِعْدَادَاتِهَا بِنَدَاهُ وُجُوْدِهٖ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہ نُقْطَةِ الْبَسْمَلَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُوْنُ وَلِمَا كَانَ ہ وَنُقْطَةِ الْاَمْرِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الجَوّالَةِ بِهٖ دَوَائِرُ الْاَكْوَانِ ٥ سِرِّ الْهُوِيَّةِ الَّتِیْ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ سَارِيَةٌ وَعَنْ كُلِّ شَیْءٍ مُجَرَّدَةٌ وَعَارِيَةٌ ٥ اَمِيْنِ اللّٰهِ خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدَعِهَا ٥ وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسَبِ الْقَوَابِلِ وَمُوَزِّعِهَا ٥ كَلِمَةِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ ٥ وَفَاتِحَةِ الْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ ٥ الْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ ٥ وَالنَّشْءِ الْاَعَمِّ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْبِيَّةِ ٥ الطَّوْدِ الْاَشَمِّ الَّذِیْ لَمْ يُزَحْزِحْهُ تَجَلِّی التَّعَيُّنَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ ٥ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ الَّذِیْ لَمْ تُعَكِّرْهُ جِيَفُ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَاءِ الْيَقِيْنِ ٥ الْقَلَمِ النُّوْرَانِیِّ الْجَارِیْ بِمِدَادِ الْحُرُوْفِ الْعَالِيَاتِ ٥ وَالنَّفَسِ الرَّحْمَانِیِّ السَّارِیْ بِمَوَادِّ الْكَلِمٰتِ التَّامَّاتِ ٥ الْفَيْضِ الْاَقْدَسِ الذَّاتِیِّ الَّذِیْ تَعَيَّنَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ وَاسْتَعِدَادَاتُهَا ٥ وَالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ الصِّفَاتِیِّ الَّذِیْ تَكَوَّنَتْ بِهِ الْاَكْوَانُ وَاسْتِمْدَادَاتُهَا ٥ مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِیْ سَمَاءِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ٥ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِیْ رِيَاضِ النِّسَبِ وَالْاِضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قَوْسَیِ الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ ٥ وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَاءِ الْاَزَلِيَّةِ اِلٰى اَرْضِ الْاَبَدِيَّةِ ٥ النُّسْخَةِ الصُّغْرٰى الَّتِیْ تَفَرَّعَتْ عَنْهَا الْكُبْرٰى ٥ وَالدُّرَّةِ الْبَيْضَا الَّتِیْ تَنَزَّلَتْ اِلَى الْيَاقُوْتَةِ الْحَمْرَاءِ جَوْهَرَةِ الْحَوَادِثِ الْاِمْكَانِيَّةِ الَّتِیْ لَا تَخْلُوْ عَنِ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ ٥ وَمَادَّةِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كَنْ كُنْ اِلٰی شَهَادَةِ
فَيَكُوْنُ ۝ هَيُوْلَى الصُّوَرِ الَّتِىْ لَا تَتَجَلَّى بِاِحْدَاهَا مَرَّةً لِاثْنَيْنِ
وَلَا بِصُوْرَةٍ مِنْهَا لِاَحَدٍ مَرَّتَيْنِ ۝ قُرْاٰنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُمْتَنِعِ
وَالْعَدِيْمِ وَفُرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِيْمِ ۝
صَائِمِ نَهَارٍ اِنِّىْ اَبِيْتُ عِنْدَ رَبِّيْ ۝ وَقَائِمِ لَيْلٍ تَنَامُ عَيْنَایَ وَلَا
يَنَامُ قَلْبِیْ ۝ وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ تَعَلُّقِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيَانِ ۝ فَذٰلِكَةِ دَفْتَرِ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَمَرْكَزِ اِحَاطَةِ الْبَاطِنِ
وَالظَّاهِرِ ۝ حَبِيْبِكَ الَّذِىْ اسْتَجْلَيْتَ بِهٖ جَمَالَ ذَاتِكَ عَلٰى
مِنَصَّةِ تَجَلِّيَاتِكَ ۝ وَنَصَبْتَهٗ قِبْلَةً لِتَوَجُّهَاتِكَ فِىْ جَامِعِ تَجَلِّيَاتِكَ
وَخَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ
الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى ۝ وَاَسْرَيْتَ بِجَسَدِهٖ يَقْظَةً مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ۝ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
وَتَرَقّٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَانْسَرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ
حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ وَقَرَّ بَصَرُهٗ
بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى
صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً يَّصِلُ بِهَا فَرْعِىْ اِلٰى اَصْلِىْ ۝ وَبَعْضِىْ
اِلٰى كُلِّىْ ۝ لِتَتَّحِدَ ذَاتِىْ بِذَاتِهٖ ۝ وَصِفَاتِىْ بِصِفَاتِهٖ ۝ وَتَقَرَّ الْعَيْنُ
بِالْعَيْنِ ۝ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ ۝ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهٖ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فِي مُتَابَعَتِهِ مِنَ التَّخَلُّفِ ○ وَاَسْلَمَ فِي طَرِيقِ شَرِيعَتِهِ مِنَ التَّعَسُّفِ
لِاَفْتَحَ بَابَ مَحَبَّتِكَ اِيَّايَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهِ ○ وَاَشْهَدَكَ فِي
حَوَاسِّي وَاَعْضَائِي مِنْ مِشْكَاةِ شَرْعِهِ وَطَاعَتِهِ ○ وَاَدْخُلَ وَرَاءَهٗ
اِلَى حِصْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ○ وَفِي اَثَرِهٖ اِلَى خَلْوَةِ لِي وَقْتٌ مَعَ
اللهِ ○ اِذْ هُوَ بَابُكَ الَّذِي مَنْ لَمْ يَقْصِدْكَ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ
الطُّرُقُ وَالْاَبْوَابُ ○ وَرُدَّ بِعَصَا الْاَدَبِ اِلَى اِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ يَا مَنْ لَيْسَ حِجَابُهٗ اِلَّا النُّورُ ○ وَلَا خَفَاؤُهٗ اِلَّا
شِدَّةُ الظُّهُورِ ○ اَسْاَلُكَ بِكَ فِي مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ
تَقْيِيدٍ الَّتِي تَفْعَلُ فِيهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيدُ ○ وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ
بِالْعِلْمِ النُّورِيِّ ○ وَتَحَوُّلِكَ فِي صُوَرِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ
بِالْوُجُودِ الصُّورِيِّ ○ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكْحَلُ بِهَا بَصِيرَتِي بِالنُّورِ الْمَرْشُوشِ فِي الْاَزَلِ ○ لِاَشْهَدَ
فَنَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ وَبَقَاءَ مَا لَمْ يَزَلْ ○ وَاَرَى الْاَشْيَاءَ كَمَا هِيَ فِي اَصْلِهَا
مَعْدُومَةً مَفْقُودَةً ○ وَكَوْنُهَا لَمْ تَشُمَّ رَائِحَةَ الْوُجُودِ فَضْلًا
عَنْ كَوْنِهَا مَوْجُودَةً ○ وَاَخْرِجْنِي اَللّٰهُمَّ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنْ
ظُلْمَةِ اَنَانِيَّتِي اِلَى النُّورِ ○ وَمِنْ قَبْرِ جُثْمَانِيَّتِي اِلَى جَمْعِ
الْحَشْرِ وَفَرْقِ النُّشُورِ ○ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ سَمَاءِ تَوْحِيدِكَ
اِيَّاكَ ○ مَا تُطَهِّرُنِي بِهٖ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ وَالْاِشْرَاكِ ○
وَاَنْعِشْنِي بِالْمَوْتَةِ الْاُولٰى وَالْوِلَادَةِ الثَّانِيَةِ ○ وَاَحْيِنِي

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِالْحَيٰوةِ الْبَاقِيَةِ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ ٥ وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا اَمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ ٥ وَاَرٰی بِهٖ وَجْهَكَ اَيْنَمَا تَوَلَّيْتُ بِدُوْنِ اشْتِبَاهٍ وَّلَا الْتِبَاسٍ ٥ نَاظِرًا بِعَيْنِی الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ ٥ فَاصِلًا بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَيْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ ٥ دَالًّا بِكَ عَلَيْكَ ٥ وَهَادِيًا بِاِذْنِكَ اِلَيْكَ ٥ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ (ثلاثا) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَتَقَبَّلُ بِهَا دُعَائِیْ ٥ وَتُحَقِّقُ بِهَا رَجَائِیْ وَعَلٰی اٰلِهٖ اٰلِ الشُّهُوْدِ وَالْعِرْفَانِ ٥ وَاَصْحَابِهٖ اَصْحَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ ٥ مَا انْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَيْلِ الْكِيَانِ ٥ وَاَسْفَرَتْ غُرَّةُ جَبِيْنِ الْعِيَانِ اٰمِيْنَ (ثلاثا) وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کا درود شریف۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ مَخْلُوْقَاتِ ٥ وَسَيِّدِ اَهْلِ اَرْضِكَ وَاَهْلِ سَمٰوٰتِكَ ٥ النُّوْرِ الْاَعْظَمِ ٥ وَالْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ الْجَوْهَرِ الْفَرْدِ ٥ وَالسِّرِّ الْمُمْتَدِّ ٥ الَّذِیْ لَيْسَ لَهٗ مِثْلٌ مَنْطُوْقٌ وَّلَا شِبْهٌ مَخْلُوْقٌ ٥ وَارْضَ عَنْ خَلِيْفَتِهٖ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ ٥ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ الْاِنْسَانِ ٥ الرُّوْحِ الْمُتَجَسِّدِ ٥ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ ٥ حُجَّةِ اللّٰهِ فِی الْاَقْضِيَةِ ٥ وَعُمْدَةِ اللّٰهِ فِی الْاَمْضِيَةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ ٥ مُنَفِّذِ اَحْكَامِهٖ بَيْنَهُمْ بِصِدْقِهٖ الْمُمِدِّ لِلْعَوَالِمِ بِرُوْحَانِيَّتِهٖ ٥ الْمُفِيْضِ عَلَيْهِمْ مِنْ نُّوْرَانِيَّتِهٖ ٥ مَنْ خَلَقَهٗ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ علی صورتہٖ و اشھدہ ارواح ملائکتہٖ و خصصہ
فی ھذا الزمان لیکون للعٰلمین ص ن
فھو قطب دائرۃ الوجود و محل السمع والشھود
فلا تتحرک ذرۃ فی الکون الا بعلمہٖ و لا تسکن
الا بحکمہٖ لانہ مظھر الحق و معدن الصدق
اللھم بلغ سلامی الیہ و ارتقنی بین یدیہ و افض
علی من مددہٖ و احرسنی بعددہٖ و انفخ فیَّ من روحہٖ
کی احییٰ بروحہٖ و لاشھد حقیقتی علی التفصیل فاعرف
بذالک الکثیر و القلیل و اری عوالم الغیبیۃ
تتجلی بصوری الروحانیۃ علی اختلاف المظاھر
لاجمع بین الازل و الاخر و الباطن و الظاھر فاکون
مع اللہ بہ بین صفاتہٖ و افعالہٖ لیس لی من الامر شیٔ
معلوم و لا جزء مقسوم فاعبدہ بہٖ فی جمیع الاحوال بل
بحول و قوۃ ذی الجلال و الاکرام اللھم یا جامع الناس
لیوم لا ریب فیہ اجمعنی بہٖ و علیہ و فیہ حتی لا افارقہ
فی الدارین و لا انفصل عنہ فی الحالین بل اکون
کانی ایاہ فی کل امر تولاہ من طریق الاتباع و الانتفاع
لا من طریق المماثلۃ و الارتفاع و اسئلک باسمائک الحسنی
المستجابۃ ان تبلغنی ذلک منہ مستطابۃ و لا ترد نی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مِنْكَ خَائِبٌ ○ وَلَا مِمَّنْ لَكَ تَائِبٌ ○ فَإِنَّكَ الْوَاجِدُ الْكَرِيْمُ وَ
أَنَا الْعَبْدُ الْعَدِيْمُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

یہ دونوں درود شریف سیدنا مولانا امام العارفین، خاتمۃ الاولیاء والمحققین شیخ الاکبر سیدی محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ کے ہیں لیکن پہلا درود شریف اور وہ اللّٰھم افض صلوۃ صلواتک وسلامۃ تسلیما تک الخ ہیں نے اسے سیدی الشیخ عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ کی شرح مسمی وردا لورود وفیض البحر المورود سے نقل کیا ہے، انہوں نے اس کے آخر میں ذکر کیا ہے کہ یہ کسی بھی وقت خصوصا جمعہ کی رات اور اس کے دن میں قریبی راز اور عجیب امر کی بنا پر پڑھا جاتا ہے۔

حضرت ابن عربی رضی اللہ عنہ نے مصنف کے قول کے مطابق کلمۃ الاسم الاعظم وفاتحۃ الکنز الاسم کے ذیل میں اس شرح کے فوائد میں کہا ہے کہ حدیث میں وارد ہے، "کُنْتُ کَنْزًا مخفیا لم اعرف فاجبت ان اعرف فخلقت خلقا وتعرفت الیھم فبی عرفونی" قول فبی کے جمل کے اعتبار سے بانوے ۹۲ عدد ہیں۔ اور محمد کے عدد بھی بانوے ۹۲ ہیں۔ بس اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ فبی عرفونی اس کا معنی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انہوں نے مجھے پہچانا، لیکن دوسرا درود شریف اور وہ اکبریہ کے نام سے موسوم ہے میں نے اسے سیدی مصطفےٰ بن کمال الدین البکری الصدیقی رضی اللہ عنہ کی شرح مسمی الھبات الانوریۃ علی الصلوات الاکبریۃ سے نقل کیا ہے اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس شرح کے نسخہ سے میں نے نقل کیا ہے۔ نہایت صحیح تھا کیونکہ وہ مولف کو پڑھ کر سنایا گیا تھا۔

شیخ الاکبر محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ | شارح نے تبدیلی

الشیخ محی الدین اس درود کے مولف کے مختصر حالات لکھے ہیں، ہم یہاں بطور تبرک انہی کے حروف میں ان کا ذکر شریف کرتے ہیں۔ اے میرے دینی بھائی! تجھے معلوم ہو، اللہ مجھے اور تجھے قبول کرنے اور فرمانبردار بننے کی توفیق عطا فرمائے، بلاشبہ یہ درود پاک جو قطبیت کے بلند مرتبہ پر دلالت کرتے ہیں حقیقت یہ ہے۔ کہ اس درود پاک کے مولف امام الہمام مقدام الفرنام تھے۔ اور خاتم ولایت محمدیہ تھے۔ وہ محقق و مدقق تھے وہ تقویٰ اور جلالت کے بحر ناپیدا کنار تھے۔ وہ عارف کامل موفق الموفق تھے۔ وہ تمام ائمہ کے کلام میں اسرار و عجائبات کے ترجمان تھے۔ وہ کبریت احمر۔ اور ہر مقام اعلیٰ کے مالک تھے۔ الشیخ الاکبر ابو عبداللہ محی الدین رضی اللہ عنہ۔ بہجۃ الاولیا الراسخین۔ محمد بن علی بن محمد بن عربی الحاتمی الطائی الاندلسی قدس سرہ و روح روحہ۔ آپ پر فتوحات کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کھلے ہوئے تھے۔ آپ علم میں منفرد و فرد تھے۔ انکی شخصیت تعریف و مناقب سے بہت بلند اور ارفع تھی۔ آپ علوم الہیہ میں آفتاب درخشاں تھے۔ آپ روحانیات کے علوم میں نجم ثاقب تھے۔ بلکہ ماہتاب ولایت تھے۔ اور ظاہر اور باطن کے بدر منیر تھے۔ اور تحقیق کے آفتابوں کے آفتاب تھے۔ آپ مدحت سرا کی مدح سے بلند تھے۔ اور آپ کی فتوحات

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کی خوشبوئیں چاردانگ عالم کو معطر رکھتی تھیں آپ احادیث واخبار کے صحیح ترجمان تھے۔ آپ ستائیس رمضان المبارک دوشنبہ کی رات ۵۶۰ھ میں بلاد اندلس میں مرسیہ کے مقام میں پیدا ہوئے اور سن اٹھتر ھ میں اشبیلیہ میں منتقل ہو گئے وہاں ۵۹۸ھ تک قیام کیا پھر بلاد مشرق میں داخل ہوئے اور بلاد شام کے راستہ بلاد روم میں داخل ہوئے آپ عجائبات زمانہ میں سے تھے فرمایا کرتے تھے کہ میں اسم اعظم جانتا ہوں اور میں کیمیا کسب کے لحاظ سے نہیں بلکہ الہام کے طور پر جانتا ہوں آپ کی وفات دمشق میں قاضی محی الدین بن الزکی رحمۃ اللہ کے گھر میں ہوئی، جمال بن عبد الخالق محی الدین قاضی القضاۃ اور محی الدین محمد بن علی نے غسل دیا اور عماد بن النحاس پانی ڈالتے رہے، ہماسیوں جنازہ سے جایا گیا۔ اور بنی الزکی کے قبرستان میں دفن ہوئے بتاریخ بائیس ربیع الثانی ۶۳۸ھ جمعہ کی رات کو پیش آیا۔ آپ کی عمر ۸۰ سال ہوئی قدس اللہ سرہ ہم نے ان کے علوم سے کچھ حصہ حاصل کیا اللہ نے انھیں اس حال میں چن لیا کہ وہ اپنی تفسیر کبیر لکھ رہے تھے کہ ان کا قلم وعلمناہ من لدنا علما پر آکر رک گیا۔ ان کی تصنیفات چار سو سے زائد تھیں بلکہ کہا گیا ہے کہ ان کی تعداد ہزار کو پہنچ گئی تھیں صوفیا نے بعض کتابیں اس خیال سے محفوظ کر لیں کہ اس سے کوئی بات ظاہر نہ ہو جائے۔

اور شارح نے قطب دائرۃ الوجود کی شان میں مصنف کے قول اللھم یا جامع الناس لیوم لاریب فیہ اجمعنی بہ وعلیہ دفیہ کے ضمن میں کہا ہے اللہ نے ان کی دعا قبول فرمالی پس انہیں ان کے ساتھ، ان پر اور ان میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جمع کر دیا بلکہ انھیں مرتبہ ذاتی ملا، جیسا کہ اوائل فتوحات میں اس کی تصریح کی ہے۔ اور بعض مجموعہ میں درود شریف کے صیغے حضرت سیدنا محی الدین ابن عربی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ملے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں، اللّٰھم صل علی طلعۃ الذات المطلسم والغیث المطمطم، والکمال المکتم، لاھوت الجمال و ناسوت الوصال وطلعۃ الحق، ھویۃ انسان الازل، فی نشر من لم یزل من اتممت بہ نوامیس الفرق الی طریق الحق. فصل اللّٰھم بہ منہ فیہ علیہ وسلم تسلیما۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِی ھٰذَا الْوَقْتِ وَفِی ھٰذِہِ السَّاعَۃِ مِنْ صَلَوَاتِ التَّامَّاتِ ہ وَتَحِیَّاتِکَ الزَّاکِیَاتِ ہ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ اِلٰی اَکْمَلِ عَبْدٍ لَکَ فِی ھٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لَکَ ظِلًّا ہ وَلِحَوَائِجِ خَلْقِکَ قِبْلَۃً وَمَحَلًّا ہ وَاصْطَفَیْتَہٗ لِنَفْسِکَ وَاَقَمْتَہٗ بِحُجَّتِکَ وَاَظْھَرْتَہٗ بِصُوْرَتِکَ وَاخْتَرْتَہٗ مُسْتَوٰی لِتَجَلِّیْکَ ہ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِیْذِ اَوَامِرِکَ وَنَوَاھِیْکَ ہ فِیْ اَرْضِکَ وَسَمٰوٰتِکَ ہ وَاسِطَۃً بَیْنَکَ وَبَیْنَ مُکَوَّنَاتِکَ ہ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِکَ ھٰذَا اِلَیْہِ فَعَلَیْہِ مِنْکَ الْاٰنَ عَنْ عَبْدِکَ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِیْمِ وَاَزْکَی التَّحِیَّاتِ اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْہُ بِیْ لِیَذْکُرَنِیْ عِنْدَکَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّہٗ نَافِعٌ لِّیْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰی قَدْرِ مَعْرِفَتِہٖ بِکَ وَمَکَانَتِہٖ لَدَیْکَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَا عَلٰی مِقْدَارِ عِلْمِیْ وَمُنْتَھٰی فَھْمِیْ اِنَّکَ بِکُلِّ فَضْلٍ جَدِیْرٌ وَعَلٰی
مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے، قطب الفرد الجامع اور اللہ تعالیٰ کے رجال کی خدمت میں ہدیہ پیش کرے یہ درود شریف بھی علامہ حضرت امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ کی تفسیر کبیر کے بعض مجموعوں میں سے ملا ہے۔ آپ نے یہ درود شریف شیخ ولی الدین عراقی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ اور پڑھنے والے کے لئے یہ چیز اس کے بلندی رتبہ، عظمت شان اور کثرت فضائل کے لئے کافی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ
سَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ۝

یہ درود پاک شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔

حضرت سید احمد دحلان رحمۃ اللہ نے اپنے مجموعہ میں لکھا ہے۔ کہ حضرت امام شعرانی علیہ الرحمۃ نے ان دو صیغوں یعنی سیدی محمد الحنفی رحمۃ اللہ کے اس درود شریف اور سیدی ابراہیم المتولی کے اگلے درود شریف کے متعلق کہا ہے کہ یہ ان اسرار و عجائب میں سے ہے۔ جو حصر حساب میں نہیں آتے اور نہ ہی ہمارے لئے مناسب ہے کہ ہم اس کی نشاندہی میں کلام کریں۔ اور عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدی محمد الحنفی رضی اللہ عنہ

شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ نے طبقات میں سیدی محمد الحنفی کے حالات میں لکھا ہے جو نہایت مستند ہیں۔

جناب شریف نعمانی رضی اللہ عنہ سیدی محمد رضی اللہ عنہ کے ایک ساتھی تھے۔ انہوں نے کہا میں نے اپنے نانا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بڑے خیمہ میں دیکھا اولیاء یکے بعد دیگرے آتے اور آپ کو سلام کرتے تھے اور ایک کہنے والا کہتا تھا یہ فلاں ہے یہ فلاں ہے۔ یہ سب حضرات آپ کی ایک طرف بیٹھتے جاتے تھے یہاں تک کہ ایک عظیم گروہ آیا اور کہنے والے نے کہا یہ محمد الحنفی ہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے۔ حضور نے انہیں اپنے پاس بٹھایا پھر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں فرمایا کہ میں اس شخص کو دوست رکھتا ہوں لیکن اس کے عمامۃ العما، یا فرمایا الزعرا کو پسند نہیں کرتا پھر سیدی محمد کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت فرماتے ہیں کہ میں انہیں عمامہ باندھ دوں۔ آپ نے فرمایا ہاں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ لیا اور اسے سیدی محمد رحمۃ اللہ علیہ کے سر پہ رکھا اور سیدی محمد کے بائیں طرف شملہ چھوڑا اور اس طرح سیدی محمد کو پہنا دیا جب انہوں نے سیدی محمد کے پاس یہ قصہ بیان کیا وہ زار زار رو دیئے اور رو گئے پھر رونے لگے اور شریف کو محمد نے کہا جب تم اپنے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرو تو آپ سے میرے اعمال میں سے کوئی نشانی طلب کرو۔ اس نے چند دنوں کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور آپ سے نشانی دریافت کی۔ آپ نے اسے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

درود کی وہ نشانی بتائی جسے وہ خلوت میں ہر روز سورج غروب ہونے سے پہلے پڑھا کرتے تھے اور وہ
اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی الہ وصحبہ وسلم عدد ما علمت
وزنۃ ما علمت وملء ما علمت ہے، سیدی محمد رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ نے صبح فرمایا اپنا عمامہ لیا اور اس کا شملہ چھوڑا اور تمام اہل مجلس
نے اپنے عمامے اتارے اور ان کے شملے چھوڑے اور سیدی محمد رضی اللہ
عنہ جب سوار ہونے تو شملہ ڈھیلا چھوڑ دیتے اور اسی طرح کھلا چھوڑ دیتے،
جب بھی سوار ہوتے تھے۔ یہ معمول عمر بھر رہا رضی اللہ عنہ، پھر شیخ شریف
رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور
آپ نے کہا میں نے محمد الحنفی رحمہ اللہ کے پاس ایک صعیدی شخص کے ہاتھ نشانی
بھیجی ہے کہ وہ شملہ دار عمامہ استعمال کریں، وہ ایک مدت کے بعد آپ
کے پاس پہنچا اور سیدی محمد کو خواب کی خبر سنائی رضی اللہ عنہ، اور انہوں نے
بڑی تفصیل سے ان کے حالات بیان کئے ہیں اس میں آپ کے بہت سے
مناقب بیان کئے ہیں جو آپ کے بلند مرتبہ ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔
اور ذکر کیا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ قسم بخدا قطبیت ہمارے پاس سے
اس وقت گزری تھی جب ہم جوان تھے لیکن ہم نے اللہ تعالیٰ کے سوا
اس کی طرف توجہ بھی نہ کی، اور سیدی شیخ اسماعیل العجل رحمہ اللہ کہتے تھے
کہ سیدی محمد الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ شیخ قطبیت کے مقام پر
چھیالیس سال تین ماہ اور کچھ دن ٹھہرے رہے، وہ اس مدت میں القطب
الغوث الفرد الجامع تھے، جو کچھ انہوں نے ان کے حالات کے شروع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں ان کے اوصاف کے متعلق کہا ہے۔ یہ ہے کہ وہ اس طریق عالیہ کے ایک رکن ہیں، اوتاد کے صدر اکابر ائمہ سے، علم، عمل، حال، تامل، زہد، تحقیق اور مہابت کے اعتبار سے ائمہ وعلماء کے سربرآوردہ ہیں اور وہ ایک فرد ہیں جنہیں اللہ نے پیدا فرمایا اور کائنات میں تصرف عطا کیا، حالات میں قدرت بخشی انہوں نے مغیبات کی خبریں دیں، ان سے خرق عادت کا ظہور ہوا، اعیان کو ان کے لیے تبدیل کیا، اور آپ کے ہاتھ سے عجائبات کو ظاہر فرمایا اور آپ کی زبان سے فوائد کا اظہار فرمایا اور آپ کو طالبین کے لیے نمونہ بنایا اور آپ کے ہاتھ پر صوفیا کی ایک جماعت نے فیض حاصل کیا، صلحاء اور اولیاء کی ایک جماعت نے ان کی طرف رجوع کیا، اور ان کی بزرگی کا اعتراف کیا،

، اور ان کے رتبہ کا اقرار کیا ہے۔ ہر طرف سے ان کی زیارت اور قوم کے حالات کی مشکلات کے حل کے لیے لوگوں نے ان کی طرف رجوع کیا۔ آپ خوش طبع، خوش لباس اور خوبصورت جسم کے مالک تھے۔ آپ پر شہود و جمال کا غلبہ تھا۔ آپ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ نے ۶۲۸ھ میں وفات پائی لوگوں نے آپ کے حالات میں مستقل کتابیں لکھی ہیں پھر فرمایا، شیخ الاسلام علامہ عینی نے اپنی تاریخ کبیر میں لکھا ہے کہ خدا کی قسم! ہم نے جس قدر اپنی اور دوسروں کی کتابیں پڑھیں نہ تو ان میں اور نہ ہی صحابہ کے بعد اساتذہ شیوخ اور لوگوں کی خبروں میں جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے۔ آج تک ایسا کوئی شخص دیکھا اور نہ سنا جسے خدا تعالیٰ نے اس قدر عزت، رفعت، موثر بات

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور بادشاہوں، امراء، وزراء اور ارباب دولت میں مقبول سفارش عطا کی، جو انہیں کوئی پہچانتا ہو یا نہ جیسا کہ شیخ سیدی شمس الدین الحنفی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی، پھر فرمایا اور سب سے بڑی بات یہ کہ اگر آپ سلطان سے مطالبہ کرتے کہ وہ ان کے پاس عاجزی کے ساتھ آئے اور ان کے سامنے بیٹھ جائے اور ان کے ہاتھ چومے تو وہ دن اس بادشاہ کے لئے تمام زمانہ سے زیادہ محبوب ہوتا۔ اور آپ کسی بادشاہ یا دنیادار کے لیے جب وہ ان کے پاس آتے کھڑے نہیں ہوتے۔ اور جب کوئی ان کی مجلس میں جاتا تو ادب سے بیٹھتا خضوع کے ساتھ بیٹھا رہتا۔ وہ دائیں بائیں نہیں جا سکتا تھا۔ آپ کے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے طبقات اور دوسری کتابیں جو آپ کے حالات میں لکھی گئی ہیں کا مطالعہ ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ
اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی وَتَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ہ

علامہ سید احمد دحلان نے اس درود شریف کو اپنے مجموعہ میں ذکر کیا ہے اور اس کیساتھ سیدنا شمس الدین الحنفی کا سابقہ درود شریف ہے سیدی احمد البدوی کے دونوں درود شریف کے ذکر کرنے کے بعد ذکر کیا ہے فرمایا مریدین کو چاہیئے کہ وہ اپنے توسط میں اس صیغہ کیساتھ جو سیدی عارف باللہ شیخ ابراہیم المتبولی کی طرف یا اس صیغہ کیساتھ جو سیدی شیخ شمس الدین حنفی کی طرف منسوب ہے مشغول ہوں اور امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں درودوں کے بہت اسرار اور عجائب بیان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کئے ہیں جو حد و شمار سے باہر ہیں۔ بالتفصیل انہیں بیان کرنا ہمارے لیئے ممکن نہیں، عاقل کے لیئے اشارہ ہی کافی ہے۔ شیخ متبولی نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ کسی مسلمان کی زبان اس سے محروم نہ رہے۔ سید احمد دحلان کی عبارت ختم ہوئی۔ میں نے اس درود شریف کو سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب بعض مجموعوں میں پایا ہے۔ اس کے ذیل میں انہوں نے لکھا ہے کہ مولانا بحر الحقیقۃ والشریعۃ مطرلقیت کی راہوں کو زندہ کرنے والے جن کی ولایت اور جلالت قدر پہ امت محمدیہ کا اجماع ہے۔ شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ اللہ ہمیں ان کے علوم سے مستفید فرمائے فرماتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جسے میں اپنے دوستوں اور احباب میں سے جانتا ہوں وہ اس درود شریف پہ قائم رہے۔ آپ کا یہ قول اس درود شریف کی بزرگی اور فضیلت کے لیئے کافی ہے۔

سیدی ابراہیم المتبولی رحمۃ اللہ علیہ سیدی ابراہیم المتبولی شیخ علی الخواص شیخ سیدی عبدالوہاب شعرانی کے شیخ تھے۔ طبقات الاولیاء میں ان کے مفصل حالات لکھے ہیں۔ اس کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ وہ ولایت میں دائرہ کبرای رکھتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ان کا کوئی شیخ نہیں تھا۔ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر خواب میں دیکھا کرتے تھے اور اپنی والدہ کو اس کی اطلاع دیتے۔ وہ فرماتیں۔ میرے بیٹے! تم ابھی بچے ہو۔ مرد وہ ہے جسے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات عالم بیداری میں ہو۔ جب آپ عالم بیداری میں آپ سے ملنے اور نور مجسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے مختلف معاملات میں مشورہ کرنے لگے تو والدہ نے انہیں کہا اب تم بالغ ہوئے ہو اور مردانگی کے میدان میں پہنچے ہو۔ پھر کہا۔ وہ کہا کرتے تھے مجھے اپنے رب کی قسم ہے کہ میں نے اولیا میں احمد البدوی رضی اللہ عنہ سے بڑا صاحب فتوت نہیں دیکھا اسی لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور اس کو آپس میں بھائی بنایا اور اگر وہاں فتوت میں کوئی ان سے بڑا ہوتا تو مجھے اس کا بھائی بناتے۔ آپ کی بہت سی کرامات ذکر کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ بدحال فقیروں کے حالات دریافت فرماتے اور انہیں آرام پہنچاتے۔

ایک روز ان میں سے ایک کثیر العبادت اور بہت زیادہ نیک اعمال کرنے والے شخص کو دیکھا لوگ اس کے اعتقاد پر اعتراض کرتے۔ اس سے انہوں نے کہا اے میرے بیٹے کیا بات ہے کثیر العبادت ہونے کے باوجود تمہیں کم درجہ میں دیکھتا ہوں، شاید تیرا باپ تجھ سے ناراض ہے اس نے کہا ہاں، انہوں نے پوچھا کیا تو اس کی قبر جانتا ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا ہمارے ساتھ اس کی قبر پہ چلو ممکن ہے وہ راضی ہو جائے، شیخ یوسف الکردی نے کہا خدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ جب شیخ نے اسے پکارا تو وہ کفن کی مٹی جھاڑتا ہوا قبر سے نکلا، جب وہ سامنے کھڑا ہو گیا تو شیخ نے کہا فقرا، تیرے پاس تیرے اس بیٹے کی سفارش کرنے کیلئے آئے ہیں کہ تو اس سے راضی ہو جا۔ اس نے کہا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں اس سے راضی ہو گیا ہوں۔ انہوں نے کہا اب واپس اپنی قبر میں چلے جاؤ، پس وہ لوٹ گئے۔ ان کی قبر جامع شرف الدین کے قریب مصر میں ہے۔

سیدی نور الدین الشونی کا درود شریف، اس کا نام مصباح الظلام فی الصلوٰۃ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

والسّلام علیٰ خیر الانام" ہے۔

"۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ
وَزِنَةَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمٰتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذّٰکِرُوْنَ وَ
کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ o"۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ
عَلٰی اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ
مَعْلُوْمٰتِکَ وَمِدَادَ کَلِمٰتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ o"۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ o
عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاَجْرِ لُطْفَکَ
فِیْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ o"۴ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ
مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ o"۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِہٖ
فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی اِسْمِہٖ فِی الْاَسْمَاءِ o"۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَالْغَمَامَةِ o"۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مُحَمَّدِ ٱلَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ ؕ (۸)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِیْ جَمَعْتَ
بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ جَلَیْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ
وَحَبِیْبِكَ الَّذِیْ اخْتَرْتَهٗ عَلٰی کُلِّ حَبِیْبٍ ؕ (۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٱلَّذِیْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِیْنِ وَاَرْسَلْتَهٗ
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ (۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْمَلِیْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ ؕ (۱۱)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ
وَلِعَظِیْمِ قَدْرِهِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْکَرِیْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِیْنِ ؕ (۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِیْبِ وَعَلٰی اَبِیْهِ اِبْرٰهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَ
عَلٰی اَخِیْهِ مُوْسَی الْکَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ
وَعَلٰی دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی اٰلِهِمْ کُلَّمَا ذَکَرَكَ
الذّٰکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ ؕ (۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الْعِنَایَةِ وَزَیْنِ الْقِیَامَةِ کَنْزِ الْهِدَایَةِ
وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعُرُوْسِ الْمَمْلَکَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِیْعِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَعَلٰی اَخِیْهِ
مُوْسٰی الْكَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسٰی الْاَمِیْنِ وَعَلٰی
دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی اٰلِهِمْ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

یہ درود شریف تیرہ درودوں سے مرکب ہے۔ جنہیں ہم نے ملا کر ایک درود شمار کیا ہے۔ یہ سیدنا و مولانا الشیخ علی نورالدین الشونی کا ہے جسے انہوں نے جامع ازھر میں ترتیب دیا تھا۔ پھر یہ ان کی زندگی اور زندگی کے بعد مصر کے اطراف میں پھیل گیا۔ اور بہت سے ممالک میں پہنچا ان کے شاگرد اور خلیفہ العارف باللہ سیدی شیخ شہاب الدین البلقینی نے مجلس الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کی شرح لکھی، اور میں نے ان کی شرح سے ہی اسے نقل کیا ہے اور دوسرے نسخے سے اس کا مقابلہ کیا اور وہ مصنف کے شاگرد سیدنا و مولانا الامام الجلیل الشیخ عبدالوہاب الشعرانی کے حزب میں موجود ہے۔ یہ طریقہ العلیۃ السعدیہ کے اوراد میں بھی تھوڑی سی ترمیم کے ساتھ موجود ہے۔ ان کے شاگرد سیدی حضرت عبدالوہاب شعرانی نے اپنی کتاب الاخلاق المتبولیہ میں تحریر کیا ہے۔ اور میرے مشائخ میں سے شیخی و سیدی العابد الزاہد اپنے رب کی دن رات عبادت کرنے والے شیخ نورالدین الشونی، مصر اور اس کے نواح میں، یمن، بیت المقدس، شام، مکہ، اور مدینہ میں صلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام مجالس ایجاد کرنے والے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدی احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے شہر اور جامع ازہر میں صلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس صلوٰۃ میں اسی سال کی مدت ٹھہرے ہے۔ انہوں نے مجھے اپنے مرض الموت میں یہ بات بتائی تھی۔ اور فرمایا کہ اس وقت میری عمر ایک سو گیارہ سال ہے۔ وہ اصحاب فتوۃ میں سے تھے ہر سال انہیں عرفات میں دیکھتے تھے، اگر دوسرے مناقب نہ بھی ہوتے تو بھی ان کا ذکر سرکار رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں صبح و شام ہونا ان کے علو مرتبہ کے لئے کافی ہے۔ میں نے ۹۳۱ھ میں حج کیا تو آپ کے نائب اور شاگرد شیخ عبد اللہ الیمنی کی مجلس میں روضہ میں حاضر ہوا۔ آپ جب بھی مجلس صلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فارغ ہوتے اور اللہ کا ذکر کرتے تو بلند آواز سے کہتے شیخ نور الدین الشعرانی کی فاتحہ! اس اعلان پہ حاضرین بھی پڑھتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنتے، اور یہ ایسی منقبت ہے کہ آج تک میں نے اولیاء اللہ میں سے کسی کی نہیں سنی، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے بخشتا ہے، اور طبقات اولیاء میں ان کا ذکر کیا ہے اور ان کی بہت تعریف کی ہے اس میں انہوں نے کہا ہے کہ خدمت کے لحاظ سے میرے سب سے بڑے شیخ ہیں میں نے ۳۵ پینتیس سال ان کی خدمت کی۔ آپ ایک دن بھی مجھ پر کبھی ناراض نہیں ہوتے تھے، سیدی احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے شہر طند تا کے نواح میں ایک شہر کا نام ہے آپ نے بچپن میں وہاں پرورش پائی تھی پھر سیدی احمد البدوی رضی اللہ عنہ کے مقام کی طرف منتقل ہو گئے۔ وہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مجلس بنائی جبکہ وہ ابھی بے رِیش نوجوان تھے۔ اس مجلس میں خلق کثیر جمع ہو جاتی، وہ اس میں جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز کے بعد دوسرے روز جمعہ کی اذان تک بیٹھتے، پھر جامع الازہر میں ۸۹۷ھ میں رسول اکرم صلی اللہ پر درود شریف بھیجنے کی مجلس بنائی، آپ نے مجھے بتایا کہ بچپن سے ہی جبکہ میں شونی میں مویشی چرایا کرتا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا شوق رکھتا تھا۔ میں صبح کا کھانا۔ بچوں کو دیتا اور کہتا تھا کہ اسے کھاؤ اور میں اور تم مل کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ ہم دن کا اکثر حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے میں گزارتے میں نے ایک روز ایک کہنے والے کو سنا جو مصر کے بازاروں میں منادی کر رہا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شیخ نورالدین شونی رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے ہیں جو شخص جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ مدرسہ سیوفیہ میں جائے، میں بھی وہاں گیا۔ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو پہلے دروازہ پر کھڑے پایا۔ میں نے ان کو سلام کیا پھر دوسرے دروازے پر مجھے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ ملے میں نے ان کو سلام کیا۔ پھر میں نے تیسرے دروازہ پر ایک ایک اور شخص کو پایا۔ جسے میں پہچانتا نہیں تھا۔ جب میں شیخ کے خلوۃ کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو تو میں نے شیخ کو وہاں دیکھا مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہاں نظر آئے میں نے حیرت سے شیخ کے چہرہ کو گہری نظر سے دیکھا تو مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نظر آئے۔ سفید شفاف پانی آپ کی پیشانی سے قدموں تک بہتا تھا شیخ کا جسم غائب ہو گیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اطہر ظاہر ہو گیا۔ میں نے آپکو سلام کیا قدمبوسی کی آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور کچھ امور کی وصیت فرمائی جو آپکی سنت میں وارد تھے اور مجھے ان کی تاکید فرمائی پھر میں بیدار ہو گیا، جب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں نے اس کی خبر شیخ کو دی۔ فرمایا مجھے اس سے زیادہ خوشی کبھی حاصل نہیں ہوئی اور رونے لگے یہاں تک کہ ان کی داڑھی تر ہو گئی۔ اس وقت حجاز، شام، مصر، صعید، محلۃ الکبریٰ، اسکندریہ اور بلاد عرب وغیرہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ کی مجالس آپ ہی سے پھیلی ہیں اور قائم ہیں۔ اس سے پہلے کسی جگہ بھی نہیں تھیں لوگوں کے پاس الگ الگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے اوراد تھے لیکن اس شکل وصورت میں لوگوں کا جمع ہونا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آپ کے زمانہ تک اس کا وقوع ہم نے نہیں سنا تھا۔ میں نے آپ کو ان کی وفات کے بعد دیکھا تو پوچھا میرے آقا! آپ کا کیا حال ہے۔ فرمایا مجھے عالم برزخ کا دربان بنا دیا گیا ہے۔ کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ میں نے کسی عمل کو اپنے اصحاب کے عمل سے یعنی قل هو الله احد جناب رسول رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور لا اله الا الله محمد رسول الله پڑھنے سے زیادہ روشن اور منور نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا میں نے ان کی وفات کے اڑھائی سال بعد انہیں دیکھا وہ فرماتے تھے، مجھے کپڑے سے ڈھانپ دو، کیونکہ میں ننگا ہوں، میں ان کا مقصد نہ سمجھ سکا۔ اسی رات میرا بیٹا محمد فوت ہو گیا ہم اسے دفن کرنے کیلئے قبہ میں ان کے قریب گئے تو میں نے انہیں ننگے ریت پر پڑے ہوئے پایا ان کے کفن سے ایک تار بھی باقی نہیں رہا پشت سے اسی طرح خون نکل رہا تھا جسطرح دفن کرتے وقت تھا، جسم میں کوئی تغیر نہیں ہوا تھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چنانچہ میں نے انھیں کپڑے سے ڈھانپ دیا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ شہید محبت تھے کیونکہ اڑھائی سال گزرنے کے بعد زمین نے ان کے جسم کو نہیں کھایا تھا۔ جسم پھولا بھی نہیں تھا اور نہ ہی گوشت متعفن ہوا تھا۔ تازہ خون ان کے جسم سے بہہ رہا تھا۔ کیونکہ جب وہ بیمار ہوئے تھے تو ستاون روز تک کوئی شخص ان کا پہلو نہیں بدل سکا جس سے ان کی پشت کا گوشت گل گیا ہم نے اس پر روئی اور کیلے کے پتے باندھ دیئے، آپ نے کبھی آہ نہیں کی تھی اور نہ ہی اس بیماری میں جزع فزع کی استاد العدوی نے قصیدہ بردہ کی شرح میں جس سے میں نے شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی پہلی عبارت نقل کی ہے۔ جو کہ اخلاق متبولیہ سے منقول ہے۔ عارف شعرانی نے تصریح کی ہے۔ کہ عارف شونی رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں سے تھے جو بیداری میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواص، متبولی اور سیوطی کیطرح زیارت سے مشرف ہوتے تھے۔

اس درود شریف کی مختلف صورتوں میں سے ایک یہ ہے۔

اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد الذی ھو ابھی من الشمس والقمر وصل وسلم علی سیدنا محمد عدد حسنات ابوبکر وعمر وصل وسلم علی سیدنا محمد عدد نبات الارض واوراق الشجر" ان سے منقولہ نسخہ کے حاشیہ پر علامہ شیخ عبدالمعطی السملاوی سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حسنات کو بیان کریں، انہوں نے کہا اگر سمندر سیاہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بن جائیں اور تمام درخت قلمیں تو بھی شمار نہیں ہو سکیں گی۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نیکیاں بیان کریں۔ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں۔ سیدی عبدالوہاب شعرانی نے منن الکبریٰ میں کہا ہے۔ اس کے ذریعہ اللہ نے مجھ پر انعامات کئے جب سے میں نے اللہ کے ذکر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کی ہے میرے سینے کو کھول دیا ہے۔ میں نے اپنے بلوغ کے سال ۹۱۴ھ میں باب اور رکن کے درمیان مقامِ ابراہیم میں میزاب کے نیچے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مجھے یہ نعمت عطا کرے اور اس سال مجھے اللہ عزوجل سے اس سوال سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں تھی کہ وہ بذریعہ الہام مجھے یہ نعمت عطا فرمائے۔ پس جس نے اللہ کے ذکر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کو اپنا شغل بنایا اللہ کے فضل اور رحمت سے دونوں جہانوں میں کامیاب ہوا کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہی سب سے بڑا آقا اور سردار ہے اور وسائط میں اس کے نزدیک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی افضل نہیں اللہ تعالیٰ ان کے کسی سوال کو جو وہ اپنی امت میں سے کسی کے لئے فرماتے ہیں رد نہیں کرتا اور جب انسان کو معلوم ہو جائے کہ بادشاہ اپنے وزیر اعظم کی بات کو رد نہیں کرتا تو عقلِ انسانی کا تقاضا ہے کہ انسان وزیر کا دروازہ نہ چھوڑے تاکہ دنیا و آخرت کی حاجات پوری ہوں اور طبرانی نے روایت کی ہے کہ رسولِ کریم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے حضرت حمزہ اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا ان کے سامنے زبرجد کی مانند تھال تھے اس میں سے وہ کھاتے تھے میں نے ان سے پوچھا تم نے سب سے زیادہ افضل کون سے عمل اور قول کو پایا، انہوں نے کہا لا الہ الا اللہ میں نے کہا پھر کونسا انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود شریف پھر پوچھا پھر کون سا انہوں نے کہا حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی محبت جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے اللہ کے ہاں واسطہ ہیں۔ اسی طرح حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہمارے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں واسطہ ہیں، اور ادب کا تقاضا یہ ہے کہ جب ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاجت ہو تو ہم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کریں تاکہ وہ رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے لئے درخواست کریں اور براہ راست بغیر واسطہ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سوال کرنے کے لئے یہ حاجت کے پورا کرنے کے لئے ادب سے زیادہ قریب ہے۔

اے میرے بھائی! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کے واسطہ کے بغیر حاجت طلب کرنے سے بچ اگر تو نے ایسا کیا تو ان دونوں سے ادب کو چھوڑ دیا جب تو اپنے دل کے ساتھ بغیر تلفظ کے ان کی طرف متوجہ ہو تو اس خیال سے بچ کہ وہ تیری آواز کو نہیں سنتے کیونکہ وہ یقیناً تمام ستیوخ سے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بلند مرتبہ ہیں۔ اور انہوں نے صراحت کی ہے کہ شیخ ہونے کی شرط یہ ہے کہ وہ اپنے مرید کی آواز کو سنے اگرچہ ان کے درمیان ہزار سال کا فاصلہ کیوں نہ ہو۔ پس تم اس پر غور کرو۔ ہم نے وزیر کے متعلق تجربہ کیا ہے کہ جب وہ کسی شخص کو دوست رکھتا ہے تو اس کی ضرورت کو آسانی سے پورا کر دیتا ہے بخلاف اس کے جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ بس اے بھائی وسائط کی خدمت کر اگر تو دنیا و آخرت کی حاجات کو آسانی سے حل کرنا چاہتا ہے تو ان سے خالص محبت رکھ، اسے سمجھ اور ان کے اخلاق سے آراستہ ہو اللہ تبارک و تعالیٰ تجھے ہدایت دے اور وہ صالحین کا کارساز ہوتا ہے۔ والحمد للہ رب العالمین اللہ اس کے مولف سے راضی ہو"

سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ کا معمول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِّنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ ۝ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ ۝ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ ۝ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ ۝ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ ۝ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ الْمَوْسُوْطُ ۝ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ ۝ حِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰھُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِہٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِہٖ وَعَرِّفْنِیْ اِیَّاہُ مَعْرِفَۃً
اَسْلَمُ بِھَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَھْلِ وَاَکْرَعُ بِھَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ
وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِیْلِہٖ اِلٰی حَضْرَتِکَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِکَ
وَاقْذِفْ بِیْ عَلَی الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَہٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِیَّۃِ
وَانْشُلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ الْوَاحِدَۃِ
حَتّٰی لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِھَا وَاجْعَلِ
الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَیَاۃَ رُوْحِیْ وَرُوْحَہٗ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَہٗ
جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ
یَا بَاطِنُ اسْمَعْ نِدَائِیْ بِمَا سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِکَ زَکَرِیَّا وَ
انْصُرْنِیْ بِکَ لَکَ وَاَیِّدْنِیْ بِکَ لَکَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَ
حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِکَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ
الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ
ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

یہ درود شریف سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ کا ہے ۔ یہ بہت افضل درود شریف ہے ۔ علامہ سید محمد عابدین صاحب حاشیہ الدر نے اپنی ثبت میں لکھا ہے ، الشیخ الامام القطب العارف باللہ جو طریقہ مستقیمہ اور احوال عظیمہ کے مالک ہیں شریف النسب ، اصیل الحسب سیدنا و مولانا السید الشریف عبدالسلام بن مشیش شروع میں با کے ساتھ اور میم کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ساتھ بھی ہے حسنی مغربی کا درود شریف جس کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں۔

صل علی من منہ انشقت الاسرار وانفلقت الانوار الخ شہاب احمد النخلی اور ان کے شاگرد الشہاب المینی نے اسے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے اور نخلی نے لکھا ہے کہ اس نے اسے شیخ احمد البابلی اور شیخ عیسی الثعالبی رحمۃ اللہ علیہ سے لیا ہے اور کہا کہ مجھے ان دونوں نے حکم دیا ہے کہ میں اسے صبح کی نماز کے بعد ایک بار اور مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھا کروں، اور بعض متعلقہ کتابوں میں میں نے دیکھا ہے کہ تین بار صبح کی نماز تین بار مغرب کی نماز اور تین بار عشا کی نماز کے بعد پڑھا جائے، اس کے پڑھنے میں وہ اسرار اور انوار ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اس کے پڑھنے سے مدد الہی اور نصرت ربانی حاصل ہوتی ہے۔ صدق و اخلاص کے ساتھ اسے پڑھنے والا ہمیشہ مشروح الصدر رہتا ہے۔ تمام آفات و بلیات، اور ظاہری اور باطنی امراض سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ تمام دشمنوں پر فتح مند رہتا اور تمام امور میں اسے اللہ کی تائید حاصل ہوتی ہے اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت میں رہتا ہے۔ صدق و اخلاص اور تقویٰ کے ساتھ اس پر مداومت کا فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا اور تقویٰ اختیار کرتا ہے یہی لوگ کامیاب ہیں۔ طریقہ شاذلیہ کے بعض مشائخ نے اس میں کچھ عمدہ اضافہ کیا ہے اور اس کے ساتھ ملایا ہے اور اہل طریقت اسے صبح و شام بطور وظیفہ پڑھتے ہیں نفعنا اللہ بہم۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدی ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ کا صلاۃ النور الذاتی،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ۔

سیدی احمد الصاوی نے کہا ہے کہ یہ صلاۃ النور الذاتی سیدی ابی الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اس کا ایک لاکھ درود کا عمل ہے اور کرب و بے قراری کو دور کرنے کے لئے پانچسو بار کی تعداد ہے ابن عابدین نے اپنی کتاب میں شرابانی کی کتاب سے نقل کیا ہے۔ کہا ہے کہ اس جلیل القدر درود شریف کی کیفیت پہلے میں نے العارف باللہ سید احمد البغدادی قادری رحمۃ اللہ سے اخذ کی ہے اور بعض عارفین کی طرف منسوب ہے اور وہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اور سیدی الشیخ احمد الملوی نے آپکے درود میں کہا ہے کہ یہ امام شاذلی رحمۃ اللہ کا ہے اور یہ ایک لاکھ کے برابر ہے اور یہ بے چینی کو دور کرنے کے لئے ہے، لیکن کمی زیادتی کے ساتھ جیسا کہ گزرا اور اس کی یہ صورت ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ" اور شیخ محمد عقیلہ نے اسے اپنے صلوات میں ان الفاظ سے ذکر کیا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔

امام نووی رضی اللہ عنہ کا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا طُهْرُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ
اَجْمَعِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى اٰلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاَصْحٰبِكَ اَجْمَعِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ جَزَاكَ
اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَ
اَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ
اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
اَللّٰهُمَّ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨالَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
وَاٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِىْ اَنْ يَّسْئَلَهُ السَّائِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِىِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِبْرٰهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

یہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے وقت صلوٰۃ وسلام کی کیفیت پر مشتمل ہے۔ اسے حضرت امام محی الدین النووی علیہ الرحمۃ نے اپنے مناسک میں ذکر کیا ہے۔ امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ کلام کے بعد کہا ہے کہ زائر روضہ مبارک کے سامنے کی دیوار کے نچلے حصہ پر نظر جھکائے ہیبت وجلال کی کیفیت کو طاری کئے دنیا کے علائق سے فارغ البال ہو کر کھڑا ہو اور وہ ذات جو اس کے سامنے ہے اس کی جلالت قدر و منزلت کو دل میں حاضر کرے پھر سلام عرض کرے اور آواز بلند نہ کرے بلکہ درمیانی آواز سے کہے السلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک یا نبی اللہ الخ اس تمام کیفیت کو پورے طور پر ذکر کرنے کے بعد اس نے کہا ہے جو یہ تمام یاد نہ کر سکے یا وقت تنگ ہو تو بعض پر اکتفا کرے اور کم از کم اسقدر ہے۔ السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم پھر امام نووی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے اور بہترین کہنے کا یہ طریقہ ہے جو عتبی سے ہمارے اصحاب نے اس کو پسند کرتے ہوئے حکایت کی ہے۔ انہوں نے کہا، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک بدوی آیا اس نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ میں نے اللہ کا یہ قول سنا ہے کہ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما،، میں آپ کے پاس اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے اور آپ کو اپنے رب کے پاس شفیع لایا ہوں پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یا خیر من دفنت بالقاع اعظمه — فطاب من طیبهن القاع والاکم

نفسی فداء لقبر انت ساکنه — فیه العفاف وفیه الجود والکرم

انت الشفیع الذی ترجی شفاعته — علی الصراط اذا ما زلت القدم

وصاحباک فلا انساهما ابدا — منی السلام علیکم ما جری القلم

انہوں نے کہا پھر وہ لوٹ گیا، میری آنکھ لگ گئی میں نے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا فرمایا اے عتبی! اعرابی کو ملو اور اسے خوشخبری دو کہ اللہ نے اس کی مغفرت کر دی (انتہی) علامہ ابن حجر مکی نے اسی مناسک کے حاشیہ پر کہا ہے جو چیز جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے طلب توسل پر دلالت کرتی ہے اور یہ کہ یہ سلف صالحین انبیاء اولیاء وغیرہ کی سیرت ہے وہ حدیث ہے۔ جسے حاکم نے روایت کیا ہے اور اسے صحیح کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدم علیہ السلام سے خطا سرزد ہوئی انہوں نے عرض کیا۔ یا اللہ میں بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری خطا معاف فرمادے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! تجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کا کیسے علم ہوا حالانکہ میں نے ابھی اسے پیدا نہیں کیا انہوں نے عرض کیا اے میرے رب جب تو نے اپنے ہاتھ سے مجھے پیدا کیا اور اپنی روح مجھ میں پھونکی میں نے اپنا سر اٹھایا تو میں نے عرش کے پایوں پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا دیکھا۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ تو نے سب سے محبوب اور پیارے شخص کے نام کو ہی اپنے نام کے ساتھ ملایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم تو نے سچ کہا، بلاشبہ وہ مجھے تمام مخلوق

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے زیادہ محبوب ہے۔ جبکہ تو نے اس کے وسیلہ سے مجھ سے سوال کیا ہے۔ تو میں نے تجھے بخش دیا، اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا نہ فرماتا ہوتا، تو تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

آنکھیں روشن ہو گئیں | نسائی اور ترمذی نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ اور صحیح قرار دیا ہے، کہ ایک نابینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، میرے لئے دعا فرمایئے مجھے اللہ عافیت عطا فرمائے فرمایا اگر تو چاہے تو میں دعا کروں اور اگر تو چاہے صبر کر اور صبر تیرے لئے بہتر ہے۔ اس نے کہا آپ دعا فرمائیں آپ نے اسے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرے اور یہ دعا مانگ اللھم انی اسئلك واتوجه الیک بنبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجه بك الی ربی فی حاجتی لتقضی لی اللھم شفعه فی، اور بیہقی نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے فَقَامَ وَقَدْ اَبْصَرَ پھر وہ اٹھا اور اس کی بصارت لوٹ آئی تھی، اور طبرانی نے جید سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعا میں یہ ذکر کیا، "بحق نبیک والانبیاء الذین من قبلی" اور توسل، استغاثہ اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا دوسرے انبیاء کے ساتھ توجہ میں کوئی فرق نہیں۔ پھر فرمایا کہ بعض نے اس سلام کے ساتھ جسے مصنف نے بیان کیا ہے آیۃ ان اللہ و ملٹکتہ یصلون علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ملانے اور پھر صلی اللہ علیک یا محمد ستر بار کہنے کو بعض قدماء کے قول کے مطابق قرار دیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ فرشتہ ندا دیتا ہے کہ اے فلاں اللہ تجھ پر صلوۃ بھیجتا ہے
آج تیری کوئی حاجت رد نہیں ہوئی ہے صحیح یہ ہے کہ یا محمد کی بجائے یارسول اللہ کہے
کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ذاتی اسم گرامی کے ساتھ پکارنا
منع ہے۔ اور بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ ذاتی اسم گرامی کے ساتھ آپ کو پکارنا
اس وقت منع ہے جبکہ اس کے ساتھ صلوٰۃ وسلام کا اضافہ نہ ہو درست
نہیں ہے نقل کے لحاظ سے بھی اور بحث کے لحاظ سے بھی گذشتہ حدیث
میں جو یہ لفظ گزرے ہیں وہ اس حکم کو رد نہیں کرتے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم کی تصریح اور اجازت سے وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔ (انتہی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِيَّةِ ٥ الْهَادِيَةِ الْمَهْدِيَّةِ
الرَّسُوْلِيَّةِ ٥ بِجَمِيْعِ صَلَوٰتِكَ [illegible] ٥ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ
جَمِيْعَ الْعُلُوْمِ بِالْمَعْلُوْمٰتِ ٥ بَلْ [illegible] نِهَايَةَ لِاَمَادِهَا
وَلَا انْقِطَاعَ لِاِمْدَادِهَا ٥ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ يَا
سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ مِنَ الْوُجُوْدِ ٥ وَ
اَنْتَ سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَمَوْلُوْدٍ ٥ وَاَنْتَ الْجَوْهَرَةُ الْيَتِيْمَةُ
الَّتِيْ دَارَتْ عَلَيْهَا اَصْنَافُ الْمُكَوَّنَاتِ ٥ وَاَنْتَ النُّوْرُ الَّذِيْ
مَلَأَ اِشْرَاقُهُ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ [illegible] بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصٰى
وَمُعْجِزَاتُكَ لَا يَحُدُّهَا [illegible] ٥ [illegible] الْاَحْجَارُ
وَالْاَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ ٥ وَالْحَيْوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ
بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءُ تَفَجَّرَ وَجَرٰى مِنْ بَيْنِ اِصْبَعَيْكَ ٥ وَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جِذْعٌ عِنْدَ فِرَاقِكَ حَنَّ إِلَيْكَ ۝ وَالْبِئْرُ الْمَالِحَةُ حَلَتْ بِتَفْلَةٍ
مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ ۝ بِبِعْثَتِكَ الْمُبَارَكَةِ آمِنَّا الْمَسْخَ وَالْخَسْفَ وَالْعَذَابَ ۝
وَبِرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ شَمِلَتْنَا الْأَلْطَافُ وَنَرْجُوْا رَفْعَ الْحِجَابِ
يَا طَهُوْرُ يَا مُطَهِّرُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ ۝ شَرِيْعَتُكَ
مُقَدَّسَةٌ طَاهِرَةٌ ۝ وَمُعْجِزَاتُكَ بَاهِرَةٌ ظَاهِرَةٌ ۝ أَنْتَ الْأَوَّلُ
فِي النِّظَامِ ۝ وَالْآخِرُ فِي الْخِتَامِ ۝ وَالْبَاطِنُ بِالْأَسْرَارِ ۝ وَالظَّاهِرُ
بِالْأَنْوَارِ أَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ ۝ وَخَطِيْبُ الْوَصْلِ ۝ وَإِمَامُ
أَهْلِ الْكَمَالِ ۝ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ ۝ وَالْمَخْصُوْصُ
بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى ۝ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْعَلِيِّ الْأَسْمٰى
وَبِلِوَاءِ الْحَمْدِ الْمَعْقُوْدِ ۝ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُوْدِ
فَيَا سَيِّدًا سَادَ الْأَسْيَادَ ۝ وَيَا سَنَدًا اسْتَنَدَ إِلَيْهِ الْعِبَادُ ۝
عَبِيْدُ مَوْلَوِيَّتِكَ الْعُصَاةُ ۝ يَتَوَسَّلُوْنَ بِكَ فِيْ غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ
وَسَتْرِ الْعَوْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ ۝ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ
انْقِضَاءِ الْأَجَلِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝ يَا رَبَّنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ
مِنَّا الدَّعَوَاتِ ۝ وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ ۝ وَاقْضِ عَنَّا التَّبِعَاتِ
وَأَسْكِنَّا أَعْلَى الْجَنَّاتِ ۝ وَأَبِحْنَا النَّظَرَ إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
فِيْ حَضَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ ۝ وَاجْعَلْنَا مَعَهُ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ أَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَأَرْبَابِ
الْكَرَامَاتِ ۝ وَهَبْ لَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مَعَ اللُّطْفِ فِي الْقَضَاءِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اٰمِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
مَا اَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰہِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
مَا خَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ اِلَى اللّٰہِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ اَلْاُمَمُ كُلُّهُمْ تَشَفَّعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰہِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ اَلْاَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ
مِنْ مَدَدِكَ الَّذِيْ خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰہِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ اَلْاَوْلِيَاءُ اَنْتَ الَّذِيْ وَالَيْتَهُمْ فِيْ عَالَمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَتّٰى تَوَلَّاهُمُ اللّٰہُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ سَلَكَ فِيْ مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ
اَيَّدَهُ اللّٰہُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ اَلْمَخْذُوْلُ
مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْاِنْتِمَاءِ بِكَ اِلَى اللّٰہِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ اَطَاعَكَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ۝ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰہَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ اَتٰى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلًا
قَبِلَهُ اللّٰہُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ
حَطَّ لِبَابِكَ رَحْلَ ذُنُوْبِهٖ فِيْ عَتَبَاتِكَ غَفَرَلَهُ اللّٰہُ ۝ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفًا
اَمَّنَهُ اللّٰہُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ مَنْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَاذَ بِجَنَابِكَ وَعَلِقَ بِاَذْيَالِ بَابِكَ اَعِزَّةُ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ مَنْ اَمَّلَكَ وَاَمَّلَكَ لَمْ يَخِبْ
مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۝ اَمَّلْنَا بِشَفَاعَتِكَ وَجِوَارِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِي الْقَبُوْلِ عَسٰى وَلَعَلَّ
نَكُوْنُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۝ بِكَ نَرْجُوْ بُلُوْغَ الْاَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ مُحِبُّوْكَ مِنْ اُمَّتِكَ
وَاقِفُوْنَ بِبَابِكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰهِ ۝ قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلْعَرَبُ يَحْمُوْنَ النَّزِيْلَ وَيُجِيْرُوْنَ الدَّخِيْلَ
وَاَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ قَدْ نَزَلْنَا بِحَيِّكَ وَاسْتَجَرْنَا
بِجَنَابِكَ وَاَقْسَمْنَا بِجَنَابِكَ عَلَى اللّٰهِ اَنْتَ الْغِيَاثُ وَاَنْتَ
الْمَلَاذُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
نَبِيَّ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا دَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ اللّٰهِ ۝ صَلٰوةً وَّسَلَامًا
تَرْضَاهُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا يَا اَللّٰهُ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی
سَآئِرِ الْمَلٰٓئِکَۃِ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ وَارْضَ عَنْ جَمِیْعِ نَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعَنْ عُثْمَانَ وَ
عَلِیٍّ وَعَنْ بَقِیَّۃِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ ۔ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ
لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا
النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ ۔

سیدی الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ کا تالیف کیا ہوا۔

یہ درود شریف سیدنا الولی الکبیر العارف الشہیر ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ آپ نے زائرین کے لئے تالیف فرمایا ہے تاکہ وہ جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضری کے وقت پڑھیں اور ہر وقت اور ہر جگہ اس کے پڑھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ قاری یہ تصور کرے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہے۔ اور اس میں جو خطابات کے صیغے ہیں ان کے ذریعہ آپ سے عرض گذار ہے۔ کیونکہ نماز کے التحیات میں سلام کا صیغہ ہے اور وہ نمازی کا یہ قول ہے۔ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ " یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کے ان ہی صیغوں میں سے ہے۔ شاذلی رضی اللہ عنہ نے اسے بسم اللہ کے بعد اس قول کے ساتھ شروع کیا ہے۔ الحمد للہ الذی ارسل الینا

فاتح الدورۃ الکلیہ الربانیہ الالہیۃ القداسیۃ، وبالخاتمۃ العنبریۃ
الندیۃ المسکیۃ الخاتمۃ العامۃ المحمدیۃ الکاملۃ المکملۃ الاحمدیۃ،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللّٰھم فصل علی ھذہٖ الحضرۃ النبویۃ الخ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو چاہئے کہ یہ حمد اس کے ساتھ ملائے میں نے اسے اس کے شروع سے اس لئے حذف کر دیا ہے تاکہ تمام صلوات ایک ہی طرز کے ہوں، اور اس کے مولف کے کچھ حالات بیان کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، تاکہ مصنف کی معرفت کے ذریعہ اس صلوٰۃ کی قدر و منزلت معلوم ہو جائے تمام چیزیں جو میں ان سے ذکر کرتا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود کے مقصد اور اس کے مناسب باتوں سے خارج نہیں ہوتیں۔

سیدنا شیخ عبدالوہاب شعرانی

نے اپنی طبقات میں کہا ہے۔ اور ان میں سے سیدی الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ، ہیں آپ جلیل القدر بزرگ علماء راسخین الابرار میں سے تھے۔ آپ کو سیدی علی ابی الوفا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قوت گویائی دی گئی تھی۔ اور عمل موشحات ربانیہ کے مالک تھے۔ آپ نے بیمثال علوم لدنی پر کتب تصنیف کی ہیں، تصوف میں ان کی کتاب قانون بڑی گراں قدر ہے۔ وہ عجیب و غریب کتاب ہے، اس جیسی آج تک کتاب نہیں لکھی گئی۔ وہ مولف کے تصوف میں ذوق کامل کا پتہ دیتی ہے اس میں بہت سی حکمتیں اور نایاب موتی بیان کئے گئے ہیں جو مصنف کے علو مرتبہ پر دلالت کرتے ہیں پھر فرمایا، آپ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں بکثرت زیارت کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ لوگ میری اس بات میں تکذیب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرتے ہیں کہ میں خواب میں آپ کی زیارت کرتا ہوں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ کی عظمت وعزت کی قسم ہے کہ جو شخص اسے تسلیم نہیں کرے گا یا اسے جھٹلائے گا۔ وہ یہودی، نصرانی یا مجوسی ہو کر مریگا یہ بات شیخ ابی المواہب رضی اللہ عنہ کے خط سے منقول ہے۔ فرمایا کہتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے ۸۲۵ھ میں جامع ازہر کے میدان میں دیکھا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے دل پر رکھا اور فرمایا بیٹا! غیبت حرام ہے کیا تو نے خدا تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سُنا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا "میرے پاس ایک جماعت بیٹھی تھی۔ بعض لوگوں کی انہوں نے غیبت کی پھر مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر تیرے لئے لوگوں کی غیبت سُننا ضروری ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین تین بار پڑھ کر اس کا ثواب جس کی غیبت کی گئی ہے اس کو بخش دے کیونکہ غیبت اور ثواب برابر ہو جاتے ہیں۔ امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا سونے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پانچ بار، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانچ بار کہو پھر کہو اللّٰھُمَّ بحق محمد ارنی وجہ محمد حالا ومآلا" جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤں گا اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کروں گا۔

امام شاذلی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے چھوڑ نہ دیں۔ فرمایا ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے۔ یہاں تک کہ تو حوضِ کوثر پہ ہمیں ملے گا۔ اور اس میں سے پئے گا کیونکہ تم سورۂ کوثر پڑھتے ہو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور مجھ پر درود بھیجتے ہو، لیکن درود پاک کے ثواب کو میں نے تجھے بخشا لیکن کوثر کے ثواب کو تمہیں دینے کے لئے رکھ لیا۔ پھر فرمایا کہ جب کبھی اپنے عمل یا اپنے کلام میں خلل دیکھو یہ کہنا کبھی ترک نہ کرو استغفر اللہ العظیم الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ واسألہ التوبۃ والمغفرۃ انہ ھو التواب الرحیم، یہ ان کی تحریر سے منقول ہے۔ اور فرماتے تھے، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے مجھے فرمایا تو ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کیا یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا کیونکہ تو مجھے درود شریف کا ثواب ہدیہ کرتا ہے۔ فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر تیزی سے درود شریف پڑھا تاکہ اپنا وظیفہ پورا کر سکوں اس کی تعداد ایک ہزار تھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا، کیا تجھے معلوم نہیں کہ عجلت شیطان سے ہے پھر فرمایا قل اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد، آہستہ اور ترتیل کے ساتھ، سوائے اس کے کہ وقت تنگ ہو جائے تو پھر جلدی پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں پھر فرمایا یہ جو میں نے تجھے کہا ہے۔ بلحاظ افضلیت ہے ورنہ جس طرح بھی وہ درود بھیجے گا، وہ درود ہی ہے۔ اور بہترین صورت یہ ہے کہ اپنے صلوۃ سے پہلے صلوۃ تامہ سے شروع کرے اگرچہ ایک ہی بار ہو اسی طرح اس کے آخر میں، اختتام اس کے ساتھ ہو مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درود تامہ یہ ہے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما صلیت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علی سیدنا ابراھیم وعلی ال ابراھیم وبارك علی سیدنا محمد وعلی آلِ سیدنا محمد کما بارکت علی سیدنا ابراھیم وعلی آل سیدنا ابراھیم فی العالمین انك حمید مجید السلام علیك النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ شیخ ابوالمواہب رضی اللہ عنہ سے لفظ بلفظ منقول ہے۔ آپ فرماتے تھے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا کہ تیرا شیخ ابوسعید الصفروی مجھ پر صلوٰۃ تامہ بکثرت پڑھتا ہے اسے کہو کہ جب درود شریف ختم کیا کرے تو اللہ عزّ وجل کی حمد بیان کرے۔ فرماتے تھے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی فرمایا جب تجھے کوئی ضرورت ہو تو کسی عمدہ نفیس طاہر چیز کی نذر مان اگرچہ ایک فلس ہی ہو بلاشبہ تیری حاجت پوری کی جائیگی

| حضور اکرم کو بشر کہنے والے |

آپ فرماتے تھے میرے اور جامع ازہر کے ایک شخص کے درمیان قصیدہ بردہ شریف کے اس شعر پر مجادلہ ہوا تھا۔

فمبلغ العلم فیہ انہ بشر ∴ وانہ خیر خلق اللہ کلھم

اس نے مجھے کہا کہ آپ کے پاس اس بات کے لئے کوئی دلیل ہے؟ میں نے اسے کہا اس پر اجماع منعقد ہے۔ لیکن اس نے بات نہ مانی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جامع ازہر کے منبر کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ عنہما تھے مجھے آپ نے فرمایا اے ہمارے دوست خوش آمدید، اور اپنے صحابہ سے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ آج کیا واقعہ ہوا انہوں نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا فلاں شخص کا اعتقاد ہے کہ ملائکہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مجھ سے افضل ہیں۔ تمام نے یک زبان ہو کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہیں آپ نے انھیں فرمایا کہ فلاں شخص کا کیا حال ہے جو زندہ نہیں رہے گا اور اگر زندہ رہا تو ذلیل وخوار اور دنیا و آخرت میں گمنام ہو کر رہے گا۔ وہ یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ ملائکہ پر میری فضیلت پر اجماع منعقد نہیں ہوا کیا اسے علم نہیں کہ معتزلہ کی اہل سنت وجماعت سے مخالفت اجماع میں نقص پیدا نہیں کرتی، آپ نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں نے عرض کیا کہ ابو بصیری کا قول کہ فمبلغ العلم فیہ انہ بشر" اس کا معنی یہ ہے کہ آپ کے متعلق علم کی انتہا اس شخص کے نزدیک جس کے پاس آپ کی حقیقت کا علم نہیں یہ ہے کہ آپ بشر ہیں وگرنہ آپ اس تمام سے روح قدسی اور قالب نبوی کے ساتھ ورا ہیں نور مجسم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سچ کہا اور تو نے مفہوم کو صحیح سمجھا۔

آپ فرماتے تھے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود شریف کے ثواب کو اور اپنے فلاں فلاں تمام اعمال کا ثواب آپکو ہدیہ کیا۔ اگر آپ نے سائل کے اس قول میں جس نے آپ سے کہا کیا میں اپنے تمام درود کا ثواب کو ہدیہ کر دوں، آپ نے اسے فرمایا پھر تو یہ تیرے تمام تفکرات کو کافی ہو گا اور تیرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا ہاں یہی میری مراد تھی، لیکن تو فلاں فلاں عمل کا ثواب دینے سے لئے رکھ لے کیوں کہ میں ان سے بے نیاز ہوں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی کریم نے اپنے درود خواں کا منہ چوما | آپ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے میرا منہ چوما اور فرمایا اس منہ کو میری طرف کرو جو مجھ پر ہزار بار رات اور ہزار بار دن کو درود شریف بھیجتا ہے۔ پھر فرمایا کس قدر عمدہ ہوتا اگر تو انا اعطیناک الکوثر رات کو بطور اپنے وظیفہ کے پڑھتا پھر فرمایا تیری یہ دعا ہو، اللهم فرج کربا تنا اللهم قل عثراتنا اللهم اغفر زلاتنا، اور مجھ پر صلوۃ بھیجے اور کہے وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین فرماتے تھے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ اس شخص پر دس بار صلوۃ بھیجتا ہے جو آپ پر ایک بار درود بھیجے کیا یہ اس شخص کے لئے ہے۔ جو حضور قلب سے بھیجے؟ فرمایا نہیں یہ ہر ایک شخص کے لئے ہے جو صلوۃ بھیجے خواہ غفلت کے ساتھ ہو، اور اللہ تعالیٰ پہاڑوں کی مانند اسے ملائکہ عطا کرتا ہے جو اس کے لئے دعا مانگتے اور استغفار کرتے ہیں لیکن جب وہ حضور قلب سے درود بھیجے تو اس کے اجر کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ نیز فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے مجلس میں کہا محمد بشر لا کالبشر بل ہو یاقوت بین الحجر، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ نے فرمایا اللہ نے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس نے تمہارے ساتھ یہ کہا بخش دیا۔ اور آپ ہمیشہ ہر مجلس میں فوت ہونے تک یہ کہتے تھے اور فرماتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے اپنے متعلق فرمایا کہ میں مردہ نہیں میری وصال اس شخص سے پوشیدہ ہے جو نہیں سمجھتا لیکن جو زندہ سمجھتا ہے تو میں اسے دیکھتا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوں اور وہ مجھے دیکھتا ہے۔

حضور کی زیارت کا ذریعہ بعض عارفین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مکان میں تشریف فرما دیکھا، شیخ ابوالمواہب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ شفقت فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اے ابی المواہب سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے فلاں! وہ جو تیرے پاس ہے اسے پوشیدہ رکھ۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات روح الوجود ہیں۔ جس کیلئے آپ کھڑے ہوتے ہیں تمام کائنات اس کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔ آپ فرماتے تھے جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دن رات انتہائی کثرت سے ذکر کرے اور سادات اولیاء کے ساتھ محبت رکھے وگرنہ خواب کا دروازہ اس پر بند ہے۔ کیونکہ وہ لوگوں کے سردار ہیں۔ اور ہمارا رب ان کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے۔ اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی۔

اللہ قیامت کے روز نام محمد کی بھی حیا فرمائے گا آپ فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ جس شخص کا نام محمد ہے قیامت کے روز اسے لایا جائیگا۔ اللہ عزوجل اسے کہیں گے کہ تجھے گناہ کرتے ہوئے شرم نہ آئی حالانکہ تو نے میرے حبیب کا نام رکھا ہے۔ لیکن مجھے شرم آتی ہے۔ کہ میں تجھے عذاب دوں جبکہ تو نے میرے حبیب کا نام اختیار کیا ہے۔ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (انتہی مختصراً)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ نے بڑی تفصیل سے آپ کے حالات لکھے ہیں اس میں آپ کے عمدہ احوال، معارف بیان کئے ہیں اور مفید علوم درج کئے ہیں جو شخص ان سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے طبقات امام شعرانی کا مطالعہ کرنا چاہیئے، میں نے یہاں صرف وہ باتیں بیان کی ہیں۔ جنہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ پر صلوۃ کے ساتھ تعلق تھا۔

سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما کا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْنٰى ۝ وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى وَحَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى ۝ وَاسِطَةِ اَهْلِ الْحُبِّ ۝ وَقِبْلَةِ اَهْلِ الْقُرْبِ ۝ رُوْحِ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَنُوْرِ الْاَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ ۝ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ لِسَانِ الْغَيْبِ الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اَحَدٌ ۝ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ ۝ وَحَقِيْقَةِ الصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ اِنْسَانِ اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ عَنْهُ ۝ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّمَنِّيْ وَالْاِمْكَانِ الْمُتَقَلِّبَةِ مِنْهُ ۝ اَحْمَدَ مَنْ حَمِدَ وَحُمِدَ عِنْدَ رَبِّيْ مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيْ فِيْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ ۝ غَايَةِ طَرَفَيِ الدَّائِرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا ۝ بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا ۝ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ الْمُطَلْسَمِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَحَفِيْظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْمُكْتَتَمِ ۝ مَنْ لَّا تُدْرِكُ
الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ إِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُوْمُ عَلَيْهَا
بِهٖ حُجَّةُ الْبَاهِرَةِ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيْقَتِهٖ
إِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ أَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ ۝ مُنْتَهٰى
هِمَمِ الْقُدُسِيِّيْنَ وَقَدْ بَدَا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ ۝ مَرْمٰى
أَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَدْ طَمَحَتْ لِمَا شَاهَدَهُ السِّرُّ الْجَامِعِ ۝ مَنْ
لَا تَجَلّٰى أَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ إِلَّا مِنْ مِرْآةِ سِرِّهٖ ۝ وَهُوَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ
وَلَا تَتْلُوْ مَزَامِيْرُهُ عَلٰى لِسَانِ الْأَبُوْنَاتِ ذِكْرُهٗ وَهُوَ الْوَتْرُ الشَّفْعِيُّ الْمُحَقَّقُ
الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعٰى مَعْرِفَةَ
اللّٰهِ مُجَرَّدَةً فِيْ نَفْسِ الْأَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ الْجُثْمَانِيِّ
الْمُتَرَعْرِعِ فِيْ نَمَائِهٖ بِمَا يُمِدُّ بِهٖ كُلَّ أَصْلٍ أَبَدِيٍّ ۝ مَجْنٰى شَجَرَةِ
الْقِدَمِ ۝ خُلَاصَةِ نُسْخَتَيِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ ۝ عَبْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ
الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ ۝ وَعَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا حُلُوْلٍ وَلَا اتِّحَادٍ
وَلَا اتِّصَالٍ وَلَا انْفِصَالٍ ۝ اَلدَّاعِيْ إِلَى اللّٰهِ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ
نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ ۝ وَمُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَيْهِ بِالذَّاتِ وَعَلَيْهِمْ مِنْهُ أَفْضَلُ
الصَّلٰوةِ وَأَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِخْتِصَاصِيَّةِ وَجَلَالِ التَّدَلِّيَاتِ
الْاِصْطِفَائِيَّةِ ۝ اَلْبَاطِنِ بِكَ فِيْ غَيَابَاتِ الْعِزِّ الْأَكْبَرِ ۝ اَلظَّاهِرِ
بِنُوْرِكَ فِيْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْأَفْخَرِ ۝ عَزِيْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَ سُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ ہ عَبْدِكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ كَمَا هُوَ
عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ اَسْمَائُكَ وَصِفَاتُكَ ہ مُسْتَوٰى تَجَلِّىْ
عَظْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَحِكْمَتِكَ فِىْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ ہ مَنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ
قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّةَ جِهَارًا ہ وَسَتَرْتَ عَنْ كُلِّ
اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فِىْ بَاطِنِهٖ لَكَ اَسْرَارًا ہ وَفَلَقْتَ بِكَلِمَةِ خُصُوْصِيَّتِهِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ بِحَارَ الْجَمْعِ ہ وَمُتِّعَتْ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَمَالِكَ وَ
خِطَابِكَ الْقَلْبُ وَالْبَصَرُ وَالسَّمْعُ ہ وَاَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِهٖ تَاخِيْرًا
ذَاتِيًّا كُلَّ اَحَدٍ ہ وَجَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ ہ لِوَاءِ
عِزَّتِكَ الْخَافِقِ ہ لِسَانِ حِكْمَتِكَ النَّاطِقِ ہ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهٖ ہ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى دَائِرَةِ الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى ہ وَمَرْكَزِ مُحِيْطِ
الْفَلَكِ الْاَسْمٰى ہ عَبْدِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ عُلُوْمِكَ بِمَا لَمْ تَهَبْ
لَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ ہ سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ فِىْ كَافَّةِ
بِلَادِكَ ہ بَحْرِ اَنْوَارِكَ الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الضَّمَدَانِىْ
اَمْوَاجُهٗ ہ قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ
خَلِيْفَتِكَ عَلٰى كَافَّةِ خَلِيْقَتِكَ ہ اَمِيْنِكَ عَلٰى جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ ہ
مَنْ غَايَةُ الْمُجِدِّ الْمُجِيْدِ فِى الثَّنَاءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنْ
اِسْتِكْنَاهِ صِفَاتِهٖ ہ وَنِهَايَةُ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَّا يَصِلَ اِلٰى
سَابِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ وَهِبَاتِهٖ سَيِّدِنَا وَسَيِّدِ كُلِّ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مَنْ لَكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ ه مُحَمَّدٍ لِكَ الَّذِي اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِكَ
لَكَ اِصْدَارَهٗ وَ اِيْرَادَهٗ ه وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ ه وَ اَصْحَابِهِ الْعِظَامِ
وَ وُزَرَائِهِ الْفِخَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى
سَبْعًا اَيْ يُكَرِّرُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ تَالِي الصَّلٰوةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَقْرَأُ الْفَاتِحَةَ وَيُهْدِيْهَا الْمُنْشِيْ هٰذِهِ
الصَّلٰوتِ وَيَقُوْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ
تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ه
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ه

صلوات البکریہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِنَيِّرِ هِدَايَتِكَ الْاَعْظَمِ ه وَسِرِّ اِرَادَتِكَ
الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُوْرِكَ الْمُطَلْسَمِ ه مُخْتَارِكَ مِنْكَ لَكَ قَبْلَ
كُلِّ شَيْءٍ ه وَنُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَيْنَ مَسَالِكِ اللُّقٰى ه كَنْزِكَ الَّذِي
لَمْ يُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ ه وَاَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِيْ بِحُكْمِ اِرَادَتِكَ
كَوَّنْتَ مِنْ نُوْرِهٖ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَهَيَاكِلَ الْاَمْلَاكِ
فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا
وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ لِقَوْلِكَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تَسْلِيْمًا ۝ وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهٖ فِيْ تَحْتِ مُلْكِكَ لِوَاءَ حَمْدِكَ
وَقَدَّمْتَهٗ عَلٰى صَنَادِيْدِ جُيُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ ۝
وَاَخَذْتَ لَهٗ عَلٰى اَصْفِيَائِكَ بِالْحَقِّ مِيْثَاقَكَ الْاَوَّلَ ۝ وَقَرَّبْتَهٗ
بِكَ وَمِنْكَ وَلَكَ وَجَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمُعَوَّلَ ۝ وَمَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ
فِيْ مَظْهَرِ التَّجَلِّيْ ۝ وَخَصَصْتَهٗ بِقَابَ قَوْسَيْنِ قُرْبِ الدُّنُوِّ وَ
التَّدَلِّيْ وَنَاجَيْتَ بِهٖ فِيْ نُوْرِ اُلُوْهِيَّتِكَ الْعُظْمٰى ۝ وَعَرَّفْتَ بِهٖ
اٰدَمَ حَقَائِقَ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَاءِ ۝ فَمَا عَرَفَكَ مَنْ عَرَفَكَ اِلَّا
بِهٖ ۝ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَيْكَ اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِهٖ ۝
خَلِيْفَتُكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰى سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ ۝ سَيِّدُ اَهْلِ اَرْضِكَ
وَسَمٰوٰتِكَ خَصِيْصُ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نَعْمَائِكَ ۝ وَفُيُوْضَاتِ
اٰلَائِكَ ۝ اَعْظَمُ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعُمُرِهٖ فِيْ كِتَابِكَ ۝ وَفَضَّلْتَهٗ
بِمَا فَضَّلْتَ بِهٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ ۝ وَفَتَحْتَ بِهٖ اَقْفَالَ اَبْوَابِ
سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ ۝ وَخَتَمْتَ بِهٖ دَوَائِرَ مَظَاهِرِ
الرِّسَالَةِ ۝ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ ۝ وَسَيَّدْتَهٗ بِنِسْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ
اِلَيْكَ فَخَضَعَ لِاَمْرِكَ ۝ وَشَيَّدْتَ بِهٖ قَوَائِمَ عَرْشِكَ الْمَحُوْطِ
بِحِيْطَتِكَ الْكُبْرٰى وَمَنْطَقْتَهٗ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمَنْطَقَ بِعِزَّةِ
اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاُخْرٰى ۝ وَاَلْبَسْتَهٗ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْخُلَّةِ نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِحَرْفِ فِيْهِ لِلتَّلَاوَةِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَزْمِكَ الْقَاهِرِ الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ وَالْإِنْكَارِ أَحْمَدِكَ
الْمَحْمُوْدِ بِلِسَانِ التَّكْرِيْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ الْمُسَمّٰى
بِالرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ٥ أَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِالْأَقْسَامِ الْأُوَلِ ٥ وَأَتَوَسَّلُ
إِلَيْكَ بِكَ وَأَنْتَ الْمُجِيْبُ لِمَنْ سَأَلَ ٥ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ
عَلَيْهِ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِذَاتِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ لِأَنَّكَ أَدْرٰى
بِمَنْزِلَتِهٖ وَأَعْلَمُ بِصِفَاتِهٖ عَدَدَ الَّا تُدْرِكُهُ الظُّنُوْنُ ٥ زِيَادَةً
عَلٰى مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ يَا مَنْ أَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
وَيَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ ٥ وَأَنْ تُمِدَّنِيْ بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِيِّ
مَدَدًا أُدْرِكُ بِهٖ قَبُوْلَ تَوَجُّهَاتِيْ ٥ وَأَسْتَأْنِسُ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ
جِهَاتِيْ ٥ فَأَكُوْنَ مَحْفُوْظًا بِهٖ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ ٥ وَيَغْمُرَنِيْ سَوَابِغُ
نِعْمَةِ الْأُوْلٰى وَالْأُخْرٰى ٥ وَيَنْطَلِقَ لِسَانِيْ مُتَرْجِمًا عَنْ أَسْرَارِ
كَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ وَأَتَعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْأَقْدَسِ الْوَهْبِيِّ مَا أَسْتَغْنِيْ
بِهٖ مِنَ الْمُعَلِّمِ وَأَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ ٥ وَتَصْفُوَ مِرْاٰةُ سَرِيْرَتِيْ
بِنَظْرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ٥ وَأُبْصِرَ بِبَصَرِ بَصِيْرَتِيْ حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ
الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِأَرْقٰى بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ
الْكِرَامِ ٥ وَأَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ ٥ فِي
الْمَبْدَاءِ وَالْخِتَامِ ٥ فَإِنَّكَ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنَاهُ اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِيْنَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَانْصُرْنَا
بِنَصْرِكَ فِي الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ
وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ ۝ لِنَدْخُلَ فِيْ حِزْبِ قَوْلِكَ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ
لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بِالصَّلَوَاتِ الزَّاهِرَةِ عَلٰى سَيِّدِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَمَالِ الْاَنْفَسِ ۝ وَالنُّوْرِ الْاَقْدَسِ
وَالْحَبِيْبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةُ ۝ وَالْمُرَادِ فِي اللَّاهُوْتِيَّةِ مُتَرْجِمِ
كِتَابِ الْاَزَلِ وَالْمُتَعَالِيْ بِالْحَقِيْقَةِ عَنْ حَقِيْقَةِ الْاَثَرِ حَتّٰى
كَاَنَّهُ الْمِثْلُ ۝ اَلْجِنْسِ الْاَعْلٰى وَالْمَخْصُوْصِ الْاَوْلٰى ۝
وَالْحِكْمَةِ السَّارِيَةِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ ۝ وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ
كَنُوْدٍ ۝ رُوْحِ صُوَرِ الْاَسْرَارِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ ۝ وَلَوْحِ نُقُوْشِ
الْعُلُوْمِ الْاَحَدِيَّةِ ۝ مُحَمَّدِكَ وَاَحْمَدِكَ وِتْرِ الْعَدَدِ ۝ وَ
لِسَانِ الْاَبَدِ ۝ اَلْعَرْشِ الْقَائِمِ بِحَمْلِ كَلِمَةِ الْاِسْتِوَاءِ الذَّاتِيِّ فَلَا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَارِضٍ ۝ اَلْمُتَجَلِّیْ بِسُلْطَانٍ تَهْرِكْ عَلٰی ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْیَارِ لِیَحِقَّ كُلَّ مُعَارِضٍ
اَلنُّقْطَةِ الَّتِیْ عَلَیْهَا مَدَارُ حُرُوْفِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِجَمِیْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ ۝
الصَّاعِدِ فِیْ مَعَارِجِ الْقُدْسِ حَتّٰی لَایُدْرَكُ كُنْهُهٗ وَلَا الْاِشَارَاتُ ۝
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۝ اٰمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَاَكْمَلِ مَا تُرِیْدُ ۝ عَلٰی سَیِّدِ
الْعَبِیْدِ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ ۝ وَنُقْطَةِ دَوَائِرِ الْمَزِیْدِ لَوْحِ الْاَسْرَارِ
وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ ۝ وَمَلَاذِ اَهْلِ الْاَعْصَارِ ۝ وَخَطِیْبِ مَنَابِرِ الْاَبَدِ
بِلِسَانِ الْاَزَلِ ۝ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ اللَّاهُوْتِ فِیْ نَاسُوْتِ الْمَثَلِ ۝
الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِیْقَةٍ سَرَیَانًا وَتَحْكِیْمًا ۝ اَلْوَاسِعِ لِتَنَزُّلَاتِ
الرَّحْمٰنِ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا ۝ مَالِكِ اَزِمَّةِ الْاُمُوْرِ الْاِلٰهِیِّ تَهَیُّئًا وَّ
اِسْتِعْدَادًا ۝ سَالِكِ مَسَالِكِ الْعُبُوْدِیَّةِ اِمْدَادًا وَّاسْتِمْدَادًا
سُلْطَانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْكَمَالِیَّةِ ۝ شَمْسِ اٰفَاقِ الْمَشَاهِدِ
الْجَمَالِیَّةِ ۝ اَلْمُصَلِّیْ لَكَ بِكَ عِنْدَكَ فِیْ جَوَامِعِ اَسْمَائِكَ وَ
صِفَاتِكَ ۝ اَلْمُحَلّٰی بِزَوَاهِرِ جَوَاهِرِ اخْتِصَاصَاتِ اَوْلِیَاءِ حَضْرَتِكَ
اَلْوِتْرِ الْمُطْلَقِ فِیْ حَقِّ نُبُوَّتِهٖ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ الْمُفْرَدِ
الْمُقَدَّسِ سِرُّ مُحَمَّدِیَّتِهٖ عَنْ مُدَانَاةِ مَقَامِهٖ فِی الْبَاطِنِ وَ
الظَّاهِرِ ۝ اَلْاَبِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالسَّیِّدِ الْعَلِیْمِ مَاحِیْ ظُلُمَاتِ
الْاَوْهَامِ بِشُعَاعِ الْحَقِّ الْیَقِیْنِ ۝ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْوِیْهِ
الشَّیْطَانِیْ بِقَاهِرِ بَاهِرِ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ ۝ اَلشَّافِعِ الْاَعْظَمِ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَالْمُشَفَّعِ الْاَكْرَمِ ۝ وَالصِّرَاطِ الْاَقْوَمِ ۝ وَالذِّكْرِ الْمُحْكَمِ ۝ وَالْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ وَالدَّلِيْلِ الْاَنَصِّ ۝ اَلْمُتَجَلِّيْ بِمَلَابِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ ۝ اَلْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّؤُوْنِ الرَّبَّانِيَّةِ ۝ اَلْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَاءِ قُوَاهَا بِقُوَّتِكَ ۝ اَلْمُمِدِّ لِذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهٖ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ بِقُدْرَتِكَ ۝ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِيِّ ۝ مَحَجِّ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِيِّ ۝ قَيُّوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِيْ سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُوْلِ ۝ اُقْنُوْمِ الْوَحْدَةِ وَلَا اُقْنُوْمَ وَاِنَّمَا نُوْرُكَ بِنُوْرِكَ مَوْصُوْلٌ ۝ اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ ۝ وَاَكْمَلِ مَا اَبْدَيْتَ وَاَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوْقَاتِكَ الْعِظَامِ ۝ مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوْضَةِ فِيْ دَوَائِرِ الْاِنْفِعَالِ ۝ وَمَبْدَاِ مَا يَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُوْدِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ الْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ۝ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلٰى مَمَالِكِ حِيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ ۝ وَفَضْلِكَ الدَّارِّ عَلٰى مَا سِوَاكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ اَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ فُيُوْضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ ۝ سِرِّ سِرِّ الْاِسْتِوَاءِ الْمَعْنَوِيِّ ۝ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِيِّ الصَّمَدِيِّ ۝ شَامِلِ الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيْلًا وَاِجْمَالًا ۝ اَكْمَلِ خَلْقِكَ وَتَفْضِيْلًا وَجَمَالًا ۝ مَنْ بِهٖ اُقِيْلَتِ الْعَثَرَاتُ ۝ وَلِاَجْلِهٖ غُفِرَتِ الزَّلَّاتُ وَبِفَضْلِهٖ عُمِّرَتِ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِذِكْرِهٖ عُمِّرَتْ شَرَائِفُ الْمَقَامَاتِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَلَهُ اَخْذَمْتَ الْمَلَأَ الْاَعْلٰى وَعَلَيْهِ اَثْنَيْتَ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
وَمِنْهَا اَوْدَعْتَ فِي كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَهُوَ مُهَيْمِنٌ عَلٰى
حَالِهٖ وَبِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهٗ فِيْهِ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ
خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَاسِ وَمُلُوْكِ كَمَالِهٖ ۝ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ
وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ ۝ وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَالدَّاعِيْ
بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ ۝ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ كَوَاكِبِ
اٰفَاقِ نُوْرِكَ ۝ وَنُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ ۝
خُدَّامِ بَابِهٖ ۝ وَفُقَرَاءِ جَنَابِهٖ وَالْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰى حُبِّهٖ ۝
وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِيْ قُرْبِهٖ ۝ وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ
وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ تَنْزِيْلِهٖ ۝ وَالْمَحْفُوْظَةِ سَرَائِرُهُمْ عَلٰى
الْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِيْ مِلَّتِهٖ ۝ وَالْمُنَزَّهَةِ ضَمَائِرُهُمْ عَنْ اَنْ
تَحِلَّ بِهَا مَا لَا يُرْضِيْهِ فِيْ شَرِيْعَتِهٖ ۝ وَاَتْبَاعِهِمْ بِحَقٍّ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰى
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

صلوٰۃ الفاتح ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ الْمُسْتَقِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ مِقْدَارِهٖ ۝ الْعَظِيْمِ

یہ چاروں درود شریف، ولی کبیر، قطب دائرہ الوجود سیدنا و مولانا ابی المکارم شیخ محمد شمس الدین ابن البکری رضی اللہ عنہما سے ہیں، لیکن پہلا درود شریف اور وہ اللھم صلی وسلم علی نورک الاسنی وسرک لسا بہای وحبیبک الاعلی وصفیک الازکی الخ میں نے اسے سیدی عارف باللہ السید مصطفیٰ البکری رضی اللہ عنہ کی شرح سے نقل کیا ہے۔ اس شرح کے حاشیہ پر متعدد جگہ پر ایسی عبارت لکھی گئی ہے جو اس بات پر دلالت کرتی ہے۔ کہ اس کے مولف اور کاتب احمد العروسی ہیں جنہوں نے اپنے شیخ اور مذکورہ مولف رضی اللہ عنہ کے سامنے اسے پڑھا اسی لئے یہ نسخہ انتہائی صحیح ہے لیکن اس درود کی فضیلت اور بزرگی تو اس کے شرف اور فضل کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ کہ اس کے مولف سیدی محمد البکری ہیں۔

یہ مذکورہ شرح کے مقدمہ میں سید مصطفیٰ البکری کی عبارت ہے۔ اور علامہ ابن عابدین نے اس کے ثبوت میں مسبعات عشر کے ذکر کرنے کے بعد سیدی ولی اللہ شیخ محمد البدیری القدسی کی روایت سے نقل کرتے ہوئے کہا ہے یعنی البدیری نے کہا ہے کہ یہ مسبعات عشر ہر روز ا۔۔ تر۔۔یب سے جو شخص پڑھتا ہے دنیا اور حشر کی تمام مہلک چیز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے نجات پاتا ہے اور یہ تمام گناہوں کا کفارہ ہیں اور تمام آفات سے مضبوط قلعہ ہے۔ یہ فائدہ میں عارف ربانی سیدی محمد الکبیری صدیقی کے صلوات کے برابر ہے۔ یہ بلند مرتبہ صلوات آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھوانے سے لکھے ہیں جیسا کہ مشہور ہے۔ اس کے پڑھنے والے کے لئے کس قدر اجر و ثواب، اللہ غفور کے ہاں قرب اور مقاصد اور رضامندیوں کا حصول ہے۔ اور اگر کوئی اور فضیلت نہ بھی ہوتی تو اس کے لئے سادات بکریہ میں شامل ہونا ہی کافی تھا۔

ابن عابدین نے کہا ہے پھر البدیری نے اسے مکمل اپنی تحقیقات میں درج کیا ہے۔ جو شخص اس سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اسے چاہئے کہ اس کی طرف رجوع کرے کیونکہ وہ مشہور ہے۔

اور مسبعات عشر یہ ہیں۔ سورۃ فاتحہ، الناس، فلق، الکافرون، اور آیۃ الکرسی سات سات بار پھر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سات بار پھر درود ابراہیمی سات بار اس کے بعد اللھم اغفرلی ولوالدی وللمومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات سات بار پھر اللھم افعل بی وبہم عاجلا واجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم رؤوف رحیم سات بار، جو شخص اس کے زیادہ فوائد سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ احیاء العلوم اور صلوات الدردیر عارف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صاوی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح کے ساتھ مطالعہ کرے، اس صلوٰۃ کی شرح کے فوائد میں سے شارح رحمۃ اللہ علیہ نے مصنف کے قول " وقبلۃ اھل القاب" کے تحت شفاء سے نقل کیا ہے کہ امیر المومنین ابوجعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا، یا عبداللہ میں قبلہ کی طرف رخ کر کے دعا مانگوں یا مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر دعا کروں، آپ نے فرمایا! آپ رحمت عالمیان جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رخ کیوں پھیرتے ہیں حالانکہ آپ آپکے اور آپکے باپ آدم علیہ السلام کے قیامت تک وسیلہ ہیں آپ ان کی طرف رخ کیجئے، انکو شفیع بنایئے، اللہ نے کہا ہے۔ ولو انھم اذ ظلموا انفسھم الآیہ،

شارح رحمۃ اللہ نے مصنف رضی اللہ عنہ کے قول یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کے تحت کہا ہے مولف رحمۃ اللہ نے ان صلوات نبویہ کیلئے تین مراکز بتائے ہیں پہلے اور دوسرے مرکز میں ان اسماء ثلاثہ کے ساتھ حزب الفتح میں اپنے والد کی اقتداء کرتے ہوئے وقف کیا ہے! ور شاید انہوں نے ان اسماء کو اس لئے ذکر کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔ کیونکہ رفیع الذکر بسم اللہ کے اسماء ہیں۔ اسی نسبت سے اہل کشف کے نزدیک اس کے خواص ہیں، اور واضح فضیلت ہے۔ کیونکہ ذکر کو اس سے شروع کیا ہے۔ اور آخری کتاب قرآن ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے اسے شروع کیا ہے۔

لیکن دوسرا درود شریف اور درود اللھم انی اسئلک بنیرھذا اتیک لاعظم د

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وسراراد تک المکنون من نورک المطلسم الخ میں نے اسے بھی عارف کبیر
سیدی مصطفیٰ البکری مذکورۃ الصدر کی شرح نفحات الربیہ علی صلوات
البکریہ سے نقل کیا ہے۔ اور احمد العروسی کے خط سے لکھا ہوا ہے ۱۱۹۶ھ
میں مولف کے خادم اور رفیر بانبر وار احمد العروسی قراۃ، تصحیح اور استفادہ کے اعتبار
سے مولف کی خدمت میں پہنچا، اس شرح کا پہلا ورق گم ہو گیا تھا۔ اور بعد
کے صفحات میں اس صلوۃ کے مولف کے نام کی تصریح موجود نہیں، اور مولف نے
کہا ہے کہ میں نے اس کا نام الشرح النفحات الربیہ علی الصلوات البکریہ
اسی وجہ سے رکھا اور پہلے درود کی طرح اس کے بھی معانی کی عمدگی اور
الفاظ کی فصاحت کے لحاظ سے اونچے مقام پر ہونیکی وجہ سے یہ نام رکھا ہے اور
دونوں شرحیں ایک ہی مجموعہ میں ایک ہی مولف کی ہیں اور یہ بات پایہ
ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ یہ سیدی محمد البکری کی ہے، میرے دل میں خیال
پیدا ہوا ہے کہ یہ بھی انہی کا ہے۔ (فائدہ)
مذکورہ شرح کے فوائد میں سے اس کے آخر میں مصنف کے قول
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ذیل میں شارح نے کہا ہے کہ وہ حدیث
جسے دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس
میں حضرت عمرو بن نمر کا نام بھی ہے۔ فرمایا اے علی اجب تو حیرت میں
پڑ جائے تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اور اس حدیث میں جسے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ،
نے مرفوعاً روایت کیا ہے اور دیلمی اپنی مسند میں لائے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جیساکہ جامع الکبیر میں ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت سے کہو کہ وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ دس بار صبح دس بار شام اور دس بار سوتے وقت پڑھ لیا کریں تو اللہ تعالیٰ صبح کے وقت دنیا کی معیشت شام کو شیطان کے مکر اور سوتے وقت اپنے غضب کو دُور کر دے گا۔

لیکن تیسرا درُود شریف اور وہ اَللّٰھم صل وسلم علی الجمال الانفس والنور الاقدس الخ ہے اور یہ بھی سیدی محمد ابن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہ کا ہے اور میں نے اسے مجموعہ اور شہاب الدین قسطلانی کی کتاب مسالک الحنفا فی الصلوٰۃ علی النبی المصطفیٰ، اور ایک مکتوب جس سے پہلے یہ عبارت ہے کہ یہ قطب دائرہ الوجود، بدر اساتذہ الشہود تاج العارفین سیدنا و استاذنا ومولانا الشیخ محمد بن ابی الحسن البکری روح اللہ روحھما و نور ضریحھما و اعاد علینا و علی المسلمین من برکاتہما فی الدنیا والآخرہ۔ آمین۔ کے انفاس رحمانیہ اور عوارف حمدانیہ ہیں۔ اور جو شخص ان کے الفاظ کی عمدگی اور بزرگی میں تامل کریگا اور ان کی تراکیب کی بلاغت اور اسالیب کی فصاحت کو دیکھے گا اور اس کا مقابلہ پہلے دونوں درُودوں سے کرے گا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ان آفتابوں کا مطلع ایک ہی آسمان ہے اور یہ آبدار موتی ایک ہی سمندر سے نکلے ہیں۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ان کے والد قطب کبیر الشہیر محمد بن ابی الحسن البکری کے ہوں کیونکہ وہ تاج العارفین کے لقب سے مشہور ہیں اور کاتب کے قول ابن ابی الحسن میں غلطی واقع ہوئی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور مناسب یہ تھا کہ وہ ابوالحسن کہتا۔ اور یہ اکابر اولیاء اور سر برآوردہ علماء میں سے ہیں۔ علم میں تو وہ اجتہاد مطلق کے درجہ تک پہنچے ہوئے ہیں جیسا کہ بہت سے مولفین نے بیان کیا ہے۔ لیکن ان کی ولایت میں ہم ایک ہی واقعہ پر اکتفا کرتے ہیں۔ جس سے ان کی وقعت قدر، علو منزلت اور اللہ اور اس کے رسول کے ہاں قرب معلوم ہو جائیگا۔

شیخ ابی الحسن البکری | علامہ شیخ ابراہیم العبیدی مصنف، کتاب "عمدۃ التحقیق فی بشائر آل الصدیق" نے کہا ہے کہ شیخ ابی البکری کی والدہ محترمہ عابدہ، زاہدہ تہجد گزار اور روزہ دار تھیں ان کے ساتھ یہ واقعہ ہوا کہ جامع ابیض میں اٹھارہ سال تک انہوں نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور اس کے احترام میں کبھی نہیں تھوکا تھا، اور ان کے بیٹے ابی الحسن کے ساتھ ایسا اتفاق ہوا کہ وہ ہمیشہ عمدہ اور نفیس کپڑوں میں حج و زیارت سے انھیں منع کرتیں اور ہمیشہ اس سلسلہ میں انھیں سخت باتیں کہتی تھیں اسی طرح کافی عرصہ گزر گیا، بایں ہمہ وہ اپنی والدہ کا بہت احترام کرتے تھے ایک دن انہوں نے کہا، اے بنت شیخ! کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ میں ہمارے درمیان عادل حکم ہوں انہوں نے انتہائی غضبناک ہو کر فرمایا تم ایسی بات کہنے والے کون ہوتے ہو، ابی الحسن نے کہا انشاء اللہ آپ عنقریب وہ چیز دیکھیں گی جو آپ کے انکار کو دور کر دیگی، اور مجھے آپ کی تنہائی سے آرام پہنچائیگی، استاذ نے کہا وہ اسی رات سوگئیں تو رات کو خواب میں انہوں نے دیکھا گویا کہ وہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسجد نبوی کے اندر ہیں اور وہاں بہت بڑی بڑی قندیلیں روشن ہیں ان میں ایک قندیل سب سے بڑی اور سب سے زیادہ روشن خوبصورت اور حسین ہے اس نے پوچھا یہ کس کی ہے۔ انھیں کہا گیا یہ آپ کے بیٹے ابی الحسن کی ہے پس اس نے حجرہ شریف کی طرف دیکھا وہاں اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مجھے دیکھا کہ میں اسی فاخرہ لباس کے ساتھ ہوں جس پر وہ تنکر کیا کرتی تھیں، انہوں نے بیان کیا میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ اسے اس مقدس مقام میں پہنتا ہے تو میں اس انکار کی وجہ سے زیارت سے محروم ہو گئی۔ میں نے کہا اتوب یا رسول اللہ یا رسول اللہ! میں توبہ کرتی ہوں۔ استاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس دن سے انہوں نے مجھ پر انکار نہیں کیا اور نہ ہی روگردانی کی اور اپنے بیٹے سیدی محمد الکبری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں نے تمام شرعی علوم اور حکم ربانیہ اپنے والد ابی الحسن سے حاصل کئے اور کسی عالم اور عارف کے پاس انھیں نہیں بھیجا۔ آپ کی وفات ۹۵۲ھ میں ہوئی آپ کی عمر تقریباً ۴۵ سال دو ماہ تھی جیسا کہ ان کے مذکورہ بیٹے سیدی محمد الکبری نے ذکر کیا ہے۔

لیکن جو یہ تھا درود شریف اور وہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد الفاتح لما اغلق والخاتم لما سبق الخ سیدی احمد الصاوی نے وردالاردیہ کی شرح میں ذکر کیا ہے کہ اسے صلوٰۃ الفاتح کہا جاتا ہے اور یہ بھی سیدی محمد الکبری کی طرف منسوب ہے، اور انہوں نے بیان کیا ہے کہ جو شخص زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھے گا۔ وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا، بعض

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سادات مغرب نے کہا ہے کہ یہ اللہ کے ایک صحیفہ میں نازل ہوا ہے۔
اور بعض نے کہا ہے کہ اسے ایک بار پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے اور کہا گیا ہے کہ چھ لاکھ کے برابر ہے۔ جو شخص چالیس روز تک اسے باقاعدگی سے پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص جمعرات یا جمعہ یا ہفتہ کی رات کو ہزار بار پڑھے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ لیکن تلاوت چار رکعت کے بعد ہونی چاہیئے پہلی رکعت میں سورہ القدر، دوسری میں الزلزلہ تیسری میں الکافرون اور چوتھی میں معوذتین پڑھے اور تلاوت کے وقت عود جلائے اگر تیری خواہش ہو تو تجربہ کرکے دیکھ لے۔ الاستاذ السید احمد دحلان نے اپنے مجموعہ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ سیدی قطب الکامل السید الشریف الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے، اور کہا ہے کہ یہ وہ درود شریف ہے جو مبتدی منتہی اور متوسط سب کے لئے مفید ہے اور بہت سے عارفین نے اس کے اسرار و عجائب بیان کئے ہیں جن سے عقلیں حیران رہ جاتی ہیں۔
جو شخص روزانہ ایک سو بار باقاعدگی سے پڑھتا ہے اس کے بہت سے حجابات کھل جاتے ہیں اور اسے وہ انوار حاصل ہوتے ہیں جس کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اور اس بات کی تائید کہ یہ سیدی محمد البکری کا ہے جیسا کہ عارف صاوی نے کہا ہے کہ محدث شام شیخ عبدالرحمن الکزبری کبیر رحمۃ اللہ نے مع جملہ فوائد کے اسے شیخ البدیری القدسی کی اجازت سے خاتمہ میں ذکر کیا ہے۔ اور اسے سیدی محمد البکری کیطرف

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

منسوب کیا ہے۔ فرمایا اور اس میں سے یعنی ان فوائد میں سے جو سنے اپنے مشائخ سے حاصل کیے درود شریف ہے جو استاد قطب محمد البکری کا ہے اسے بھی میں نے بعض مشائخ سے حاصل کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس کے مصنف استاذ نے کہا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو زندگی میں ایک بار پڑھے گا اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو وہ مجھے اللہ کے ہاں پکڑ لے اور وہ اللّٰھم صل علی سیدنا محمد الفاتح لما اغلق والخاتم لما سبق الناصر الحق بالحق الھادی الی صراطک المستقیم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ حق قدرہ ومقدارہ العظیم۔

شیخ عبدالرحمن الکزبری رحمۃ اللہ نے اپنے مذکورہ اجازت نامہ میں کہا ہے اور ان میں سے یعنی فوائد میں سے وہ ہے کہ اسے بھی میں نے بعض مشائخ سے حاصل کیا ہے۔ اور وہ حدیث ہے جسے ترمذی حکیم نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس کلمات صبح کی ہر نماز کے بعد کہے گا اللہ تعالیٰ کفایت کرنے اور جزا دینے والا ہو گا پانچ دنیا میں پانچ آخرت میں، حسبی اللہ لدینی حسبی اللہ لما اھمنی، حسبی اللہ لمن بغی علی حسبی اللہ لمن حسدنی، حسبی اللہ لمن کادنی بسوء، حسبی اللہ عند الموت، حسبی اللہ عند المسالۃ فی القبر، حسبی اللہ عند المیزان، حسبی اللہ عند الصراط، حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ انیب۔

میرا خیال ہوا کہ میں سیدی محمد ابن ابی الحسن البکری صلوات مذکورہ کے مؤلف کے کچھ حالات لکھوں تاکہ اس پر واقف ہونے والے کو اس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کے ہمیشہ پڑھنے کی رغبت زیادہ ہو کیونکہ اس کی فضیلت اور جلالت قدر اس کے مؤلف کی رفعت شان اور علو مرتبہ سے معلوم کی جاتی ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے اپنی بہت سی کتابوں میں بڑے اچھے اوصاف اور بلیغ عبارات سے ان کا ذکر کیا ہے۔ غیر مطبوعہ طبقات میں انہوں نے کہا ہے وہ شیخ کامل علوم دینیہ میں راسخ المنح المحمدیہ میں کامل ابن کامل سیدی محمد البکری رضی اللہ عنہ ہیں اور آپ کی شہرت ان کی تعریف سے بے نیاز کر دیتی ہے اور اس شخص کے حق میں انسان کیا کہہ سکتا ہے۔ جس پر اللہ نے علوم معارف اور اسرار کی بے انتہا بارش کی ہو، جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے اہل زمانہ میں سے کسی کے لئے اس قدر علوم ثابت نہیں جسقدر آپ کے لئے ہیں کیونکہ لوگوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ مصر سے زیادہ کسی شہر میں اہل علم نہیں ہیں اور یہ کہ مصر میں ان جیسا کوئی عالم نہیں۔ تمام دنیا کے لوگ ان کی جلالت قدر پر متفق ہیں میں ان کے اسقدر مناقب و اوصاف جانتا ہوں جسے لوگ سن نہیں سکتے۔ ان کا اظہار ان کیلئے آخرت میں ہوگا۔ اور منن میں انہوں نے کہا ہے کہ خدا کی قسم وہ کون ہے جس نے عمر بھر میں محمد البکری جیسا کسی کو دیکھا ہو۔ یا وہ علوم و معارف جن کے متعلق وہ گفتگو کرتے ہیں کسی سے سنے ہوں۔ صغر سنی کے باوجود عقلیں حیران رہ جاتی ہیں جو ان کے متعلق حسن اعتقاد نہیں رکھتا وہ اپنے تمام اہل زمانہ کی مدد سے محروم ہے کیونکہ یہ سیدی محمد، اپنے زمانہ میں سیدی عبدالقادر کی مانند ہیں جو اپنے مرتبہ کے متعلق گفتگو کرتے ہیں۔ اور اپنی کتاب، کتاب الاخلاق المتبولیہ میں عمدہ تعریف کی ہے۔ اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اپنی کتاب عقود والعہد میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اور ان سے ایک بہت بڑی کرامت نقل کی ہے۔ جو ان کے ہاتھ سے ظہور پذیر ہوئی۔ عمدۃ التحقیق کے مصنف نے کہا ہے کہ کوکب الدری میں کہا ہے کہ ان کی یعنی سیدی محمد البکری رضی اللہ عنہ کی کرامات میں سے یہ ہے کہ انہوں نے ایک سال حج کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کی جب روضہ مبارک اور منبر کے درمیان بیٹھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مخاطب فرمایا اور اسے کہا اللہ تجھے اور تیری اولاد کو برکت دے پھر کہا شیخ محمد المغربی الشاذلی رضی اللہ عنہ نفعنا برکاتہ نے کہا کہ آپ نے ایک سال بیت اللہ شریف کا حج کیا اور وہاں شیخ محمد البکری موجود تھے،

انہوں نے لکھا ہے کہ میں مدینہ منورہ علی ساکنہا افضل الصلوات و السلام گیا ایک روز میں نبی کریم صاحب التسلیم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کے لئے داخل ہوا تو مجھے شیخ محمد البکری رحمۃ اللہ حرم نبوی میں ملے جو درس دے رہے تھے دوران درس انہوں نے فرمایا مجھے یہ بات کہنے کا حکم دیا گیا ہے کہ قدمی ھذا علی رقبۃ کل ولی مشرقا کان او مغربا (میرے قدم ہر ولی کی گردن پر ہیں۔ خواہ وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں) مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کو قطبیت کبری کا مرتبہ عطا کیا گیا ہے۔ اور یہ ان کی زبان حال ہے۔ میں تیزی سے ان کی طرف بڑھا اور پاؤں کو بوسہ دیا اور آپ سے بیعت ہوا میں نے دیکھا کہ اولیاء اللہ جو زندہ ہیں اپنے اجسام سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی ارواح سے ان پر گرے پڑتے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور بہت سے علماءِ کبار نے آپکے حالات اپنی کتابوں میں کامل ترین اوصاف کے ساتھ بیان کئے ہیں جیسے شہاب الدین خفاجی نے ریحانہ میں، اور علامہ مناوی نے طبقات میں، علامہ مناوی نے کہا ہے ہیں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کا ایک بندہ تم میں سے تمہاری مجالس میں تمہارے ساتھ ہے۔ اس کے پاس روزانہ ایک حسین فرشتہ اترتا ہے جو انھیں اچھے کاموں کا حکم دیتا اور برے کاموں سے منع کرتا ہے۔

عمدۃ التحقیق کے مصنف نے کہا ہے۔ کہ شیخنا شیخ عبدالقادر الحلی نے بالمشافہ مجھے بتایا کہ جب تجھے اللہ کے پاس کوئی حاجت ہو تو دیتا ہیں کسی بھی جگہ ہو تو شیخ بکری کی قبر کی طرف متوجہ ہو اور کہو اے شیخ محمد یا ابن ابی الحسن یا ابیض الوجہ یا بکری توسلت بک الی اللہ تعالی فی قضاء حاجتی کذا و کذا بلا شبہ وہ حاجت پوری کی جائیگی اور یہ عمل مجرب ہے۔ آپ کی قبر مصر میں ہے آپ کی وفات سنہ ۹۹۶ھ میں ہوئی اور ولادت ۱۳ ذی الحج سنہ ۹۲۰ھ میں ہوئی جو شخص آپکے اور آپ کے اسلاف اور اولاد کے زیادہ مناقب معلوم کرنا چاہئے اسے عمدۃ التحقیق کا مطالعہ کرنا چاہیے

محمد البکری رضی اللہ عنہ کے یہ مناقب لکھنے کے بعد بیروت شہر میں اللہ تعالیٰ نے مجھے میری صالحہ پاکدامن اور عفیفہ بیوی بنت الماجد المقدام المرحوم محمد لک السحبان سے جو بیروت شہر کے رؤسا میں سے اور پرانے باشندے تھے، ایک لڑکا عطا فرمایا میں نے اس کا نام محمد لقب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شمس الدین اور کنیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے ابو المکارم رکھی۔ اور وہی مقصود اصلی ہیں۔ اور سیدی محمد الکبری مذکور کا نام، لقب اور کنیت رضی اللہ عنہ اور میرے مذکورہ لڑکے کی ولادت ہفتہ کی رات تیسری ساعت کے نصف میں ۲۲، ماہ ذی الحج ۱۳۰۹ھ میں چودہ ماہ یا سترہ ماہ کے حمل کے بعد ہوئی، ماہ شوال کے چوتھے جمعہ ۱۳۰۸ھ حمل قرار پایا۔ ہمیں قوی دلائل وعلامات سے اس دن وقوع حمل کا یقین ہو گیا۔ جس میں کسی قسم کا کوئی شک باقی نہ رہا اور استقرار حمل کے تقریباً چار ماہ بعد اور یہ اس میں روح کے داخل ہونے کا وقت ہے جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے اس کی والدہ جو کہ صالحات وصادقات میں سے ہے میں نے اسے کبھی جھوٹ بولتے ہوئے نہیں سنا۔ سنے سچا خواب دیکھا اس نے خواب میں دیکھا کہ مشرق سے سورج طلوع ہوا ہے اور ضحی کے وقت کے مطابق آسمان میں بلند ہوا پھر نیچے اترا اور اس کے پاس آیا اور اس میں داخل ہو گیا۔ اسے خواب میں متحقق ہوا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے۔ مجھے اس نے اس مبارک خواب کی اطلاع علی الصبح دی جس سے میں بہت خوش ہوا میرا پختہ ارادہ تھا کہ خدا جب مجھے لڑکا عنائیت فرمائے گا تو میں اس کا نام محمد رکھوں گا اور لے ناصر الدین کے لقب سے ملقب کروں گا۔ کیونکہ وہ میرے ایک دادا کا لقب ہے۔ جب مجھے یہ خواب سنایا گیا تو میں نے اس کا لقب شمس الدین رکھنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور میں نے اپنے بہت سے دوستوں کو اس کے پیدا ہونے سے پہلے خبر دی تو ماہ مکمل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہونے کے بعد جو کہ وضع عمل کی اکثر و بیشتر مدت سے ولادت کے آثار ظاہر ہوئے، پھر وہ آثار جاتے رہے یہاں تک کہ میری بیوی چلنے پھرنے لگی ہمیں اس سے حیرانگی ہوئی، اسی طرح وقت گزرتا رہا یہاں تک وہ مذکورہ وقت میں پیدا ہوا۔ وہ چیز جو اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ یہ مولود انشاء اللہ تعالیٰ اخیار صالحین میں سے ہوگا یہ ہے کہ اس کی والدہ سے وہ قربت جس کے نتیجے میں اس کا حمل قرار پایا میں اس شدید بیماری کی وجہ سے جس سے میری آرزوئیں کم اور اعمال دوگنے ہوگئے تھے۔ دنیا سے انتہائی زاہد اور آخرت کا انتہائی راغب تھا مجھسے آرزو جاتی رہی والحمد للہ علیہ و علی زوالہ، اور سیدنا و مولانا الشیخ عبدالوہاب الشعرانی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتابوں میں تصریح کی ہے کہ مولود اس حالت پر ہوتا ہے۔ جس حالت میں اس کا والد نزول نطفہ کے وقت باعتبار اخلاق ہوتا ہے۔ جس سے وہ پیدا ہوتا ہے۔ اب جبکہ موافق ہوئے اللہ کے سیدی محمد البکری کے ساتھ نام، کنیت۔ لقب میں موافقت دے اور ولادت کا مہینہ ذی الحج موافق ہوا ہے۔ میں اللہ کریم وہاب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اسے علم، عمل، معارف لدنیہ اور اللہ اس کے رسول تمام صالحین کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جاہ کے طفیل موافق کرے خصوصًا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کی ذریت مبارکہ بالخصوص استاذ مذکور رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین ونفعنا برکاتہ آمین اور میرا ارادہ ہے کہ میں سیدی محمد البکری مذکور کے مناقب اور حالات کسی مستقل کتاب میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جمع کروں اور ان کے اور ان کے دادا صدیق اور آپ کے پاکیزہ خاندان رضی اللہ عنہم کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کے لئے اسے شائع کروں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ٥

یہ صلوٰۃ اولوالعزم ہے جو شخص اسے تین بار پڑھے گا گویا اس نے کتاب دلائل الخیرات ختم کر لی اسے اس کے مؤلف سیدی ابی عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسینی رضی اللہ عنہ سے اس کے شارحین نے نقل کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ٥

بعض مشائخ سے سیدی احمد الصاوی نے نقل کیا ہے کہ یہ درود شریف چھ لاکھ درود شریف کے برابر ہے۔ اور فرمایا اسے سعادت دارین کے لئے پڑھا جاتا ہے اور اسے صلوٰۃ السعادۃ کہا جاتا ہے اور استاذ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجموعہ میں لکھا ہے۔ ان نہایت عمدہ فاضلہ الفاظ میں سے ایک وہ ہے جس کے بارے میں بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ اس کا ثواب چھ لاکھ درود شریف کے برابر ہے جو شخص اسے ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے گا دونوں جہاں کے سعادتمند لوگوں میں سے ہو گا اور اسے صلوٰۃ السعادۃ کہا جاتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بدوام ملک اللہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ فِیْ کُلِّ لَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیْمٍ ہ

اس درود کو صلاۃ الرؤف الرحیم کہا جاتا ہے۔ اور یہ بزرگ ترین الفاظ سے ہے جیسا کہ سیدی احمد الصادی نے کہا ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ہ

سیدی احمد الصادی نے کہا ہے کہ یہ اہل طریق کے الفاظ ہیں۔ جو صلاۃ کمالیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اور یہ ان کے اہم وظائف میں سے ہے۔ جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اور دوسری جگہ ایک سو بار یا زیادہ، اور اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں اسی لئے صوفیا نے اسے اختیار کیا ہے۔ سید محمد ابن عابدین کی کتاب میں شیخ ابی المواہب ابن الشیخ عبد الباقی الحنبلی سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے علامہ احمد المقری المالکی سے نقل کیا ہے کہ اس درود شریف کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ ہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدی احمد الصاوی فرماتے ہیں کہ یہ صلاۃ الانعام ہے۔ یہ پڑھنے والے کے لئے دنیا و آخرت کی نعمتوں کے دروازوں میں سے ہے۔ اور اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

یہ عالی قدر صلاۃ ہے۔ شیخ صاوی نے صلوات الدردیر کی شرح میں اور علامہ محمد الامیر الصغیر نے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی بار پڑھنا، اپنے اوپر لازم قرار دے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی لحد میں رکھیں گے۔ اور سید احمد دحلان رحمۃ اللہ نے اپنے مجموعہ میں بڑی تفصیل سے اس کے فوائد بیان کئے ہیں۔ فرماتے ہیں

"بہت سے دوسرے عارفین نے لکھا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو اس کے پڑھنے پر مداومت کرے گا خواہ ایک ہی مرتبہ ہو تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح متمثل ہو گی۔ اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی اسے لحد میں اتار رہے ہیں اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص اس پر ہمیشگی کرے اس کے لئے مناسب ہے کہ وہ اسے ہر رات دس بار پڑھے اور جمعہ کی رات کو ایک سو بار پڑھے یہاں تک کہ اسے یہ فضل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور خیر عظیم انشاء اللہ حاصل ہو۔ اور وہ یہ ہے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی الحبیب العالی القدر العظیم الجاہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم فرمایا اور ہمارے شیخ سیدی الشیخ عثمان الدمیاطی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے تھے العلی القدر اور فرماتے تھے کہ انہوں نے ایسے ہی حاصل کیا ہے اور آپ اس کے بے شمار فضائل بیان فرماتے تھے۔ اور ہر نماز کے بعد ایک بار یا تین بار اسے پڑھا کرتے تھے اور اس درود شریف میں وہ کچھ الفاظ درمیان میں بڑھاتے تھے، جن کو انہوں نے اپنے بعض مشائخ سے حاصل کیا اور بیان کرتے تھے کہ ان میں فضائل ہیں اور ان سے صلوٰۃ میں دعا استغفار اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود جمع ہو جاتا ہے۔ اس کی یہ کیفیت ہے جسے وہ پڑھتے تھے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی الحبیب العلی القدر العظیم الجاہ واغننی بفضلک عمن سواک وعلی آلہ وصحبہ وسلم اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک والطف بی فیما جرت بہ المقادیر واغفر لی ولجمیع المسلمین وارحمنی وایاھم برحمتک الواسعۃ فی الدین والدنیا والاخرۃ یاکریم یارحیم۔ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر وہ اس صلوٰۃ کو ان الفاظ میں پڑھا کرتے تھے نماز خواہ فرض ہو یا نفل سفر میں ہوں یا گھر میں انہوں نے بیان کیا کہ وہ اس سے ایسے عجائبات دیکھتے تھے جن کی قدر اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے بعض نے مذکورہ الفاظ میں لقدر عظمۃ ذاتک کا اضافہ کیا ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں۔ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الامی الحبیب العالی القدر العظیم الجاہ لبقدر عظمۃ ذاتک اور بیان کیا گیا ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ ان الفاظ کے ساتھ اپنی ذات اقدس پر درود پڑھا کرتے تھے، پس اس درود میں ان الفاظ کے ساتھ اضافہ کرنا چاہیئے جیسے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے تاکہ ان شاء اللہ تعالیٰ اجر زیادہ ہو۔

الغرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف جن الفاظ کے ساتھ بھی ہو مفید ہے اور تنویر قلوب اور مریدین کے اللہ کی طرف پہنچنے میں اس سے زیادہ کوئی چیز مفید نہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی ہمیشگی کرنے والے کو انوار کثیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ اور اس کی برکت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملاقات نصیب ہو جاتی ہے۔ یا اس شخص سے مل جاتا ہے جو اسے وہاں تک پہنچا دے۔ خصوصا جب استقامت کے ساتھ ہو اور خصوصاً آخری زمانہ میں جبکہ لوگوں پر امور خلط ملط ہیں اور مرشدین کی قلت ہے۔ جو شخص لوگوں کی ہدایت اور ارشاد کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسے لازم ہے کہ ہر خاص و عام کو استغفار اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم دے۔

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلَاةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهُوَ لَهَا أَهْلٌ ٥

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی عمدہ کیفیت ہے۔ حافظ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں اپنے شیخ شیوخہ الجلال ابی الطاہر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

احمد التحنداوی الحنفی المدنی کی طرف منسوب کیا ہے۔ جو مقبول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملقب ہیں کیونکہ وہ اس کا شغل رکھتے تھے اور حافظ سیوطی نے فرمایا ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار صلاۃ کے برابر ہے۔ اللہ ہمیں اس کی اور دوسروں کی توفیق عنایت فرمائے آمین۔
اسے سید محمد عابدین نے اپنی کتاب میں شیخ عبدالکریم الشرابانی حلبی کی کتاب سے نقل کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیلَتِی اَدْرِکْنِی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ہ

ابن عابدین نے اسے اپنی کتاب میں اپنے شیخ سید محمد شاکر العقاد سے انہوں نے عبد صالح شیخ احمد حلبی علیہ الرحمہ سے جو ایک ایسی شخصیت تھی جن پر نیکی کے نشانات روشن تھے، مفتی دمشق علامہ حامد قنوی عمادی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ وزراء دمشق نے ارادہ کیا کہ وہ ان کی سخت باز پرس کریں انہوں نے یہ رات بڑی بے چینی سے گزاری اسی رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت سے مشرف ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امن دیا اور انہیں درود شریف کے الفاظ سکھائے کہ جب وہ یہ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ حضور پرنور کی برکت سے تنگیاں دور فرمائے گا، اور وہ یہ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد، سابقہ درود شریف آخر تک انہوں نے فرمایا کہ مجھے سیدی شیخ نے بتایا کہ انہیں ایک مرتبہ بڑی بے چینی ہوئی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو انہوں نے اسے چلتے ہوئے دُہرایا وہ ابھی ایک سَو قدم بھی نہیں چلے ہوں گے کہ اللہ نے تنگی دور فرما دی اسی طرح انہوں نے دوسری مرتبہ اُسے ایک حادثہ میں پڑھا تھوڑے ہی وقت میں اللہ نے اسے دور فرما دیا۔

ابن عابدین نے کہا میں کہتا ہوں کہ مَیں نے بھی اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہُوا۔ اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا اور اللہ میری اس بات پر گواہ ہے مجھے یہ درود شریف شیخ عبدالکریم بن شیخ احمد الشرابانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں بھی ملا ہے لیکن وہ عدد مخصوص سے مقید ہے اور اس میں کچھ تبدیلی ہے اور انہوں نے اپنی کتاب میں اپنے شیخ عارف شیخ عبدالقادر بغدادی صدیقی کے ذکر کے ضمن میں کہا ہے کہ وہ تمام باتیں جن سے مجھے مشرف فرمایا ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کا پڑھنا ہے۔ دن رات میں ایک مرتبہ تین سو بار پڑھے اور شدائد کے وقت ہزار بار پڑھے کیونکہ یہ مجرب تریاق ہے اور وہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ قلت حیلتی ادرکنی، نیز شرابانی کی کتاب سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کئی کیفیت شریفہ سُنی ہے۔ وہ منہ کی بد بو جو بودار چیزیں وغیرہ کھانے سے ہو جاتی ہے کو زائل کرنے کی دوا ہے۔ اور وہ یہ ہے، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ۔ اور انہوں نے مجھے بتایا کہ شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ بار پڑھے۔ یہ اس نے اور دوسروں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔ اور یہ طلوعِ سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حاوِي التَّفْصِيلِ الصِّفَاتِيِّ الْفُرْقَانِيِّ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءِ قُدُسِ
غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ
الْوُجُوْدِ وَالْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْفَرْجِيِّ اِلَى اسْتِوَاءِ
اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَقِيْقَةِ
الصَّلَوَاتِ وَرُوْحِ الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِي الذَّاتِيَّاتِ وَ
حَقِيْقَةِ الْحُرُوْفِ الْقُدْسِيَّاتِ وَصُوَرِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ
التَّفْصِيْلِيَّاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْجَمْعِيَّةِ الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَلَمَيْنِ الْهَادِيَةِ
بِهَا اِلَيْهِمَا هِدَايَةً قُدْسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُنِيْبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا
الرَّبَّانِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ فِي الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُوْصِلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى نِهَايَاتِ
نِهَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَالنُّوْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِيَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِيَّةِ الْخَادِمَةِ
لِلرُّوْحِ الْمَعْنَوِيَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْوُجُوْدِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ ۞
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُسْتَقَرِّ بُزُوْرِ الْمَعَانِي الرَّحْمَانِيَّةِ
مِنْهَا خَرَجَتِ الْخُلَّةُ الْاِبْرَاهِيْمِيَّةُ وَمِنْهَا حَصَلَ النِّدَاءُ بِالْمَعَانِي

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْقُدْسِيَّةِ لِلْحَقِيْقَةِ الْمُوْسَوِيَّةِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ جَعَلْتَ وُجُوْدَكَ الْبَاقِيْ عِوَضًا عَنْ وُجُوْدِهِ

الْفَانِيْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

علامہ ابن عابدین نے اپنی کتاب میں سید عبداللہ سقاف رحمۃ اللہ علیہ کا درود ذکر کیا ہے۔ اس کا عنوان انہوں نے یہ رکھا۔ "حزب سیدی لولی الشہیر والقطب الکبیر عمدۃ المطلعین ورأس المکاشفین السید عبداللہ ابن السید علی باحسین السقاف" پھر اس درود کو درج کیا ہے۔ اور اس کے بعد صلاۃ مشیشیہ ذکر کی ہے اور آخر میں بیان کیا میں کہتا ہوں کہ اسے سیدی جو السید محمد شاکر العقاد کے شیخ ہیں نے امام عارف، ولی کبیر اور عالی قدر شہیر الحسیب النسیب بہجۃ النفوس "تاج العروس سیدی عبدالرحمن بن مصطفی العیدروس کے سامنے پڑھا اور انھیں اسے پڑھنے کی اجازت فرمائی اسی طرح انہوں نے استاذ مذکور کے سامنے وہ صلاۃ جو سیدی عبداللہ سقاف سابقہ صلاۃ کے مؤلف کی طرف منسوب ہے۔ پڑھی اور انہوں نے انھیں اجازت فرمائی پھر ابن عابدین نے مذکورہ صلاۃ کا ذکر کیا اور آخر میں کہتے ہیں کہ میں نے ایک مجموعہ میں دیکھا ہے۔ کہ اس کا نام صلوات الختام علی النبی الختام ہے اور اس کے مؤلف رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے لئے جو اسے پڑھے یا اس کی طرف دیکھے حسن خاتمہ اور شفاعۃ کبریٰ کی ضمانت دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اے عبداللہ یہ تیرے لئے تیری تالیف پر انعام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الْقَدِيْمَةَ الْاَزَلِيَّةَ الدَّائِمَةَ الْبَاقِيَةَ الْاَبَدِيَّةَ ۝ الَّتِىْ صَلَّيْتَهَا فِىْ حَضْرَةِ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَهٗ بِمَلَائِكَتِكَ فِىْ حَضْرَةِ كَلَامِكَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِيِّ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ وَخَاطَبْتَنَا بِهَا مَعَ السَّلَامِ ۝ تَمِيْمًا لِلْاِكْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَ الْاِنْعَامِ ۝ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ فَقُلْتُ امْتِثَالًا لِاَمْرِكَ ۝ وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ مِنْ اَجْلِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰى تَجْعَلَهَا وِقَايَةً لَنَا مِنْ نَارِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمُوْصِلَةً لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى دَارِ النَّعِيْمِ وَرُؤْيَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا عَظِيْمُ ۝

یہ درود شریف سیدنا و مولانا بحر المعارف الالہیہ و حبر الدیار الشامیہ الولی الکبیر والمحقق النحریر الاستاذ الاعظم والملاذ الافخم الشیخ عبد الغنی النابلسی رضی اللہ عنہ نفعنا ببرکاتہ کا ہے، انہوں نے شیخ اکبر سیدی محی الدین ابن عربی کی صلاۃ جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ کی شرح کو اس درود شریف کے ساتھ ختم کیا ہے۔ اور وہ ان صلوات میں سے سینتیسواں درود شریف ہے۔ شرح مذکور کے آخر میں اس طرح تصریح فرماتے ہیں۔ کہ ہمارے پاس ایک شریف اور لطیف درود شریف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ ہمیں خاص حالت میں عطا فرمایا، شیخنا و مولانا محی الدین ابن عربی اللہ تعالیٰ ہمارے دل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کو ان کے علوم کے اسرار اور تجلیات الٰہیہ کے انوار سے منور کرے ممکن ہے کہ قبولیت کی ہوائیں ہم پر چلیں اور وصول کی خوشبو سے ہمیں معطر کر دیں۔

اور وہ ہمارا قول و ذکر رہا ہے۔ مرادی نے اپنی تاریخ سلک الدرر میں ان کے حالات میں لکھا ہے، وہ استاذ الاساتذہ، سردار کل، ولی عارف، عوارف و معارف کے چشمے، یکتا و بے مثل امام، علامہ، بحر الکبیر، حبر الشہیر، شیخ الاسلام، صدر الائمہ الاعلام وغیرہ بہت سے القاب سے یاد کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ وہ ایسی کتابوں کے مولف ہیں۔ جو شرق و مغرب میں مشہور اور عربی و عجمی لوگ انہیں حاصل کرتے ہیں، وہ عمدہ اخلاق اور پسندیدہ اوصاف کے مالک ہیں۔ قطب الاقطاب ہیں۔ صدیاں گزرنے کے باوجود آپ کا ہم مثل پیدا نہیں ہوا۔ وہ عارف ربانی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی قربت اور جنت کے مقام اعلیٰ پر فائز ہیں۔ نیز کرامات ظاہرہ اور مکاشفات باہرہ کے مالک ہیں۔

؎ هیهات لا یاتی الزمان بمثله ٭ ان الزمان بمثله لبخیل

افسوس زمانہ نے ان جیسا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ زمانہ ان کی مثل لانے میں بخیل ہے۔ بہر حال وہ ایسی شخصیت ہیں جن کے فضائل کو عبارت احاطہ نہیں کر سکتی۔ اور ان کی صفات اور فضائل اشاروں میں نہیں سما سکتے۔ ضخیم سے ضخیم کتاب بھی ان کی مدح و ثنا میں مختصر ہے۔ ان کے فضائل اگرچہ کثیر ہوں اور اپنی انتہا کو پہنچے ہوئے ہوں کم ہیں۔ آپ دمشق میں پانچ ذی الحج ۱۰۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ پھر مرادی ان کی پرورش،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مشائخ اور تصانیف کا ذکر کرنے اور فضائل و مناقب بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ ان کے فضائل کا احاطہ کسی بیان میں ممکن نہیں۔ اور ان سے صفحات کے پیٹ پر ہو جاتے ہیں۔ وہ استاذ اعظم، مضبوط جائے پناہ، عارف کامل، عالم اور بہت بڑے عامل ہیں، قطب ربانی، غوث صمدانی جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا تو علوم و ارشاد کے آفتاب چمک اٹھے اور ان مخفیات کو ظاہر فرمایا جو افہام سے بلند تھے اور ہر مجہول چیز معلوم ہو گئی۔ مجھے کہنے کی اجازت دیں کہ میری اس تاریخ نے کمال فخر کو حاصل کر لیا ہے جبکہ یہ اس امام کامل و اکمل شخصیت کے حالات پر مشتمل ہے۔ وہ جسے زمانہ نے منتخب کیا اور زمانہ نے حضرات کی زیارت دی وہ اس سے بلند تر ہیں کہ ان کے حالات لکھے جائیں، بلحاظ علم کے بھی اور بلحاظ ولایت و زہد۔ شہرت اور روایت کے بھی اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ ان کی وفات تیرہ شعبان ۱۱۴۲ھ میں ہوئی۔

شیخ محمد البدیری رحمۃ اللہ کی طرف منسوب ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْكَامِلِ الرَّحْمَةِ الشَّامِلِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ بِدَوَامِ اللّٰهِ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ يَا رَبَّنَا رِضَاءً وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَسْاَلُكَ بِهٖ مِنَ التَّوْفِيْقِ اَحْسَنَهٗ وَمِنَ الطَّرِيْقِ اَسْهَلَهٗ وَمِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهٗ وَمِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَهٗ وَمِنَ الْمَكَانِ اَفْسَحَهٗ وَمِنَ الْعَيْشِ اَرْغَدَهٗ وَمِنَ الرِّزْقِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

أَطْيَبَهٗ وَأَوْسَعَهٗ ۝

یہ درود شریف مجھے ایک مجموعہ سے ملا ہے جو استاذ علامہ عارف باللہ شیخ محمد البدیری الدمیاطی (جو کہ ابن میت کے نام مشہور ہیں) کی طرف منسوب ہے، اس میں انہوں نے فرمایا ہے کہ اس درود شریف پر قائم رہنے والے کے متعلق خواہ دن میں سات مرتبہ ہی پڑھے اللہ سے سعادت دارین اور رفع درجات کی امید رکھتا ہوں، اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے۔ ان کی جلالت قدر کے لیے یہی کافی ہے کہ ان کے شاگردوں میں سے عارف کبیر مشہور ولی سید مصطفیٰ البکری الصدیقی رحمہ اللہ ہیں۔

شیخ محمد البدیری الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ | ابو الفضل خلیل آفندی مرادی رحمہ اللہ اپنی تاریخ سلک الدرر میں جو بارہویں صدی کے اعیان میں سے ہیں۔ سید مصطفیٰ البکری کے حالات میں لکھتے ہیں۔ کہ وہ قطب عارف سیدی السید احمد البدوی قدس سرہ کی زیارت کو گئے۔ وہاں سے دمیاط ان کا جانا ہوا تو جامع اکبر میں قیام کیا۔ شیخ شمس محمد البدیری سے فیوض و برکات حاصل کئے، جو ابن میت کے ساتھ مشہور ہیں اور انہی سے صحاح ستہ پڑھیں اور مسلسل بالاولیۃ اور مصافحہ اور انا احبک کے الفاظ کیساتھ انکی تمام مرویات وتالیفات کی اجازت پائی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۝

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حقی آفندی النازلی نے خزینۃ الاسرار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں بیان کیا ہے کہ اور تحریر فرمایا ہے میرے شیخ مصطفی المندی نے
مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں ۱۲۶۱ھ میں اپنی سندات کے
ذکر کے ساتھ اجازت دی، میں نے ان سے بعض علوم کی خصوصیات
اور اذکار کے متعلق پوچھا تاکہ علم کا انکشاف، اللہ تعالیٰ کا تقرب اور رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وصال حاصل ہو۔ پس آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور یہ
مذکورہ درود شریف سکھایا، اور فرمایا جب تو اس پہ مداومت کرے گا تو
بہت سے علوم و اسرار کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرے گا۔
یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیت محمدیہ میں ہو گے اور فرمایا یہ مجرب ہے،
فلاں فلاں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت سے دوستوں کا ذکر کیا اور
فرمایا اے میرے بیٹے مشرق و مغرب میں کہیں بھی جاؤ اگر قبہ خضراء تیری آنکھوں
سے غائب ہو جائے تو میں میدان میں ہوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قبہ
جو قبر شریف کے اوپر ہے۔ پھر میں نے ان کے ہاتھ چومے اور
میرے لیے برکت کی دعا فرمائی چنانچہ میں نے اس صلاۃ کو شروع رات
میں سو بار پڑھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی،
آپ نے فرمایا تیرے، تیرے والدین اور بھائیوں کے لیے شفاعت ہے
اللہ مجھے اور تمہیں آپ کی بشارت کی توفیق فرمائے پھر میں نے اللہ کی
قدرت سے جس طرح شیخ رحمۃ اللہ نے ذکر کیا تھا پایا، پھر میں نے اپنے
بہت سے دوستوں کو اس درود شریف کے متعلق بتایا میں نے دیکھا
کہ جس شخص نے بھی اس پر مداومت کی ایسے اسرار عجیبہ حاصل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کئے کہ ان جیسے میں نے حاصل نہیں کئے تھے، اس میں بہت سے اسرار ہیں۔ تجھے یہ اشارہ کافی ہے۔

علامہ سید احمد دحلان نے اپنے اس مجموعہ میں جس میں انہوں نے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام درود شریف جمع کئے ہیں اور وہ الفاظ مجربہ جن سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے، یہ الفاظ ہیں، اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد الجامع لاسرارک والدال علیک وعلی آلہ وصحبہ وسلم" ہر روز ایک ہزار بار پڑھے انہوں نے یہ نہیں فرمایا کہ یہ زیارت خواب میں ہوگی۔ یا بیداری میں اور ظاہر یہ ہے کہ خواب میں ہوگی۔

مشہور ولی سیدی شیخ محمد اسماعیل حقی رحمۃ اللہ نے تفسیر روح البیان میں سورہ نجم کی تفسیر میں امام سہیلی سے روض الانف سے لکھا ہے۔ کہ جس شخص نے ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور کوئی مکروہ بات نہیں تھی تو وہ ہمیشہ عمدہ حال میں رہے گا اور اگر ویران جگہ میں دیکھا تو وہ سرسبز ہو جائیگی اور اگر مظلوم قوم کی سرزمین میں دیکھا۔ تو ان کی مدد کی جائیگی۔ اور جس شخص نے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اگر وہ مغموم تھا اس کا غم جاتا رہے گا اگر مقروض تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کو ادا فرمائے گا اور اگر مغلوب تھا تو اس کی مدد کی جائیگی اور اگر غائب تھا تو گھر صحیح وسالم لوٹ آئیگا۔ اور اگر تنگدست تھا تو اللہ اس کے رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا۔ اور اگر مریض تھا تو اللہ اسے شفا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دے گا۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَۃَ حَبِیْبِكَ الْاَکْرَمِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ

وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ

الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۝

یہ تفریجیہ درود شریف ہے۔ اسے شیخ عارف محمد حقی آفندی نازلی خزینۃ الاسرار میں امام قرطبی سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس یا ایک سو یا زیادہ بار اس کی مداومت کرے گا اللہ اس کے غم واندوہ، دکھ اور بے چینی دور فرما دے گا۔ اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا اس کے سینہ کو منور کرے گا اس کا مرتبہ بلند، حالت اچھی، رزق کشادہ اور اس پر حسنات وخیرات کے دروازے کھول دے گا۔ اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہو گی۔ یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ اس پر مداومت کی جائے۔ یہ صلاۃ اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اللہ اسی پر انہیں کھولتا ہے جو اس پر مداومت کرے گا۔ اور اسی کتاب میں انہوں نے ایک اور جگہ لکھا ہے کہ مجربہ صلوات میں سے صلوٰۃ تفریجیہ قرطبیہ ہے۔ اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مغاربہ کے ہاں اسے الصلوٰۃ التازیہ کہتے ہیں، کیونکہ جب وہ مطلوب کو حاصل کرنا
چاہتے ہیں یا فکر کو دور کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایک مجلس میں جمع ہو جاتے ہیں،
اور وہ اسے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھتے ہیں۔ پس وہ جلد اپنا مطلوب
حاصل کر لیتے ہیں اور اسے اہل اسرار کے نزدیک "مفتاح الکنز المحیط لنیل مراد
العبید" کہا جاتا ہے اور وہ یہ ہے، اللھم صل صلاۃ کاملۃ وسلم سلاما تاما علی
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم الخ اسی طرح مجھے میرے شیخ محمد السنوسی نے
جبل ابی قبیس میں اجازت دی۔ پھر شیخ مغربی نے پھر شیخ السید زین مکی
رضی اللہ عنہم نے اور سنوسی نے "فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم
لک" کا اضافہ کیا ہے اور فرمایا جو شخص روزانہ ایک مجلس میں گیارہ بار پڑھے
گا گویا اس پر رزق آسمان سے اتر رہا ہے اور زمین سے اگتا ہے۔ اور
امام دینوری رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ جو شخص اس صلاۃ کو ہر نماز کے بعد روزانہ
گیارہ بار پڑھے گا اور اسے اپنا وظیفہ بنائے گا تو اس کا رزق منقطع نہیں ہوگا
وہ بلند مراتب اور بے اندازہ دولت حاصل کرے گا۔ اور جو شخص روزانہ صبح
کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے گا تو وہ بھی اپنی مراد حاصل کرے گا۔ اور
جو روزانہ سو بار پڑھنے پر مداومت کرے گا وہ اپنے مطلوب کو حاصل کریگا
اور اپنی غرض خواہش وارادہ سے زیادہ حاصل کرے گا۔ اور جو شخص روزانہ رسولوں
کی تعداد کے مطابق تین سو تیرہ بار پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہونگے، وہ جس
چیز کو دیکھنا چاہیگا دیکھ لے گا۔ اور جو شخص روزانہ ایک ہزار بار پڑھے گا۔
اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کر سکتا نہ کسی آنکھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر اس کا خیال گزرا۔
امام قرطبی نے کہا ہے جو شخص کسی اسم عظیم کا علم کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔
یا مستحکم مصیبت کو دور کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ یہ صلاۃ تفریجیۃ
۴۴۴۴ بار پڑھے۔ اور اس کے ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صاحب خلق عظیم
کا وسیلہ حاصل کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد اور مطلوب کو اس کی حسب منشا
پورا فرماویں گے اور ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح اس کے خواص بیان
کئے ہیں۔ کیونکہ وہ تاثیر کے سبب میں اکسیر ہے۔ انتہی) یہ تمام عبارت
خزینۃ الاسرار سے ہے۔

احمد بن ادریس قدس سرہٗ کا درود شریف ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَلَأَ
اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا
يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ
وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ
ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا يَقْظَةً وَّ مَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ
مِنْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ فِی الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی طَامَّةِ الْحَقَائِقِ الْکُبْرٰی ہ سِرِّ الْخَلْوَةِ الْاِلٰهِيَّةِ لَيْلَةَ الْاِسْرَاءِ ہ تَاجِ الْمَمْلَكَةِ الْاِلٰهِيَّةِ ہ يَنْبُوْعِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِيَّةِ ہ بَصَرِ الْوُجُوْدِ ہ وَسِرِّ بَصِيْرَةِ الشُّهُوْدِ ہ حَقِّ الْحَقِيْقَةِ الْعَيْنِيَّةِ ہ وَهُوِيَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَيْبِيَّةِ ہ تَفْصِيْلِ الْاِجْمَالِ الْكُلِّيِّ ہ اَلْاٰيَةِ الْكُبْرٰی فِی التَّجَلِّیْ وَالتَّدَلِّیْ ہ نَفْسِ الْاَنْفَاسِ الرُّوْحِيَّةِ ہ كُلِّيَّةِ الْاَجْسَامِ الصُّوْرِيَّةِ ہ عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِيَّةِ ہ صُوْرَةِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ ہ لَوْحِ مَحْفُوْظِ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ ہ وَسِرِّ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ ہ اَلَّذِیْ لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ہ يَا فَاتِحَةَ الْمَوْجُوْدَاتِ ہ يَا جَامِعَ بَحْرِیِ الْحَقَائِقِ الْاَزَلِيَّاتِ وَالْاَبَدِيَّاتِ ہ يَا عَيْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَالْاِنْفِعَالَاتِ ہ يَا نُقْطَةَ مَرْكَزِ جَمِيْعِ التَّجَلِّيَاتِ ہ يَا عَيْنَ حَيَاةِ الْحُسْنِ الَّذِیْ طَارَتْ مِنْهُ رَشَاشَاتٌ ہ فَاقْتَسَمَتْهَا بِحُكْمِ الْمَشِيْئَةِ الْاِلٰهِيَّةِ جَمِيْعُ الْمُبْدَعَاتِ ہ يَا مَعْنٰی كِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ الَّذِیْ اعْتَكَفَتْ فِیْ حَضْرَتِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَءَ حُرُوْفَ حُسْنِهِ الْمُفِيْدَاتِ ہ يَا مَنْ اَرْخَتْ حَقَائِقُ الْكَمَالِ كُلُّهَا بُرْقُعَ الْحِجَابِ دُوْنَ الْخَلْقِ وَاَجْمَعَتْ اَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَيْرِهٖ اِلَّا بِهٖ مِنْ جَمِيْعِ الْمُكَوَّنَاتِ ہ يَا مَصَبَّ يَنَابِيْعِ ثَجَاجِ الْاَنْوَارِ السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ ہ يَا مَنْ تَعَشَّقَتْ بِكَمَالِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ الْاِلٰهِيَّاتِ ہ يَا يَاقُوْتَةَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْاَزَلِ یَا مَغْنَاطِیْسَ الْکَمَالَاتِ ہ قَدْ اَیِسَتِ الْعُقُوْلُ وَالْفُهُوْمُ
وَالْاَلْسُنُ وَجَمِیْعُ الْاِدْرَاکَاتِ ہ اَنْ تَقْرَأَ دُقُوْمَ مَسْطُوْرِ
کُنْهِ اٰیَاتِكَ الْمُحَمَّدِیَّةِ اَوْ تَصِلَ اِلٰی حَقِیْقَةِ مَکْنُوْنَاتِ عُلُوْمِكَ
اللَّدُنِّیَّاتِ ہ وَکَیْفَ لَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ لَوْحِ مَحْفُوْظِ
کُنْهِكَ تَرَاَ الْمُقَرَّبُوْنَ کُلُّهُمْ حَقِیْقَةَ التَّجَلِّیَاتِ ہ
صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ یَا زَیْنَ الْبَرَایَا یَا مَنْ لَوْلَا هُوَ
لَمْ تَظْهَرْ لِلْعَالَمِ عَیْنٌ مِنَ الْخَفِیَّاتِ ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ اللَّامِعِ ہ وَمَظْهَرِ
سِرِّكَ الْهَامِعِ ہ الَّذِیْ طَرَّزْتَ بِجَمَالِهِ الْاَکْوَانَ ہ
وَزَیَّنْتَ بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْاَوَانَ ہ الَّذِیْ فَتَحْتَ ظُهُوْرَ
الْعَالَمِ مِنْ نُوْرِ حَقِیْقَتِهٖ ہ وَخَتَمْتَ کَمَالَهٗ بِاَسْرَارِ نُبُوَّتِهٖ
فَظَهَرَتْ صُوَرُ الْحُسْنِ مِنْ فَیْضِهٖ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمِهٖ ہ
وَلَوْلَا هُوَ مَا ظَهَرَتْ لِصُوْرَةٍ عَیْنٌ مِنَ الْعَدَمِ الرَّمِیْمِ ہ
الَّذِیْ مَا اسْتَغَاثَكَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَلَا ظَمْاٰنُ اِلَّا رَوِیَ وَلَا
خَائِفٌ اِلَّا اٰمِنَ وَلَا لَهْفَانُ اِلَّا اُغِیْثَ وَاِنِّیْ لَهْفَانُ
مُسْتَغِیْثُكَ اَسْتَمْطِرُ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ خَزَائِنِ
جُوْدِكَ فَاَغِثْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ اِذَا نَظَرَ بِعَیْنِ حِلْمِهٖ وَ
عَفْوِهٖ لَمْ یَظْهَرْ فِیْ جَنْبِ کِبْرِیَاءِ حِلْمِهٖ وَعَظَمَةِ عَفْوِهٖ ذَنْبٌ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ وَتَجَاوَزْ عَنِّي يَا كَرِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَيْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِيَّةِ الْمُطْلَقَةِ
اللَّاهُوْتِيَّةِ ۝ وَمَنْبَعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِيْفَةِ الْمُقَيَّدَةِ النَّاسُوْتِيَّةِ
صُوْرَةِ الْجَمَالِ ۝ وَمَطْلَعِ الْجَمَالِ مَجْلَى الْاُلُوْهِيَّةِ ۝ وَسِرِّ
اِطْلَاقِ الْاَحَدِيَّةِ ۝ عَرْشِ اسْتِوَاءِ الذَّاتِ ۝ وَجْهِ مَحَاسِنِ
الصِّفَاتِ ۝ مُزِيْلِ بُرْقُعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ
شَمْسِ حَقَائِقِ كُنْهِ ذَاتِهِ الْاَنْفَسِ ۝ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّيَاتِ
الْكَمَالِ الْاِلٰهِيِّ الْاَقْدَسِ كِتَابِ مَسْطُوْرٍ جَمْعِ اَحَدِيَّةِ
الذَّاتِ الْحَقِّ ۝ فِيْ رَقٍّ مَنْشُوْرٍ تَجَلِّيَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِيَّةِ
الْمُسَمّٰى كَثْرَةُ صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ ۝ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَائِقِ
الزَّوْجِيَّةِ الْاَيْمَنِ الْمُتَكَلِّمِ مِنْهُ مُوْسَى النَّفْسِ ۝ بِاَنَا
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ ۝ يَا كَامِلَ الذَّاتِ يَا
جَمِيْلَ الصِّفَاتِ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ يَا نُوْرَ الْحَقِّ يَا سِرَاجَ
الْعَوَالِمِ يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ جَلَّ كَمَالُكَ اَنْ
يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَعَزَّ جَمَالُكَ اَنْ تَكُوْنَ مُدْرَكًا لِلْاِنْسَانِ
وَتَعَاظَمَ جَلَالُكَ اَنْ تَخْطُرَ فِيْ جَنَانٍ ۝ صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهُ
وَتَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَجْلَى الْكَمَالَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ
الْاَعْظَمِ ۝

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سُلْطَانِ حَضَرَاتِ الذَّاتِ ، مَالِكِ اَزِمَّةِ تَجَلِّيَاتِ
الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحَى عَوَالِمِ الْاُلُوْهِيَّةِ ، كَثِيْبِ الرُّؤْيَةِ يَوْمَ
الزُّوْرِ الْاَعْظَمِ فِيْ مَشَاهِدِكَ الْجِنَانِيَّةِ ، جِبَالِ مَوْجِ بِحَارِ
اَحَدِيَّةِ الذَّاتِ ، طِلَّسْمِ كُنُوْزِ الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِيَّاتِ ، سِدْرَةِ
الْمُنْتَهَى الْاِحَاطِيَّاتِ الْخَلْقِيَّاتِ الصِّفَاتِيَّاتِ بَيْتِ مَعْمُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْكُنْهِيَّاتِ الذَّاتِيَّاتِ ، سَقْفِ مَرْفُوْعِ الْكَمَالَاتِ
الْاَسْمَائِيَّةِ بَحْرٍ مَسْجُوْرِ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّاتِ ، حَوْضِ الْاُلُوْهِيَّةِ
الْاَعْظَمِ الْمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمْوَاجِ صُوَرِ الْكَوْنِ الظَّاهِرَةِ
مِنْ فُيُوْضِ الْحَقَائِقِ اَنْفَاسِهِ قَلَمِ الْقُدْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ
الْعُظْمُوْتِيَّةِ الْكَاتِبِ فِيْ لَوْحِ نَفْسِهِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ
مِنْ مَحَاسِنِ مُبْدَعَاتِ الْعَالَمِ وَتَقَلُّبَاتِهِ ، وَجَمَالِ كُلِّ صُوْرَةٍ
اِلٰهِيَّةٍ وَسِرِّ حَقِيْقَتِهَا غَيْبًا وَّشَهَادَةً ، وَجَلَالِ كُلِّ مَعْنًى
كَمَالِيٍّ بَدْاً وَاِعَادَةً ، لِسَانِ الْعِلْمِ الْاِلٰهِيِّ الْمُطْلَقِ
التَّالِي الْقُرْاٰنِ حَقَائِقِ حُسْنِ ذَاتِهِ ، مِنْ كِتَابٍ مَكْنُوْنِ
غَيْبِ كُنْهِ صِفَاتِهِ ، جَمْعِ الْجَمْعِ وَفَرْقِ الْفَرْقِ مِنْ
حَيْثُ لَا جَمْعَ وَلَا فَرْقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوْقٍ يَبْلُغُ الثَّنَاءَ
عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ انْتِهَاؤُهَا فِيْ عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ انْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

یہ پھ درود شریف سیدی عارف کبیر مشہور ولی بحر الشریعۃ والطریقۃ والحقیقۃ سیدی احمد بن ادریس صاحب طریقۃ الادریسیہ جو طریقہ شاذلیہ کی شاخ ہے۔ مرشد کامل سیدی ابراہیم الرشید کے شیخ ان کے بزرگ ترین خلفا میں سے ہیں اور اس طریقہ کو پھیلانے میں سب سے زیادہ، پہلا درود شریف تو یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الخ۔ اسے ایک مرتبہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلاواسطہ سیدی احمد بن ادریس نے حاصل کیا اور دوسری مرتبہ حضرت خضر علیہ السلام کے واسطہ سے حاصل کیا، شیخ کامل عالم، عامل سیدی شیخ اسماعیل التواب مکہ مکرمہ میں مقیم سے اپنے شیخ برکت الوجود سیدی شیخ ابراہیم رشید سے انہوں نے اپنے شیخ استاذ اعظم سیدنا احمد بن ادریس سے بیان کیا کہ انھیں یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بنفس نفیس طریقہ شاذلیہ کے اوراد سکھائے اور انھیں ورد جلیلہ اور طریقہ تسلیکیہ خاصہ عطا فرمایا اور فرمایا جو شخص میری طرف منسوب ہے میں اسے دوسرے ولی کی ولایت کے سپرد نہیں کرتا اور نہ اس کی کفالت میں دیتا ہوں بلکہ مجھے اس کے معاملات میں کفالت کا اختیار رہے سیدی احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیداری کی حالت میں ملاقات کا شرف نصیب ہوا، آپ کے پاس خضر علیہ السلام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیکھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خضر علیہ السلام کو فرمایا کہ وہ مجھے
طریقہ شاذلیہ کے اوراد سکھائے انہوں نے مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی موجودگی میں یہ سکھائے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خضر علیہ
السلام سے فرمایا اے خضر علیہ السلام ۔ اسے وہ وظیفہ سکھاؤ جو
تمام اذکار، صلوات اور استغفار کا جامع ہو اور جو ثواب کے لحاظ سے افضل
اور تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہو، پس انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ!
صلی اللہ علیک وسلم وہ کون سا ہے، آپ نے فرمایا کہو، لا الہ الا اللہ محمد
رَسُوْلُ اللهِ فِیْ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَہٗ عِلْمُ اللهِ
پس انہوں نے اسے کہا پھر ان کے بعد میں نے اُسے دُہرایا اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین بار پڑھنے کے بعد فرمایا، کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ الْعَظِیْمِ، صَلٰوۃٍ عَظِیْمَۃٍ کے آخر تک پھر اسے کہا
کہو، اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ
وَالْاٰثَامِ وَمِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَوْلًا وَّ
فِعْلًا فِیْ جَمِیْعِ حَرَکَاتِیْ وَسَکَنَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَاَنْفَاسِیْ کُلِّهَا دَآئِمًا اَبَدًا
سَرْمَدًا مِّنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ
بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْکِتٰبُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَآ اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَۃُ وَخَصَّصَتْهُ
الْاِرَادَۃُ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللهِ کَمَا یَنْۢبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَکَمَالِهٖ
کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ، اور یہ وہی استغفار کبیر ہے پس ان دونوں کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرعلیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور بعد میں میں نے پڑھا پھر مجھے انوار محمد یہ پہنائے گئے اور اللہ تعالیٰ کی مدد عطا کی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے احمد! میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں عطا کی ہیں اور یہ مخصوص ذکر عظیم صلاۃ اور بہت بڑا استغفار ہے۔

سیدی احمد قدس سرہ نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر واسطہ کے مجھے اس کی تلقین فرمائی پس میں اسی طرح مریدوں کو تلقین کرنے لگا جس طرح جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائی تھی اور ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے احمد! لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فی کل لمحۃ ونفس عدد ما وسعہ علم اللہ" میں نے تیرے لئے خزانہ بنایا ہے کوئی شخص تجھ سے سبقت نہیں لے گیا اپنے ساتھیوں کو اسے سکھاؤ وہ اس کے ذریعہ سبقت لے جائیں گے، شیخ احمد رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وظائف لفظ بلفظ لکھوائے اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے، ہم نے علم مردوں کی زبان سے حاصل کیا جس طرح تم حاصل کرتے ہو۔ پھر ہم نے اسے اللہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جس کو انہوں نے درست قرار دیا ہم نے اسے درست قرار دیا اور جس کی انہوں نے نفی کی ہم نے بھی اس کی نفی کر دی جو مجھے شیخ مذکور نے بیان کیا اور اسے پڑھا اور میں نے سنا اس رسالہ سے جو انہوں نے سیدی احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھا اس کے اوراد کے حاشیہ پر اور صلوات شریفہ پر تھا اور مجھے انہوں نے بتایا کہ جو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کچھ اس میں ہے میں نے اسے سیدی شیخ ابراہیم الرشید سے کئی مرتبہ سنا وہ اسے سیدی احمد بن ادریس سے روایت کرتے ہیں۔ لیکن دوسرے پانچ درود شریف میں نے انہیں ان کے چودہ صلوات میں سے منتخب کیا ہے، اور شیخ قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوات انوار کے عرش پہ حاوی ہیں اور ان کے پاؤں اسرار کی کرسی پہ ہیں۔

حقائق احمدیہ کے قرآن سے کمالات محمدیہ کی کتاب میں پڑھے جاتے ہیں۔ ان کا آفتاب بلندیوں کے آسمان پہ طلوع ہوا ہے اور کمال محمدی کے چہرہ سے نقاب اٹھایا ہے اس کا سمندر حقائق الٰہیہ میں موجزن ہے معارف محمدیہ سے انہیں وافر حصہ ملا ہے اسے وہ شخص جو نورِ محمدی کے کوثر میں تیرنا چاہتا ہے اسے حاصل کرلے اور جو شخص احمدی سمندر میں غوطہ زنی کرنا چاہتا ہے اس کے معانی کے عجائب ہیں، حقائق محمدیہ کی کتاب سے تم پہ محکم آیات پڑھتے ہیں اور اس کی آیات بینات کے حروف کے بعض نقش کی تیرے لئے تفسیر کی جاتی ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔ میں اس عبارت کو لفظ بلفظ مع صلوات کے احمد بن ادریس کے مجموعہ احزاب مطبوعہ قسطنطنیہ سے سیدی شیخ اسماعیل النواب مذکور کی تصحیح کے ساتھ نقل کیا ہے اور میں نے ان کے سامنے اسے ایک ہی مجلس میں پڑھا ہے اور انہوں نے مجھے شیخ ابراہیم الرشید لمن مولفھا سے اجازت فرمائی ہے۔

صلوٰۃ الکبریٰ سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہٗ کا درود شریف،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَلَا
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا
مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ
قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ فَلَكَ
الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبٰرَكَةً
طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوٰتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حتى لا يبقى من رحمتك شيء وبارك على محمد حتى لا
يبقى من رحمتك شيء وبارك على محمد حتى لا يبقى من
بركاتك شيء ۞ اللهم صل وسلم وافلح وانجح واتم واصلح
وزك واربح واوف وارجح افضل الصلاة واجزل
المنن والتحيات على عبدك ونبيك ورسولك سيدنا
ومولانا محمد صلى الله عليه وسلم الذي هو فلق
صبح انوار الوحدانية وطلعة شمس الاسرار الربانية
وبهجة قمر الحقائق الصمدانية وحضرة عرش الحضرات
الرحمانية نور كل رسول وسناه يس والقرآن الحكيم
انك لمن المرسلين على صراط مستقيم سر كل نبي و
هداه ذلك تقدير العزيز العليم وجوهر كل ولي وضياه
سلام قولا من رب رحيم ۞ اللهم صل وسلم على محمدن
النبي الامي العربي القرشي الهاشمي الابطحي التهامي
المكي صاحب التاج والكرامة صاحب الخير والمير صاحب
السرايا والعطايا والغزو والجهاد والمغنم والمقسم صاحب
الآيات والمعجزات والعلامات الباهرات صاحب الحج والحلق
والتلبية صاحب الصفا والمروة والمشعر الحرام والمقام
والقبلة والمحراب والمنبر صاحب المقام المحمود والحوض
المورود والشفاعة والسجود للرب المعبود صاحب رفع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ وَالْكَلَامِ
الْجَلِيْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيْقِ ه
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْاِحَنِ وَالْاَهْوَالِ وَ
وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ وَالْاٰفَاتِ
وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْخَطَايَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَمَاتِيْ
اَضْعَافَ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ مَضْرُوْبَيْنِ فِيْ
مِثْلِ ذٰلِكَ وَاَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
وَاَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ
اجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِّنْ ذٰلِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ
عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِهِ الَّذِيْ
فَضَّلْتَهٗ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ
حَاءِ الرَّحْمَةِ مِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ
مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ
وَالرَّحْمَةِ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ اَلْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى
الْمُنْتَقَى الْمُرْتَضٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ كَنْزِ الْهِدَايَةِ
وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَاَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ
الْحَقِيْقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ
الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ
تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ
نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَقَامُوْسِ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى صَلَوٰتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلَّسْمِ الْفَلَكِ الْاَطْلَسِ
فِيْ بُطُوْنِ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ طَاوُوْسِ
الْمُلْكِ الْمُقَدَّسِ فِيْ ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ اِلَيْهِمْ
فَبِيْ عَرَفُوْنِيْ قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰةِ اُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلٰى شُهُوْدِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ نُوْرِ اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْاَنْبِیَآءِ الْمُکْرَمِیْنَ وَ مَحَلِّ نَظَرِکَ وَسَعَةِ رَحْمَتِکَ مِنَ الْعَوَالِمِ
الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اِخْوَانِهٖ مِنَ
النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَتْحِفْ وَاَنْعِمْ وَامْنَحْ وَاَکْرِمْ وَاَجْزِلْ
وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ وَاَوْفٰی سَلَامِکَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا یَتَنَزَّلَانِ
مِنْ اُفُقِ کُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰی فَلَکِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْاَسْمَاءِ
وَالصِّفَاتِ وَیَرْتَقِیَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ مُنْتَهَی الْعَارِفِیْنَ اِلٰی مَرْکَزِ
جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ عِلْمِ یَقِیْنِ الْعُلَمَآءِ الرَّبَّانِیِّیْنَ وَعَیْنِ یَقِیْنِ
الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ وَحَقِّ یَقِیْنِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُکْرَمِیْنَ الَّذِیْ
تَاهَتْ فِیْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَتَحَیَّرَتْ
فِیْ دَرْکِ حَقَائِقِ عُظَمَاءِ الْمَلٰئِکَةِ الْمُهَیَّمِیْنَ الْمُنَزَّلِ
عَلَیْهِ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ لَقَدْ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ
وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ صَلٰوةً ذَاتِکَ عَلٰی حَضْرَتِ صِفَاتِکَ الْجَامِعِ بِکُلِّ
الْکَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ
عَنِ الْمَخْلُوْقِیْنَ فِی الْمِثَالِ یَنْبُوْعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّةِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَحِيطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ وَدَلِيْلِ
كُلِّ حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ بِالْاَوْصَافِ وَ
الذَّاتِ وَاَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
بِدَايَةَ الْاَزَلِ وَغَايَةَ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرَهٗ عَدَدٌ وَّلَا يُنْهِيْهِ
اَمَدٌ وَّ اَرْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِى الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ
وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا
يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ
عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَحْدَانِىِّ
الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْاٰيَاتُ الْوَاضِحَاتُ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ
وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِى الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ
الْقَاطِعَاتِ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِىْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ
الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَّهُ الْاَخْلَاقُ
الرَّضِيَّةُ وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْاَحْوَالُ
الْحَقِيْقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّاتُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ
وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ
الْاِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثَتِنَا
اَلْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِىْ اِلَيْكَ وَالْمُقْتَدٰى بِهٖ لِمَنْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَيْكَ الْأَنِيسُ بِكَ وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ
حَتّٰى تَنْبَعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ
وَحْدَتَكَ فِي كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ حَالِكَ وَتَوَلَّيْتَهُ
بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
الذَّاكِرُ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِي نَهَارِكَ الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ
مَلٰئِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ ٥ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ
الْجَامِعِ الْمَعَانِي كَمَالِكَ نَسْأَلُكَ إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ
جَمَالِكَ وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِي بِحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ
الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ إِلَيْكَ غَائِبِيْنَ بِكَ يَا هُوَ يَا اللّٰهُ يَا هُوَ
يَا اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاغْمِسْنَا
فِي بِحَارِ أَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ فِي بُحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ وَتَقْطَعَ
عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ
وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا
بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
أَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ وَأَهْلِ الشُّهُوْدِ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً إِنَّكَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ نَسْأَلُكَ
أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِيْ مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَ
تُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ أَبَدًا دَآئِمًا
بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَأَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰى أَشْرَفِ
الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ
الْإِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ تَجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ
وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ
رَكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ حَامِلِ
لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلٰى وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى شَاهِدِ
أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَلِ تَرْجُمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ
الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ
بِأَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ
الْإِصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا ه اَللّٰهُمَّ
اَنْ نَتَوَسَّلَ اِلَيْكَ بِنُوْرِهِ السَّارِىْ فِى الْوُجُوْدِ اَنْ تُحْيِيَ قُلُوْبَنَا
بِنُوْرِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَىْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ وَاَنْ تَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِهِ
الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتَابِ مِنْ شَىْءٍ وَّضِيَاءً وَّذِكْرٰى
لِلْمُتَّقِيْنَ وَتُطَهِّرَ نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ
وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِهِ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ وَ
تُسْرِىَ سَرَائِرَهُ فِيْهَا بِلَوَامِعِ اَنْوَارِكَ حَتّٰى تُغْنِيَنَا عَنَّا فِىْ حَقِّ
حَقِيْقَةٍ فَيَكُوْنَ هُوَ الْحَىَّ الْقَيُّوْمَ بِنَا بِقَيُّوْمِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ
فَنَعِيْشَ بِرُوْحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْاَبَدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اٰمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ وَبِتَجَلِّيَاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِىْ
مِرْاٰةِ شُهُوْدِهٖ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُوْنَ فِى الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِيْنَ فِىْ وَلَايَةِ الْاٰيَةِ الْاَقْرَبِيْنَ ه اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ
وَجَلَالِ مُلْكِكَ وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ لِسِرِّ
الْمَعِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنًى فِىْ غَيْبِكَ الظَّاهِرِ
حَقًّا فِىْ شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ مَجْلٰى
حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَنُوْرِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهٗ
بِاَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ
بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ وَ
بَهَآءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُوْدِ وَحَيَاةِ
كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ
مَمْلَكَتِكَ وَمَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ الصَّفْوَةِ
مِنْ اَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ
سِرِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا
وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ
ذَاتًا وَصِفَاتٍ وَّاَسْمَاءً وَّاَفْعَالًا وَّاٰثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَلَا
نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهٖ فِيْ اَوَائِلِهٖ وَنِهَايَتِهٖ
بُوْدِ خُلَّتِهٖ وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهٖ وَفَوَاتِحِ اَنْوَارِ بَصِيْرَتِهٖ وَجَوَامِعِ اَسْرَارِ
سَرِيْرَتِهٖ وَرَحِيْقِ رَحْمَانِيَّتِهٖ وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ
بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ
وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ
عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ
الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ
كَقَطْرَةٍ فِيْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِيْ لَا سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ
الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
شَقِيًّا رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ رَبِّ
اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا
عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُوْقِظَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى
يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ
الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْاَكْمَلِ الْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الأفضل طراز حلة الإيمان ومعدن الجود والإحسان
صاحب الهمم السماوية والعلوم اللدنية اللهم
صل وسلم على من خلقت الوجود لأجله ورفعت
الأشياء بسببه محمد المحمود صاحب المكارم والجود
وعلى آله وأصحابه الأقطاب السابقين إلى جناب
ذلك الجناب اللهم صل وسلم على سيدنا محمد النور
البهي والبيان الجلي واللسان العربي والدين الحنيفي رحمة
للعلمين المؤيد بالروح الأمين وبالكتاب المبين وخاتم
النبيين ورحمة الله للعلمين والخلائق أجمعين اللهم
صل وسلم على من خلقته من نورك وجعلت كلامه من
كلامك وفضله على أنبيائك وأوليائك وجعلت البداية
منك إليه ومنه إليهم كمال كل ولي لك وهادي كل مضل
عنك هادي الخلق إلى الحق تاركا الأشياء لأجل ...
الخيرات بفضلك وخاطبته على بساط قربك وكان فضل
الله عليك عظيما القائم لك في ليلك والصائم لك في
نهارك والهائم بحبك في جلالك اللهم صل وسلم
على نبيك الخليفة في خلقك المشتغل بذكرك المتفكر
في خلقك والأمين لسرك والبرهان لرسلك الحاضر في
سرائر قدسك والمشاهد لجمال جلالك سيدنا ومولانا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مُحَمَّدِنِ الْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ وَالنَّاظِرِ فِيْ مُلْكِكَ وَالْغَائِبِ فِيْ
مَلَكُوْتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى حَضْرَتِكَ الْحَضْرَةِ
الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرْشِ
الشَّفِيْقِ وَالْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ وَالنُّوْرِ الْبَهِيِّ وَالدُّرِّ التَّقِيِّ وَالْمِصْبَاحِ
الْقَوِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَزَوْجِ
اَزْوَاجِ عِبَادِكَ الذَّاتِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ
يُنْبُوْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَاءِ الرَّحَمَاتِ وَجِيْمِ الدَّرَجَاتِ
وَسِيْنِ السَّعَادَاتِ وَنُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ
وَمَنْشَاءِ الْاَزَلِيَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ
عَنِ الْاَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ
الْمُشَاهَدَاتِ الْمُسْقِيْ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ
بِالْمَاضِيْ وَالْمُسْتَقْبِلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ
وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى
اِسْمِهٖ فِي الْاَسْمَاءِ وَعَلٰى مَنْظَرِهٖ فِي الْمَنَاظِرِ وَعَلٰى سَمْعِهٖ فِي
الْمَسَامِعِ وَعَلٰى حَرَكَتِهٖ فِي الْحَرَكَاتِ وَعَلٰى سُكُوْنِهٖ فِي السَّكَنَاتِ
وَعَلٰى قُعُوْدِهٖ فِي الْقُعُوْدَاتِ وَعَلٰى قِيَامِهٖ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلٰى لِسَانِهٖ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْبَاتِقِ الْاَزَلِیِّ وَالْخَتْمِ الْاَبَدِیِّ صَلَّی اللّٰہُمَّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ۝ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ وَنَصَرْتَہٗ
وَاَغْنَیْتَہٗ وَقَرَّبْتَہٗ وَاَدْنَیْتَہٗ وَسَقَیْتَہٗ وَمَکَّنْتَہٗ وَمَلَاْتَہٗ بِعِلْمِکَ
الْاَنْفَسِ وَبَسَطْتَہٗ بِحُبِّکَ الْاَطْوَسِ وَثَبَّتَّہٗ بِقَوْلِکَ الْاَقْبَسِ
بَحْرِ الْاَفْلَاکِ وَعَذْبِ الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِکَ الْمُبِیْنِ وَمُبَلِّغِ
الْقَدِیْمِ وَحَبْلِکَ الْمَتِیْنِ وَحِصْنِکَ الْحَصِیْنِ وَجَلَالِکَ الْحَکِیْمِ
وَجَمَالِکَ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَصَابِیْحِ
الْھُدٰی وَقَنَادِیْلِ الْوُجُوْدِ وَکَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَہَّرِیْنَ مِنَ
الْعُیُوْبِ ۝ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ
وَرُحْمًا تَفُکُّ بِھَا الْکُرَبُ وَتَرَحُّمًا تَزِیْلُ بِہِ الْعَطَبُ تَکْرِیْمًا
تَقْضِیْ بِہِ الْاَرَبُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ نَسْئَلُکَ ذٰلِکَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِکَ وَغَرَائِبِ
فَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ ۝ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ
وَرَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ الرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاٰتِہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَۃَ
الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الَّذِیْ وَعَدْتَہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ
بِكَ وَ نَسْاَلُكَ وَ نَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِیْزِ وَنَبِیِّكَ
الْكَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَبِشَرَفِهِ الْمَجِیْدِ وَبِاَبَوَیْهِ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ
وَبِصَاحِبَیْهِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذِی النُّوْرَیْنِ عُثْمَانَ وَاٰلِهٖ
فَاطِمَةَ وَعَلِیٍّ وَّوَلَدَیْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَمَّیْهِ حَمْزَةَ
وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَیْهِ خَدِیْجَةَ وَعَائِشَةَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اَبَوَیْهِ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَعَلٰی اٰلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلٍّ
صَلٰوةً یُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِیْ رِیَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَعَلٰی
الْمَقَامَاتِ وَنَیْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَیَنْطِقُ بِهَا
لِسَانُ الْاَبَدِ فِیْ حَضِیْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَ
كَشْفِ الْكُرُوْبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ
بِاِلٰهِیَّتِكَ وَشَانِكَ الْعَظِیْمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِیَّتِهِمْ
وَمَنْصِبِهِمُ الْكَرِیْمِ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْهُ بِسَرَائِرِهِمْ
فِیْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ
الْحُسْنٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزُ بِالسَّعَادَةِ
الْكُبْرٰی بِمُوَالَاتِهِ الْقُرْبٰی وَغَنَمْنَا فِیْ حِرْزِهِ الْمَحْفُوْظِ فِیْ ذِمَامِهِ
الْمَحْمُوْدِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُوْدِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوْفِهٖ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْرِزْ
بِبِشَارَةِ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ وَلَسَوْفَ
يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَ
بِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْاَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ
يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ
النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ
كَدُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ
مِنْ صَدَا الْغَفْلَةِ وَوَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ
الْاَنَانِيَّةِ وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ
وَالتَّخْلِيَةِ وَالتَّحَلِّيْ بِاُلُوْهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّيْ بِالْحَقَائِقِ
الصَّمَدَانِيَّةِ فِيْ شُهُوْدِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا اَيْنَ
وَلَا كَيْفَ يَبْقَى الْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَعَ
اللّٰهِ غَرِقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِيْ بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِيْنَ بِسَيْفِ
اللّٰهِ مَعْصُوْمِيْنَ بِمِسْمَارِ اللّٰهِ مَلْحُوْظِيْنَ بِعَيْنِ
اللّٰهِ مَحْظُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْفُوْظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ
شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللّٰهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِيْ غَيْرِ اللّٰهِ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ
يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ
وَلَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ
الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَنَوِّرْ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ
الْجَمِيْلِ وَحَقِّ الْيَقِيْنِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا
بِالتَّوْفِيْقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَنَا عَلٰى
صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ
الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذِرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَائِمِ اُولِي الْعَزْمِ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ
الْبُعْدِ وَاشْمَلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِيْ مَصَارِعِ الْحُبِّ
وَاَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِيْ حَضَائِرِ الْقُرْبٰى وَاَيِّدْنَا
بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُّؤَزَّرًا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا
ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَہٗ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ یَا صَاحِبَ
کُلِّ غَرِیْبٍ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ
اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ
مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ
اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَہٗ بِشَفَاعَتِہٖ وَضَمَانِہٖ وَرِعَایَتِہٖ
مَعَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِدَارِکَ دَارِ السَّلَامِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ
عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتْحِفْنَا
بِمُشَاھَدَتِہٖ بِلَطِیْفِ مُنَازَلَتِہٖ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَکْرِمْنَا
بِالنَّظَرِ اِلٰی جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْھِکَ الْعَظِیْمِ وَاحْفَظْنَا
بِکَرَامَتِہٖ بِالتَّکْرِیْمِ وَالتَّبْجِیْلِ وَاَکْرِمْنَا بِنُزُلِہٖ نُزُلًا
مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ فِیْ رَوْضِ رِضْوَانٍ اُحِلَّ عَلَیْکُمْ رِضْوَانِیْ
فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ اَبَدًا وَّ اُعْطِیْکُمْ مَفَاتِیْحَ الْغَیْبِ
لِخَزَآئِنِ السِّرِّ الْمَکْنُوْنِ فِیْ مَکْنُوْنِ جَنَّاتِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِیْ بِاَنْوَارِ ذَاتٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ

وَلَهُمْ مَا یَدَّعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ بِانْعِطَافِ

رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ مُحَمَّدٍ بِهٖ مِنْ عَیْنِ عِنَایَتِهٖ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ فِیْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً

بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فِیْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ

دَعْوٰهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلَامٌ

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

یہ صلوٰۃ کبرٰی سیدنا و مولانا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سے صلوات ماثورہ اور سلف صالح رضی اللہ عنہم کے صلوات پر مشتمل ہے اور ان صلوات کی تکمیل اس کے ساتھ ہوئی تاکہ حسن تکمیل کے ساتھ لطف اندوز ہو اور یہ اس کے لئے تفصیل کے بعد اجمال ہو۔ میں نے اسے سیدی شیخ عبدالغنی نابلسی کی شرح سے نقل کیا ہے۔ اس کتاب پر اطلاع پانے والے! تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ میں نے بہت سے اکابر مؤلفین صلوات مذکورہ کے حالات کو اختصار کے لئے اور ان کے بہت زیادہ مشہور ہونے کی وجہ سے ترک کر دیا ہے جیسے سیدنا و مولانا امام شافعی، شیخ عبدالقادر جیلانی، سید احمد رفاعی، سید احمد البدوی، سید ابراہیم دسوقی، سید عبدالسلام بن مشیش اور سید ابی الحسن شاذلی رضی اللہ عنہم اور بعض

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ اکابرین جو ان بزرگوں کی طرح مشہور نہیں تھے اگرچہ مرتبہ اور مقام میں ان جیسے یا ان کے قریب تھے کے حالات میں نے بیان کئے ہیں، ہاں میں نے صلاۃ الاکبریہ پر سیدی مصطفی البکری کی شرح سے سیدی محی الدین ابن عربی کے مختصر حالات بیان کئے ہیں، باوجودیکہ وہ مشہور تھے، میں نے انھیں زمانہ کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ میں نے امام شعرانی کی مذکورہ اکابرین کے اپنے طبقات میں حالات ذکر کرنے میں اقتدا کی ہے۔ اللہ ان تمام سے راضی ہو اور مجھے دنیا اور دین میں ان کی برکات سے نفع دے، اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم (فائدہ جلیلہ)

سیدی احمد الدردیر کی صلوات کی کتاب پر عارف صاوی کی شرح میں میں نے دیکھا ہے کہ اس درود شریف "اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد وعلی آلہ کما لا نہایۃ لکمالک وعدد کمالہ" کو کمالیہ بھی کہا جاتا ہے۔ اور یہ بزرگ ترین درود شریف ہے۔ فرمایا، بعض نے کہا ہے، یہ ستر ہزار درود شریف کے برابر ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ ایک لاکھ کے برابر ہے، میں نے شیخ سالم بن احمد الشماع کی کتاب ترجمہ، امام الحدیث عبداللہ بن سالم البصری مکی میں دیکھا ہے۔ ان کی طرف سے بیان کیا ہے کہ یہ درود شریف خضر علیہ السلام کی طرف منسوب ہے، جو دفع نسیان کے لئے مشہور ہے۔ انہوں نے شیخ ابوطاہر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بن ولی اللہ العارف ملا ابراہیم کورانی مدنی شافعی سے انہوں نے ابی محمد شیخ حسن منوفی سے انہوں نے کہا مجھے میرے شیخ شیخ علی الشبراملسی نے بتایا اور وہ نابینا تھے، کہ وہ جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر میں داخل ہوتے وہ اسے کرسی پر بٹھاتے اور شہاب خفاجی ان کے سامنے بیٹھ جاتے اور بعض اشکالات جو انہیں درپیش ہوتے تھے ان کے سامنے پیش کرتے تھے وہ ان کا جواب دیتے اور یہ بھی بتاتے کہ یہ جوابات کونسی کتاب میں ہیں اور ان کی پوری سند بیان کرتے، اسی طرح جب دوسرا جمعہ ہوتا تو پھر آتے، انھیں اس کے متعلق کہا گیا کہ باوجودیکہ وہ آنکھوں سے نابینا تھے۔ اور وہ ایسے نہیں ہیں۔ تو انہوں نے کہا ہاں کیوں کہ وہ معمول جاتے ہیں۔ اور میں نہیں بھولتا۔ ان سے پوچھا گیا کہ اس کا کیا سبب ہے، انہوں نے بتایا کہ میرا ایک ساتھی تھا ہم ہر علم برابر حاصل کرتے تھے۔ وہ مجھ سے علم رمل حاصل کرنے کے لیے جدا ہو گیا مجھے یہ بہت گراں گزرا میں اپنے شیخ کے پاس گیا اور اسے تمام چیز بتائی اور مطالبہ کیا کہ وہ مجھے پڑھا دیا کریں، اس نے کہا ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ اس نظر کے بغیر اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا، اور تم اس سے محروم ہو، اس سے میرا دل ٹوٹ گیا، اور غم سے نڈھال ہو گیا، شدت غم سے دو روز تک میں نے کھانا تک نہ کھایا، ایک شخص میرے پاس آکر بیٹھا اور کہا، اے علی! تجھے کیا غم ہے؟ بس میں نے اسے بتایا تو اس نے کہا یہ علم نہ تو دنیا میں اچھا ہے اور نہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آخرت میں اپنی آرزوؤں کو اس کے ساتھ وابستہ نہ کر، میں تمہیں ایک فائدہ اس شرط پر پہنچانا چاہتا ہوں کہ تو میرے ساتھ عہد کرے کہ تو اس علم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھے گا اور نہ اس کا اہتمام کرے گا، میں نے اسے کہا کہ مجھے بتائیے کہ وہ کس قسم کا فائدہ ہے تاکہ میں معاہدہ کروں، تو اس نے مجھے دفع نسیان کے لئے یہ درود شریف بتایا، اسے تم مغرب و عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھو، اور وہ یہ ہے، اللھم صل علی محمد و آلہ کما لا نہایۃ لکمالک وعدد کمالہ" ان کی حرف بحرف عبارت ختم ہوئی۔

نوٹ:۔ اس درود مبارک کو دراصل پینتالیسویں (۴۵) درود کمالیہ کے بعد درج کرنا چاہئے تھا چونکہ مجھے اس کے اس فائدہ کی اطلاع بعد میں ہوئی اس لئے میرا دل اسے چھوڑنے پر راضی نہ ہوا۔

لائبریری
کتاب نمبر
صدر بازار، لاہور چھاؤنی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari